کِتَابُ الشَّهَادَاتِ

گواہیوں کا بیان

(۱) باب الْأَمْرِ بِالْإِشْهَادِ

گواہوں کے معاملہ کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ الَّذِي يُشْبِهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَإِيَّاهُ أَسْأَلُ التَّوْفِيقَ أَنْ يَكُونَ أَمْرُهُ بِالْإِشْهَادِ عِنْدَ الْبَيْعِ دَلاَلَةً عَلَى مَا فِيهِ الْحَظُّ بِالشَّهَادَةِ لاَ حَتْمًا وَاحْتَجَّ بِقَوْلِهِ تَعَالَى فِي آيَةِ الدَّيْنِ وَالدَّيْنُ تَبَايُعٌ ﴿فَاكْتُبُوهُ﴾ [البقرة ۲۸۲] ثُمَّ قَالَ ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ﴾ [البقرة ۲۸۳] فَلَمَّا أَمَرَ إِذَا لَمْ يَجِدُوا كَاتِبًا بِالرَّهْنِ ثُمَّ أَبَاحَ تَرْكَ الرَّهْنِ دَلَّ عَلَى أَنَّ الْأَمْرَ الْأَوَّلَ دَلاَلَةٌ عَلَى الْحَظِّ لاَ فَرْضًا مِنْهُ يَعْصِي مَنْ تَرَكَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

اللہ کا فرمان: ﴿وَ أَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: خرید وفروخت کے وقت گواہوں کا موجود ہونا لازمی ہے۔ آیت دین سے مراد ایک دوسرے سے خرید وفروخت کرنا ہے۔ [البقرة ۲۸۲] ﴿إِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ﴾ [البقرة ۲۸۳] اگر تم سفر میں ہو اور تم کاتب نہ پاؤ تو گروی قبضے میں رکھو اگر تمہارا بعض بعض سے امن میں ہو۔ لہذا جب امین بنایا جائے تو اس کو ادا بھی کرتا ہے۔ جب حکم دیا کہ جب وہ کاتب کو نہ پائیں پھر جائز قرار دیا اور رہن کو ترک کر دیا۔ پہلا حکم وہ دلالت کرتا ہے کہ یہ فرض نہیں ہے جو لکھائی کو چھوڑتا ہے وہ گنہگار ہے۔

(۲۰۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَهْرِيَارَ حَدَّثَنَا

هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الرَّزْجَاهِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا الصُّوفِيُّ وَهُوَ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : تَلَا ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ [البقرة ۲۸۲] حَتَّى بَلَغَ ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [البقرة ۲۸۳] قَالَ : هَذِهِ نَسَخَتْ مَا قَبْلَهَا. [حسن]

(۲۰۵۱۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آیت ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ [البقرة ۲۸۲] ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم آپس میں قرض کا لین دین کرو تو وقت مقرر تک لکھ لیا کرو۔''

﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [البقرة ۲۸۳] ''بعض تمہارا بعض سے اس میں ہو۔'' اس نے پہلی آیت کو منسوخ کر دیا۔

(۲۰۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ ﴿وَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [البقرة ۲۸۳] قَالَ : إِنْ أَشْهَدْتَ فَحَزْمٌ وَإِنِ ائْتَمَنْتَهُ فَفِي حِلٍّ وَسَعَةٍ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنْ شَاءَ أَشْهَدَ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يُشْهِدْ أَلاَ تَسْمَعُ إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [البقرة ۲۸۳] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَدْ حُفِظَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ بَايَعَ أَعْرَابِيًّا فِي فَرَسٍ فَجَحَدَ الأَعْرَابِيُّ بِأَمْرِ بَعْضِ الْمُنَافِقِينَ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ. [صحيح]

(۲۰۵۱۴) عامر اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [البقرة ۲۸۳] اگر آپ گواہ بنے تو پختہ بات کرنا، اگر امین ہو تو جائز اور وسعت والی بات کرنا۔

(ب) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ چاہے تو گواہی دے، اگر چاہے تو گواہی نہ دے، کیا آپ نے یہ اللہ کا فرمان نہیں سنا: ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [البقرة ۲۸۳] امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی سے گھوڑے کے بارے میں بیع کی۔ دیہاتی نے بعض منافقین کی وجہ سے جھگڑا کیا۔ ان دونوں کے درمیان میں کوئی دلیل نہ تھی۔

(۲۰۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبٍ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ قَالَا أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ أَخْبَرَهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ

اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ابْتَاعَ فَرَسًا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الأَعْرَابِ فَاسْتَتْبَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِيَقْضِيَ ثَمَنَ فَرَسِهِ فَأَسْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَشْيَ وَأَبْطَأَ الأَعْرَابِيُّ فَطَفِقَ رِجَالٌ يَعْتَرِضُونَ الأَعْرَابِيَّ وَيُسَاوِمُونَهُ الْفَرَسَ وَلاَ يَشْعُرُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدِ ابْتَاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمُ الأَعْرَابِيَّ فِي السَّوْمِ فَلَمَّا زَادُوا نَادَى الأَعْرَابِيُّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسَ فَابْتَعْهُ وَإِلاَّ بِعْتُهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ سَمِعَ نِدَاءَ الأَعْرَابِيِّ حَتَّى أَتَى الأَعْرَابِيَّ فَقَالَ: أَوَلَيْسَ قَدِ ابْتَعْتُ مِنْكَ. قَالَ لاَ وَاللَّهِ مَا بِعْتُكَهُ قَالَ: بَلِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ. فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُوذُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبِالأَعْرَابِيِّ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ فَطَفِقَ الأَعْرَابِيُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَهِيدًا أَنِّي بَايَعْتُكَ فَقَالَ خُزَيْمَةُ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ بَايَعْتَهُ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى خُزَيْمَةَ فَقَالَ: بِمَ تَشْهَدُ؟ قَالَ بِتَصْدِيقِكَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ. [صحیح]

(۲۰۵۱۵) عمارہ بن خزیمہ کے چچا نے خبر دی اور وہ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دیہاتی سے گھوڑا خریدا۔ آپ ﷺ نے اس کو ساتھ لیا تاکہ گھوڑے کی قیمت ادا کریں۔ نبی ﷺ تیز چلے اور دیہاتی نے دیر کی۔ کچھ لوگ دیہاتی کو ملے اور گھوڑے کی قیمت مقرر کرنے لگے۔ انہیں معلوم نہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے خریدا ہوا ہے۔ بعض نے قیمت زیادہ لگا دی۔ جب انہوں نے قیمت زیادہ دینا چاہی تو دیہاتی نے رسول اللہ کو آواز دی کہ گھوڑا خریدنا ہے تو خرید لو، وگرنہ میں فروخت کردوں گا۔ نبی ﷺ نے جب دیہاتی کی آواز سنی تو آئے اور فرمایا: کیا میں نے آپ سے گھوڑا خریدا نہیں؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آپ کو فروخت نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: میں نے تجھ سے خریدا ہے۔ لوگ تو نبی ﷺ کی پناہ میں آرہے تھے، آپ کی حفاظت کر رہے تھے۔ آپ اور دیہاتی بات چیت کر رہے تھے، دیہاتی نے کہا: گواہ لاؤ کہ میں نے فروخت کیا ہے، تو خزیمہ کہنے لگے: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے فروخت کیا ہے۔ نبی ﷺ خزیمہ کی طرف متوجہ ہوئے، تو نے گواہی کیوں دی؟ کہنے لگے: آپ ﷺ کی تصدیق کی وجہ سے، آپ ﷺ نے فرمایا: خزیمہ کی گواہی دو آدمیوں کے برابر ہے۔

(۲۰۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زُرَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ عَنْ أَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ابْتَاعَ مِنْ سَوَاءِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيِّ فَرَسًا فَجَحَدَ فَشَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا حَمَلَكَ عَلَى الشَّهَادَةِ وَلَمْ تَكُنْ مَعَهُ؟. قَالَ: صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنْ صَدَّقْتُكَ بِمَا قُلْتَ وَعَرَفْتُ أَنَّكَ لاَ تَقُولُ إِلاَّ حَقًّا فَقَالَ مَنْ شَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ أَوْ شَهِدَ عَلَيْهِ فَهُوَ حَسْبُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَلَوْ كَانَ حَتْمًا لَمْ يُبَايِعْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلاَ بَيِّنَةٍ.

(۲۰۵۱۶) عمارہ بن خزیمہ اپنے والد خزیمہ بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سواء بن حارث محاربی سے گھوڑا

خریدا۔ اس نے جھگڑا کیا تو خزیمہ بن ثابت نے گواہی دی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تو نے گواہی کیوں دی حالانکہ آپ موجود نہ تھے؟ عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے سچ فرمایا: لیکن میں نے آپ کی تصدیق کی: کیونکہ آپ سچ ہی بولتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے حق میں یا جس کے خلاف خزیمہ گواہی دے دیں وہ کافی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حتمی بات ہے کہ نبی ﷺ نے بغیر دلیل کی خرید وفروخت نہیں کی۔

(۲) باب الاِخْتِیَارِ فِی الإِشْهَادِ

گواہی میں اختیار کا بیان

(۲۰۵۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ثَلاَثَةٌ يَدْعُونَ اللَّهَ فَلاَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ رَجُلٌ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ سَيِّئَةُ الْخُلُقِ فَلَمْ يُطَلِّقْهَا وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ مَالٌ فَلَمْ يُشْهِدْ عَلَيْهِ وَرَجُلٌ آتَى سَفِيهًا مَالَهُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمْ﴾ [النساء ٥] - [ضعيف]

(۲۰۵۱۷) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین آدمیوں کی دعا اللہ قبول نہیں کرتے۔ ① جو برے اخلاق والی عورت کو طلاق نہیں دیتا۔ ② ایک کا کسی کے ذمہ قرض ہے وہ اس کی گواہی نہیں دیتا۔ ③ بے وقوف کو اس کا مال دے دیتا ہے۔ حالاں کہ قرآن میں ہے: ﴿وَلاَ تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمْ﴾ [النساء ٥] ''بے وقوفوں کو ان کے مال نہ دو۔''

(۲۰۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [البقرة ٢٨٢] إِلَى آخِرِ الآيَةِ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ جَحَدَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرَاهُ ذُرِّيَّتَهُ فَرَأَى رَجُلاً أَزْهَرَ سَاطِعًا نُورُهُ فَقَالَ يَا رَبِّ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا ابْنُكَ دَاوُدُ قَالَ يَا رَبِّ فَمَا عُمُرُهُ قَالَ سِتُّونَ سَنَةً قَالَ يَا رَبِّ زِدْ فِي عُمُرِهِ قَالَ لاَ إِلاَّ أَنْ تَزِيدَهُ مِنْ عُمُرِكَ قَالَ وَمَا عُمُرِي قَالَ أَلْفُ سَنَةٍ قَالَ آدَمُ فَقَدْ وَهَبْتُ لَهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ وَكَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ كِتَابًا وَأَشْهَدَ عَلَيْهِ مَلاَئِكَتَهُ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَجَاءَتْهُ الْمَلاَئِكَةُ قَالَ إِنَّهُ بَقِيَ مِنْ عُمُرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالُوا إِنَّهُ قَدْ وَهَبْتَهُ لاِبْنِكَ دَاوُدَ قَالَ مَا وَهَبْتُ لأَحَدٍ شَيْئًا قَالَ فَأَخْرَجَ اللَّهُ الْكِتَابَ وَشَهِدَ عَلَيْهِ مَلاَئِكَتُهُ. [ضعيف]

(۲۰۵۱۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ کے اس قول کے بارے میں فرمایا: ﴿إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [البقرة ٢٨٢] ''جب تم ادھار لین دین کرو وقت مقرر تک تو لکھ لیا کرو۔''

پہلا جھگڑا آدم نے اللہ سے کیا، جب اللہ نے اس کو اس کی اولاد دکھائی۔ ایک آدمی کو دیکھا جس کی پیشانی چمک رہی تھی، پوچھا: اے میرے رب! یہ کون ہے؟ فرمایا: یہ تیرا بیٹا داؤد ہے، پوچھا: اے میرے رب! اس کی عمر کتنی ہے، فرمایا: ۶۰ سال۔ کہا: اے میرے رب! اس کی عمر میں اضافہ فرما۔ فرمایا: نہیں لیکن اپنی عمر میں سے کچھ اضافہ کر دو۔ پوچھا: میری عمر کتنی ہے؟ فرمایا: ہزار سال۔ آدم نے عرض کیا: میں نے چالیس اس کو ہبہ کر دی۔ اللہ نے لکھ لیا اور فرشتوں کو گواہ بنا لیا۔ جب آدم کی موت کا وقت آیا اور فرشتے حاضر ہوئے تو کہنے لگے: میری عمر کے چالیس برس باقی ہیں۔ فرمایا: تو نے اپنے بیٹے داؤد کو ہبہ کر دیے تھے۔ کہنے لگے: میں نے کچھ بھی ہبہ نہیں کیا، اللہ نے لکھا ہوا نکالا اور فرشتوں نے گواہی دی۔

(۲۰۵۱۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي أَوَّلِهِ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الدَّيْنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ فِي آخِرِهِ :فَأَكْمَلَ لآدَمَ أَلْفَ سَنَةٍ وَلِدَاوُدَ مِائَةَ سَنَةٍ . [ضعيف]

(۲۰۵۱۹) حماد بن سلمہ نے اس کے مثل ذکر کیا ہے، لیکن اس کے ابتدا میں ہے جب اللہ نے آیت دَین نازل کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور اس کے آخر میں ہے کہ حضرت آدم کے لیے مکمل ہزار سال اور ان کے بیٹے داؤد کے لیے ایک سو سال کر دیا۔

(۲۰۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ وَنَفَخَ فِيهِ الرُّوحَ عَطَسَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَحَمِدَ اللَّهَ بِإِذْنِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ رَحِمَكَ رَبُّكَ يَا آدَمُ فَقَالَ لَهُ يَا آدَمُ اذْهَبْ إِلَى أُولَئِكَ الْمَلاَئِكَةِ إِلَى مَلإٍ مِنْهُمْ جُلُوسٍ فَقُلِ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ فَذَهَبَ قَالُوا وَعَلَيْكَ السَّلاَمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ هَذِهِ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيكَ وَبَنِيهِمْ وَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوضَتَانِ اخْتَرْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَقَالَ اخْتَرْتُ يَمِينَ رَبِّي وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّي يَمِينٌ مُبَارَكَةٌ ثُمَّ بَسَطَهَا فَإِذَا فِيهَا آدَمُ وَذُرِّيَّتُهُ فَقَالَ أَيْ رَبِّ مَا هَؤُلاَءِ قَالَ هَؤُلاَءِ ذُرِّيَّتُكَ فَإِذَا كُلُّ إِنْسَانٍ مَكْتُوبٌ عُمُرُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ أَضْوَؤُهُمْ أَوْ قَالَ مِنْ أَضْوَئِهِمْ لَمْ يُكْتَبْ لَهُ إِلاَّ أَرْبَعُونَ سَنَةً فَقَالَ أَيْ رَبِّ زِدْ فِي عُمُرِهِ قَالَ ذَاكَ الَّذِي كُتِبَ لَهُ قَالَ فَإِنِّي قَدْ جَعَلْتُ لَهُ مِنْ عُمُرِي سِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ اسْكُنِ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ اهْبِطْ مِنْهَا وَكَانَ آدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهِ فَأَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ قَدْ عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَتْ لِي أَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّكَ جَعَلْتَ لاِبْنِكَ دَاوُدَ مِنْهَا سِتِّينَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ فَيَوْمَئِذٍ أُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُودِ . [حسن]

(۲۰۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ نے آدم کو پیدا فرمایا اور اس میں روح پھونکی۔ اس نے چھینک ماری تو کہا: الحمد للہ، اللہ کی اجازت سے اللہ کی حمد بیان کی۔ اللہ نے فرمایا: تیرا رب تیرے اوپر رحم کرے۔ اللہ نے فرمایا: اے آدم! فرشتوں کی اس جماعت جو مجلس میں جا کر سلام کہو۔ وہ گئے تو انہوں نے کہا: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تم پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

پھر اپنے رب کے پاس واپس آئے۔ اللہ نے فرمایا: یہ تمہارا اور اس کا سلام ہے اور اللہ نے فرمایا: جب اس کے دونوں ہاتھ بند تھے جو چاہے اختیار کر۔ اس نے کہا: میں نے اپنے رب کے داہنے ہاتھ کو پسند کیا۔ میرے رب کے دونوں ہاتھ داہنے اور بابرکت ہیں۔ پھر ہاتھ کھولا تو اس میں آدم اور اس کی اولاد تھی۔ فرمایا: اے میرے رب! یہ کیا ہے؟ فرمایا: تیری اولاد۔ ہر انسان کی عمر دونوں آنکھوں کے درمیان میں لکھی ہوئی تھی۔

ان میں سے ایک آدمی پیشانی کے اعتبار سے زیادہ چمکدار تھا اور صرف چالیس لکھا ہوا تھا، کہا: اے اللہ! اس کی عمر میں اضافہ فرما۔ اللہ نے فرمایا: اس کی بس اتنی ہی عمر ہے، کہنے لگے: میری عمر کے ۶۰ سال اس کو دے دے۔ اللہ نے فرمایا: یہ آپ کا اور اس کا معاملہ ہے، پھر جنت میں ٹھہرے جتنی دیر اللہ نے چاہا۔ پھر اس سے اترے۔ حضرت آدم اپنی عمر شمار کرتے رہے جب موت کا فرشتہ آیا تو آدم نے فرمایا: تو نے جلدی کی۔ میری عمر تو ہزار سال ہے، فرشتے نے کہا: کیوں نہیں لیکن آپ نے اپنے بیٹے داؤد کو ساٹھ سال دے دیے تھے۔ آپ نے انکار کر دیا۔ ان کی اولاد نے بھی انکار کیا۔ آدم بھول گئے۔ ان کی اولاد بھی بھول گئی۔ اس دن وہ لکھنے اور گواہوں کا حکم دیے گئے۔

(۳) باب الشَّهَادَةِ فِي الزِّنَا

زنا میں گواہی کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ﴾ [النساء ١٥] وَقَالَ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً﴾ [النور ٤]

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ﴾ [النساء ١٥] ''وہ جو تمہاری عورتوں سے بے حیائی کو آلیں تو ان کے خلاف چار گواہ بنالو۔'' ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً﴾ [النور ٤] ''وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر وہ چار گواہ نہیں لاتے تو ان کو ۸۰ کوڑے مارو۔''

(٢٠٥٢١) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ سَعْدًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلاً أُمْهِلُهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :نَعَمْ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ مسلم ۱۴۹۸]

(۲۰۵۲۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اپنی عورت کے ساتھ کسی کو دیکھوں تو پھر میں چار گواہ تلاش کروں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۲۰۵۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ :لَوْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلاً لَمْ أَمَسَّهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نَعَمْ. قَالَ كَلاَّ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ كُنْتُ لأُعَاجِلُهُ بِالسَّيْفِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ إِنَّهُ غَيُورٌ وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي .رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۵۲۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر میں اپنی عورت کے پاس کسی مرد کو پاؤں پھر اس کو کچھ کہے بغیر چار گواہ تلاش کروں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ کہنے لگے: نہیں اللہ کے رسول پہلے میں اس کی گردن ماروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو جو تمہارا سردار کہہ رہا ہے، یہ غیرت مند ہے، میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیور ہے۔

(۲۰۵۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى سَلْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ دَخَلَ بَيْتَهُ فَإِذَا مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلٌ فَقَتَلَهَا أَوْ قَتَلَهُ فَسَأَلَهُ أَبُو مُوسَى فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا ذَكَّرَكَ هَذَا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ مَا هُوَ بِأَرْضِنَا عَزَمْتُ عَلَيْكَ.قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مُعَاوِيَةُ فِي أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهَا قَالَ أَنَا أَبُو حَسَنٍ إِنْ جَاءَ نَا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ وَإِلاَّ دُفِعَ بِرُمَّتِهِ.قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ :يُقْتَلُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ مَضَى مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَشَهِدَ ثَلاَثَةٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالزِّنَا وَلَمْ يُثْبِتِ الرَّابِعُ فَجَلَدَ الثَّلاَثَةَ. [صحیح]

(۲۰۵۲۳) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھیں جو اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اس کی عورت کے ساتھ دوسرا آدمی ہے، وہ اس عورت کو یا مرد کو قتل کرے۔ ابو

موسیٰ نے سوال کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، آپ کو کچھ یاد ہے، یہ تو بڑی چیز ہے، ہمارے علاقہ میں نہیں کہ میں آپ کے اوپر قصد کروں۔ ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ معاویہ نے خط لکھا کہ میں اس کے بارے میں آپ سے پوچھ لوں۔ اگر وہ چار گواہ لائے تو درست وگرنہ اپنے ارادہ کو ترک کردے۔ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں: قتل کیا جائے گا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: زنا کے تین گواہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے چوتھا میسر نہ تھا تو انہوں نے صرف کوڑے لگائے۔

(۲۰۵۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ : لَمَّا شَهِدَ أَبُو بَكْرَةَ وَصَاحِبَاهُ عَلَى الْمُغِيرَةِ جَاءَ زِيَادٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : رَجُلٌ إِنْ يَشْهَدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ. قَالَ : رَأَيْتُ انْبِهَارًا وَمَجْلِسًا سَيِّئًا. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَلْ رَأَيْتَ الْمِرْوَدَ دَخَلَ الْمُكْحُلَةَ؟ قَالَ : لاَ. فَأَمَرَ بِهِمْ فَجُلِدُوا. [صحيح]

(۲۰۵۲۴) ابوعثمان فرماتے ہیں کہ جب ابوبکرہ اور اس کے دو ساتھی مغیرہ کے پاس آئیتو زیاد بھی آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک آدمی سے صرف حق کی گواہی دینا۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بری مجلس میں دیکھا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا آپ نے سرچو کو سرمہ دانی کے اندر داخل ہوتے دیکھا ہے۔ اس نے کہا: نہیں تو اس کو کوڑے مارے گئے۔

(۴) باب الشَّهَادَةِ فِي الطَّلاَقِ وَالرَّجْعَةِ وَمَا فِي مَعْنَاهُمَا مِنَ النِّكَاحِ وَالْقِصَاصِ وَالْحُدُودِ

طلاق، رجوع، نکاح، قصاص اور حدود میں گواہی دینے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲]

اللہ کا فرمان: ﴿فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] ''جب وہ اپنے وقتِ مقررہ کو پہنچ جائیں، تم ان کو اچھائی سے روکے رکھو یا اچھائی سے جدا کردو۔ اور تم عدل والے گواہ بناؤ۔''

(۲۰۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنَا عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ : أَصْبَحَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ مَقْتُولاً بِخَيْبَرَ فَانْطَلَقَ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : أَلَكُمْ شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلَى قَتْلِ صَاحِبِكُمْ. قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَإِنَّمَا هُمْ يَهُودُ وَقَدْ يَجْتَرِئُونَ عَلَى أَعْظَمَ مِنْ هَذَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعيف]

(۲۰۵۲۵) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ایک انصاری صبح کے وقت خیبر میں مقتول پایا گیا۔ اس کے وارثوں نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ سے کیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تمہارے دو گواہ اس قتل پر گواہی دیں گے؟ انہوں نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ! وہاں کوئی مسلمان موجود نہیں ہے، وہاں یہودی ہیں وہ اس سے بھی بڑا کام کر سکتے ہیں۔

(۲۰۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ الْقُومِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ فَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لاَ وَلِيَّ لَهُ فَإِنْ نَكَحَتْ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ.

(ت) وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ النِّكَاحِ عَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ. وَرُوِّينَاهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالَّذِى رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ الرَّجُلِ مَعَ النِّسَاءِ فِي النِّكَاحِ لاَ يَصِحُّ.

(ج) فَعَطَاءٌ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنْقَطِعٌ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَمُرْسَلُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصَحُّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ تقدم في كتاب النكاح]

(۲۰۵۲۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ اگر وہ آپس میں اختلاف کریں تو بادشاہ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔ اگر اس نے اپنا نکاح خود کر لیا تو نکاح باطل ہے۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح باطل ہے۔

(ج) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مرد کی شہادت کے ساتھ عورت کی گواہی کی اجازت دی ہے، جو درست نہیں ہے۔

(۲۰۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ النِّسَاءِ عَلَى الطَّلاَقِ. [صحيح]

(۲۰۵۲۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورت کی شہادت طلاق کے لیے جائز نہیں ہے۔

(۲۰۵۲۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ النِّسَاءِ عَلَى الْحُدُودِ وَالطَّلاَقِ قَالَ وَالطَّلاَقُ مِنْ أَشَدِّ الْحُدُودِ. [صحيح]

(۲۰۵۲۸) ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت کی گواہی حدود و طلاق میں جائز نہیں۔ فرمایا: طلاق تو سب سے زیادہ سخت حدود ہے۔

(۵) باب الشَّهَادَةِ فِي الدَّيْنِ وَمَا فِي مَعْنَاهُ مِمَّا يَكُونُ مَالاً أَوْ يُقْصَدُ بِهِ الْمَالُ

قرض میں گواہی یا جو اس کے معنی میں ہو مال یا جس سے مال کا قصد کیا گیا ہو

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [البقرة ۲۸۲] وَقَالَ فِي سِيَاقِهَا ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى﴾ [البقرة ۲۸۲]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''جب تم ادھار لین دین کرو وقت مقرر تک تم اس کو لکھ لو۔'' ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى﴾ [البقرة ۲۸۲] ''مردوں میں سے دو گواہ بناؤ۔ اگر دو آدمی نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جنکو تم گواہوں میں پسند کرو۔ اگر ایک بھول جائے تو دوسری اس کو یاد کروا دے۔''

(۲۰۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ الاِسْتِغْفَارَ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ . فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ :مَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِذِي اللُّبِّ مِنْكُنَّ. قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّينِ؟ قَالَ :أَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَهَذَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِيَ لاَ تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَهَذَا نُقْصَانُ الدِّينِ . [صحيح۔ مسلم ۸۰۷]

(۲۰۵۲۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اے عورتوں کا گروہ! تم صدقہ اور استغفار زیادہ کیا کرو۔ میں تمہیں اکثر جہنم والیاں دیکھتا ہوں۔ ان میں سے ایک عورت نے کہا: ہمیں کیا ہے اے اللہ کے رسول؟ آپ نے فرمایا: تم لعنت اور خاوندوں کی ناشکری زیادہ کرتی ہو۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! عقل و دین کا نقصان کیا ہے؟ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہوتی ہے، یہ عقل کا نقصان ہے۔ رات کا قیام چھوڑنا، فرضی روزے چھوڑنا۔ یہ دین کا نقصان ہے۔

(۲۰۵۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ التُّجِيبِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ جَزْلَةٌ : وَمَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ؟

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۵۳۰) لیث بن سعد اپنی سند سے اس طرح ہی نقل فرماتے ہیں، اس نے جلدی سے کہا۔ اے اللہ کے رسول! ہم زیادہ جہنمی کیوں؟

(۶) باب لاَ يُحِيلُ حُكْمُ الْقَاضِي عَلَى الْمَقْضِيِّ لَهُ وَالْمَقْضِيِّ عَلَيْهِ وَلاَ يَجْعَلُ الْحَلاَلَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَرَامًا وَلاَ الْحَرَامَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَلاَلاً

قاضی کے حکم میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے اور نہ وہ حلال کو حرام یا حرام کو حلال بنائے

(۲۰۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلاَ يَأْخُذْ مِنْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۵۳۱) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں تم میرے پاس جھگڑا لے کر آتے ہو، شاید بعض تمہارا بعض سے زیادہ احسن انداز سے اپنے دلائل بیان کر سکے تو میں اس طرح اس کے لیے فیصلہ کر دوں جو میں نے سنا، جس کے لیے میں کسی کے بھائی کے حق کا فیصلہ کر دوں وہ نہ لے۔ میں تو اس کو جہنم کا ایک ٹکڑا کاٹ کر دے رہا ہوں۔

(۲۰۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلاَ يَأْخُذَنَّ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۵۳۲) ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں، تم میرے پاس جھگڑے لے کر آتے ہو۔ تمہارا بعض بعض سے زیادہ اپنے دلائل کو بیان کرنے والا ہو۔ جو میں نے سنا اس کے مطابق فیصلہ کر دیا۔ ایسی صورت میں جس کے لیے میں کسی کے حق کا فیصلہ کر دوں تو وہ اس سے کچھ نہ لے، میں جہنم کا ٹکڑا کاٹ کر اس کو دے رہا ہوں۔

(۲۰۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلاَ يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ بِهِ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۲۰۵۳۳) ہشام بن عروہ اپنی سند و متن سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو میں اس کے بھائی کا حق دے دوں وہ نہ لے، کیوں کہ میں اس کو جہنم کا ایک ٹکڑا دے رہا ہوں۔

(۲۰۵۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ إِشْكَابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ سَمِعَ خُصُومَةً بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَأَقْضِي لَهُ بِذَلِكَ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَتْرُكْهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ يَعْقُوبَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۵۳۴) ام سلمہ ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے حجرے کے دروازے کے قریب جھگڑا سنا۔ آپ باہر آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں۔ میرے پاس جھگڑا آتا ہے شاید بعض اپنے دلائل کو احسن انداز سے بیان کر دے، میں اس کو سچا خیال کروں اور اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو وہ اپنے مسلمان بھائی کا حق وصول نہ کرے؛ کیونکہ یہ جہنم کا ٹکڑا ہے۔

(۲۰۵۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ : اخْتَصَمَ سَعْدٌ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلاَمٍ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ عَهِدَ إِلَيَّ إِنَّهُ ابْنُهُ فَانْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى شَبَهٍ بَيِّنٍ بِعُتْبَةَ فَقَالَ :هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ .فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَاهُ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۵۳۵) عروہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ سعد اور عبد بن زمعہ نے ایک غلام کے بارے میں جھگڑا کیا، سعد

نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ میرا بھتیجا ہے، میرے بھائی نے مجھ سے عہد لیا تھا کہ یہ اس کا بیٹا ہے۔ آپ اس کی مشابہت بھی دیکھ لیں۔ عبد بن زمعہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی لونڈی سے یہ پیدا ہوا تو نبی ﷺ نے اس کی مشابہت عتبہ سے واضح دیکھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ! یہ تیرا بھائی ہے، بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔ اے سودہ! آپ اس سے پردہ کریں۔ اس نے کبھی بھی سودہ رضی اللہ عنہا کو نہیں دیکھا۔

(۲۰۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۵۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں اضافہ کیا جو اس میں نہیں وہ مردود ہے۔

(۲۰۵۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ كُنَاسَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَعْمَرٍ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ الْبَصْرِيِّ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْقَضَاءَ فَرِيضَةٌ مُحْكَمَةٌ وَسُنَّةٌ مُتَّبَعَةٌ فَافْهَمْ إِذَا أُدْلِيَ إِلَيْكَ فَإِنَّهُ لاَ يَنْفَعُ تَكَلُّمٌ حَقٌّ لاَ نَفَاذَ لَهُ وَآسِ بَيْنَ النَّاسِ فِي وَجْهِكَ وَمَجْلِسِكَ وَقَضَائِكَ حَتَّى لاَ يَطْمَعَ شَرِيفٌ فِي حَيْفِكَ وَلاَ يَيْأَسَ ضَعِيفٌ مِنْ عَدْلِكَ الْبَيِّنَةُ عَلَى مَنِ ادَّعَى وَالْيَمِينُ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ وَالصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلاَّ صُلْحًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلاَلاً وَمَنِ ادَّعَى حَقًّا غَائِبًا أَوْ بَيِّنَةً فَاضْرِبْ لَهُ أَمَدًا يَنْتَهِي إِلَيْهِ فَإِنْ جَاءَ بِبَيِّنَةٍ أَعْطَيْتَهُ بِحَقِّهِ فَإِنْ أَعْجَزَهُ ذَلِكَ اسْتَحْلَلْتَ عَلَيْهِ الْقَضِيَّةَ فَإِنَّ ذَلِكَ أَبْلَغُ فِي الْعُذْرِ وَأَجْلَى لِلْعَمَى وَلاَ يَمْنَعُكَ مِنْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ الْيَوْمَ فَرَاجَعْتَ فِيهِ لِرَأْيِكَ وَهُدِيتَ فِيهِ لِرُشْدِكَ أَنْ تُرَاجِعَ الْحَقَّ لأَنَّ الْحَقَّ قَدِيمٌ لاَ يُبْطِلُ الْحَقَّ شَيْءٌ وَمُرَاجَعَةُ الْحَقِّ خَيْرٌ مِنَ التَّمَادِي فِي الْبَاطِلِ وَالْمُسْلِمُونَ عُدُولٌ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الشَّهَادَةِ إِلاَّ مَجْلُودٌ فِي حَدٍّ أَوْ مُجَرَّبٌ عَلَيْهِ شَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ ظَنِينٌ فِي وَلاَءٍ أَوْ قَرَابَةٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَوَلَّى مِنَ الْعِبَادِ السَّرَائِرَ وَسَتَرَ عَلَيْهِمُ الْحُدُودَ إِلاَّ بِالْبَيِّنَاتِ وَالأَيْمَانِ ثُمَّ الْفَهْمَ الْفَهْمَ فِيمَا أُدْلِيَ إِلَيْكَ مِمَّا لَيْسَ فِي قُرْآنٍ وَلاَ سُنَّةٍ ثُمَّ قَايِسِ الأُمُورَ عِنْدَ ذَلِكَ وَاعْرِفِ الأَمْثَالَ وَالأَشْبَاهَ ثُمَّ اعْمِدْ إِلَى أَحَبِّهَا إِلَى اللَّهِ فِيمَا تَرَى وَأَشْبَهِهَا بِالْحَقِّ وَإِيَّاكَ وَالْغَضَبَ وَالْقَلَقَ وَالضَّجَرَ وَالتَّأَذِّيَ بِالنَّاسِ عِنْدَ الْخُصُومَةِ وَالتَّنَكُّرَ فَإِنَّ الْقَضَاءَ فِي مَوَاطِنِ الْحَقِّ يُوجِبُ اللَّهُ لَهُ الأَجْرَ وَيُحْسِنُ بِهِ الذُّخْرَ فَمَنْ خَلَصَتْ نِيَّتُهُ فِي الْحَقِّ

وَلَوْ كَانَ عَلَى نَفْسِهِ كَفَاهُ اللَّهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ تَزَيَّنَ لَهُمْ بِمَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ شَانَهُ اللَّهُ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لاَ يَقْبَلُ مِنَ الْعِبَادِ إِلاَّ مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَمَا ظَنُّكَ بِثَوَابِ غَيْرِ اللَّهِ فِي عَاجِلِ رِزْقِهِ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِهِ.

[صحیح۔ متقدم برقم ۲۰۲۸۳]

(۲۰۵۳۷) ابوعوام البصری بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ عہدہ قضا فریضہ ہے اور ایسی سنت جس کی اتباع کی جائے گی۔ جب فیصلہ آپ کے سامنے پیش کیا جائے تو اچھی طرح سمجھ لو تا کہ شریف انسان کو آپ سے لالچ نہ ہو اور کمزور آپ کے عدل سے مایوس نہ ہو۔ دعویٰ کرنے والے کے ذمہ دلیل ہے اور انکاری کے ذمہ قسم ہے۔ مسلمانوں کے درمیان صلح کروانی جائز ہے، ہاں ایسی صلح جو حلال کو حرام یا حرام کو حلال کرے اور جس نے کسی حق کا دعویٰ کیا یا دلیل پیش کی۔ تو آپ اس کے لیے وقت کی تعیین کریں۔ اگر دلیل لے آئے تو اس کا حق ادا کر دو۔ اگر دلیل پیش نہ کر سکے تو اس کے خلاف فیصلہ دینا درست ہے۔ یہ اس کا عذر مکمل بھی ہے اور راستہ کے اعتبار سے زیادہ واضح بھی ہے۔ جو آج فیصلہ کریں اس سے تجھے کوئی منع نہ کرے۔ آپ نے اپنی رائے کے بارے میں مشورہ کیا، آپ کی صحیح رہنمائی کی گئی۔ آپ حق پر ٹھہر گئے۔ کیونکہ حق ہی قدیم ہے، حق کو کوئی چیز باطل نہیں کرتی۔ باطل کی طرف مائل ہونے سے حق کی طرف پلٹنا بہتر ہے۔ مسلمان ایک دوسرے پر گواہی پیش کریں گے، لیکن جس کو حد لگائی گئی ہو یا جھوٹی گواہی کا تجربہ ہو یا ولاء یا قرابت داری کے اندر تہمت لگائی گئی ہو۔ اللہ نے اپنے بندوں کے رازوں کی ذمہ داری لی ہے۔ حد صرف دلائل اور قسموں کی بنا پر جاری کی جائے گی۔ پھر جو فیصلہ آپ کے سامنے پیش کیا جائے، اس کو اچھی طرح سمجھ لے۔ جو قرآن وسنت میں موجود نہ ہو، پھر معاملات کو اس پر قیاس کر لو۔ پھر ایک جیسی اشیاء کو پہچان لیا کرو۔ پھر جو اللہ کو زیادہ محبوب ہو اس کا قصد کرو اور جو حق کے زیادہ قریب ہو۔ غصہ، اضطراب، اور لوگوں کو جھگڑوں کے درمیان اذیت نہ دو۔ حق کے فیصلہ کی وجہ سے اللہ اجر عطا کر دیتے ہیں اور ذخیرہ میں ترقی دیتا ہے، یعنی نیکیوں کا ذخیرہ اگر اس کی نیت درست ہو۔ اگرچہ فیصلہ اس کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ تو اللہ اس کو کافی ہوتا ہے۔ جس نے اس چیز کو مزین کر کے پیش کیا جو اس کے دل میں ہے تو اللہ اس کو خراب کر دیتا ہے۔ اللہ صرف اپنے بندوں سے خلوص کو قبول کرتا ہے تو آپ کا غیر اللہ سے جلدی رزق اور اس کی رحمت کے خزانے کے بارے میں کیا گمان ہے۔

(۲۰۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِلرَّجُلِ: إِنِّي لأَقْضِي لَكَ وَإِنِّي لأَظُنُّكَ ظَالِمًا وَلَكِنْ لاَ يَسَعُنِي إِلاَّ أَنْ أَقْضِيَ بِمَا يَحْضُرُنِي مِنَ الْبَيِّنَةِ وَإِنَّ قَضَائِي لاَ يُحِلُّ لَكَ حَرَامًا. [صحیح]

(۲۰۵۳۸) حضرت ابن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ایک آدمی سے کہا: میں تیرا فیصلہ کرتا ہوں لیکن میں تجھے ظالم خیال کرتا ہوں۔ پھر بھی گواہوں کی وجہ سے فیصلے کی کوشش کرتا ہوں لیکن میرا فیصلہ حرام کو حلال نہ بنا دے گا۔

(۷) بَاب شَهَادَةِ النِّسَاءِ لاَ رَجُلَ مَعَهُنَّ فِي الْوِلاَدَةِ وَعُيُوبِ النِّسَاءِ

ولادت اور عورتوں کے عیوب کے بارے میں عورت کی گواہی قبول ہے اگرچہ ان کے ساتھ مرد نہ بھی ہو

(۲۰۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ يُجِيزُ شَهَادَةَ النِّسْوَةِ عَلَى الاِسْتِهْلاَلِ وَمَا لاَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ الرِّجَالُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَهَذَا قَوْلُ الْكَافَّةِ. [ضعیف]

(۲۰۵۳۹) شعبی فرماتے ہیں کہ قاضی شریح بچے کے چلانے کے متعلق عورتوں کی گواہی کو جائز خیال کرتے تھے، کیونکہ مرد اس کی طرف دیکھتے نہیں۔

(۸) بَاب مَا جَاءَ فِي عَدَدِهِنَّ

گواہی میں (عورتوں) کی تعداد کا بیان

(۲۰۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ التُّجِيبِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ :مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِذِي اللُّبِّ مِنْكُنَّ . قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّينِ؟ قَالَ :أَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَذَلِكَ نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِيَ مَا تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَهَذَا نُقْصَانُ الدِّينِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۴۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں، اس نے حدیث کو ذکر کیا، اس میں ہے کہ میں نے عقل و دین میں نقص والی کوئی چیز نہیں دیکھی لیکن اس کے باوجود وہ عقل مند آدمی پر غلبہ پا لیتی ہیں۔ ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہماری عقل و دین کا نقصان کیا ہے؟ فرمایا: عقل کا نقصان یہ ہے کہ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کے برابر ہے اور کئی راتیں نماز سے رک جانا، رمضان کے روزے ترک کر دینا، یہ دین کا نقصان ہے۔

(۲۰۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي

رَبَاحٍ قَالَ :لاَ يَجُوزُ إِلاَّ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فِي الاِسْتِهْلاَلِ. [حسن]

(۲۰۵۴۱) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ بچے کے چیخنے کے بارے میں عورتوں کی گواہی قابل قبول ہے۔

(۲۰۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَعْمَرٍ الْقُطَيْعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَجَازَ شَهَادَةَ الْقَابِلَةِ.

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنَ الأَعْمَشِ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ مَجْهُولٌ. [ضعیف]

(۲۰۵۴۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے آنے والی کی شہادت کو قبول کرنے کی اجازت دی ہے۔

(۲۰۵۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَائِنِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ :أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَائِنِيُّ رَجُلٌ مَجْهُولٌ. [ضعیف]

(۲۰۵۴۳) عبدالرحمن مدائنی اعمش سے اس کے مثل نقل فرماتے ہیں۔

(۲۰۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَهُشَيْمٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الْقَابِلَةِ. زَادَ أَبُو عَوَانَةَ وَحْدَهَا. هَذَا لاَ يَصِحُّ.

جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ مَتْرُوكٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُجَيٍّ فِيهِ نَظَرٌ.

وَرَوَاهُ سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ.

قَالَ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ لَوْ صَحَّتْ شَهَادَةُ الْقَابِلَةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقُلْنَا بِهِ وَلَكِنْ فِي إِسْنَادِهِ خَلَلٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :لَوْ ثَبَتَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صِرْنَا إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّهُ لاَ يَثْبُتُ عِنْدَكُمْ وَلاَ عِنْدَنَا عَنْهُ. [ضعیف]

(۲۰۵۴۴) عبداللہ بن نجی سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اکیلی عورت کی شہادت قبول کی جائے گی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ثابت ہی نہیں وگرنہ ہم اس پر عمل کر لیتے۔

(۹) باب شَهَادَةِ الْقَاذِفِ

تہمت لگانے والی کی گواہی کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [النور ٤-٥]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالثُّنْيَا فِي سِيَاقِ الْكَلَامِ عَلَى أَوَّلِ الْكَلَامِ وَآخِرِهِ فِي جَمِيعِ مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ أَهْلُ الْفِقْهِ إِلَّا أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ ذَلِكَ خَبَرٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّ فِيهِ أَحَدِيثًا.

اللہ کا فرمان: ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝﴾ [النور ٤-٥] ''وہ لوگ جو پاک دامن عورت پر تہمت لگاتے ہیں، پھر وہ چار گواہ نہیں لاتے ان کو اسی کوڑے لگاؤ اور ان کی گواہی بھی قبول نہ کرو۔ یہ فاسق لوگ ہیں لیکن وہ لوگ جو اس کے بعد توبہ کر لیتے ہیں، اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔''

امام شافعی رشلٹہ فرماتے ہیں کہ اہل فقہ کے ہاں استثنا، تمام کلام سے کیا جاتا ہے۔ لیکن صبر کے درمیان تفریق ہوتی ہے۔

(۲۰۵۴۵) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ : زَعَمَ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنَّ شَهَادَةَ الْمَحْدُودِ لَا تَجُوزُ فَأَشْهَدُ لَأَخْبَرَنِي فُلَانٌ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لأَبِي بَكْرَةَ تُبْ تُقْبَلْ شَهَادَتُكَ أَوْ إِنْ تُبْتَ قُبِلَتْ شَهَادَتُكَ.

قَالَ سُفْيَانُ سَمَّى الزُّهْرِيُّ الَّذِي أَخْبَرَهُ فَحَفِظْتُهُ ثُمَّ نَسِيتُهُ وَشَكَكْتُ فِيهِ فَلَمَّا قُمْنَا سَأَلْتُ مَنْ حَضَرَ فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقُلْتُ لَهُ فَهَلْ شَكَكْتَ فِيمَا قَالَ لَكَ قَالَ لَا هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ غَيْرَ شَكٍّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَكَثِيرًا مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ فَيُسَمِّي سَعِيدًا وَكَثِيرًا مَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ عَنْ سَعِيدٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْحِفْظِ عَنْ سَعِيدٍ لَيْسَ فِيهِ شَكٌّ وَزَادَ فِيهِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَتَابَ الثَّلَاثَةَ فَتَابَ اثْنَانِ فَأَجَازَ شَهَادَتَهُمَا وَأَبَى أَبُو بَكْرَةَ فَرَدَّ شَهَادَتَهُ. [صحيح]

(۲۰۵۴۵) سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ اہل عراق کا خیال ہے کہ جس کو حد لگائی گئی ہو اس کی گواہی جائز نہیں ہے، میں اس بات کی خبر دیتا ہوں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوبکرہ سے کہا: توبہ کرو آپ کی شہادت

قبول کی جائے گی یا اگر تو نے توبہ کر لی تو تیری گواہی قبول کی جائے گی۔

(ب) حفاظ حضرت سعید سے بغیر شک کے نقل فرماتے اس میں اضافہ کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین سے توبہ کا مطالبہ کیا، دو نے توبہ کر لی تو ان کی شہادت قبول کی گئی اور ابوبکرہ نے انکار کر دیا تو ان کی گواہی رد کر دی گئی۔

(۲۰۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لأَبِي بَكْرَةَ :إِنْ تُبْتَ قُبِلَتْ شَهَادَتُكَ أَوْ قَالَ تُبْ تُقْبَلْ شَهَادَتُكَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۵۴۶) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوبکرہ سے کہا: اگر تو توبہ کر لے تو تیری شہادت قبول کی جائے گی یا فرمایا: توبہ کر تیری شہادت قبول ہوگی۔

(۲۰۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ أَثِقُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا جَلَدَ الثَّلاَثَةَ اسْتَتَابَهُمْ فَرَجَعَ اثْنَانِ فَقَبِلَ شَهَادَتَهُمَا وَأَبَى أَبُو بَكْرَةَ أَنْ يَرْجِعَ فَرَدَّ شَهَادَتَهُ.

وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لأَبِي بَكْرَةَ وَشِبْلٍ وَنَافِعٍ مَنْ تَابَ مِنْكُمْ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ.

وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَتَابَ أَبَا بَكْرَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلَّذِينَ شَهِدُوا عَلَى الْمُغِيرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تُوبُوا تُقْبَلْ شَهَادَتُكُمْ قَالَ فَتَابَ مِنْهُمُ اثْنَانِ وَأَبَى أَبُو بَكْرَةَ أَنْ يَتُوبَ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ يَقْبَلُ شَهَادَتَهُ. [صحیح]

(۲۰۵۴۷) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین اشخاص کو کوڑے لگائے۔ پھر ان سے توبہ کا مطالبہ کیا، دو نے توبہ کر لی تو انہوں نے ان کی شہادت قبول کر لی۔ ابوبکرہ نے انکار کر دیا تو ان کی شہادت بھی قبول نہ ہوئی۔

(ب) سعید بن مسیب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابوبکرہ، شبل اور نافع سے کہا: جس نے توبہ کر لی اس کی شہادت قبول کی جائے گی۔

(ج) سعید بن مسیب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابوبکرہ سے توبہ کا مطالبہ کیا۔

شیخ فرماتے ہیں: سعید بن مسیب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ان افراد سے کہا جنہوں نے مغیرہ کے خلاف گواہی دی تھی کہ تم توبہ کرو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔ ان میں سے دو نے توبہ کر لی۔ ابوبکرہ نے توبہ سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی شہادت قبول نہیں کی۔

(۲۰۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَالِمٍ الأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرَةَ إِذَا أَتَاهُ الرَّجُلُ يُشْهِدُهُ قَالَ أَشْهِدْ غَيْرِي فَإِنَّ الْمُسْلِمِينَ قَدْ فَسَّقُونِي وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَلأَنَّهُ امْتَنَعَ مِنْ أَنْ يَتُوبَ مِنْ قَذْفِهِ وَأَقَامَ عَلَيْهِ وَلَوْ كَانَ قَدْ تَابَ مِنْهُ لَمَا أَلْزَمُوهُ اسْمَ الْفِسْقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبَلَغَنِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الْقَاذِفِ إِذَا تَابَ. [ضعيف]

(۲۰۵۴۸) سعید بن عاصم فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ کے پاس جب کوئی آتا کہ اس کو گواہ بنائے تو وہ فرماتے: میرے علاوہ کسی دوسرے کو گواہ بنا۔ کیوں کہ مسلمانوں نے مجھے گنہگار ٹھہرایا ہے۔ انہوں نے تہمت کے بعد اس سے توبہ نہیں کی بلکہ اس پر قائم رہے۔ اگر وہ توبہ کر لیتے تو ان سے فاسق کا الزام ختم ہو جاتا۔

قال الشافعی: ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ قاذف کی شہادت توبہ کے بعد قبول ہے۔

(۲۰۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلاَ تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾ [النور ٤] ثُمَّ قَالَ يَعْنِي ﴿إِلاَّ الَّذِينَ تَابُوا﴾ [البقرة ١٦٠] فَمَنْ تَابَ وَأَصْلَحَ فَشَهَادَتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ تُقْبَلُ. [ضعيف]

(۲۰۵۴۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں کہ: ﴿وَلاَ تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾ [النور ٤] ''ان کی گواہی کبھی بھی قبول نہ کرو؛ کیوں کہ یہ فاسق ہیں۔'' پھر کہا: ﴿إِلاَّ الَّذِينَ تَابُوا﴾ [البقرة ١٦٠] ''پھر جو لوگ توبہ کر لیں۔'' جو توبہ کر لیں ان کی گواہی قبول کی جائے گی، یہ اللہ کے قرآن میں ہے۔

(۲۰۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ فِي الْقَاذِفِ إِذَا تَابَ قَالَ تُقْبَلُ شَهَادَتُهُ وَقَالَ كُلُّنَا يَقُولُهُ عَطَاءٌ وَطَاوُسٌ وَمُجَاهِدٌ.

[صحيح]

(۲۰۵۵۰) ابن ابی نجیح فرماتے ہیں: تہمت لگانے والا جب توبہ کر لیتو اس کی توبہ نہ قبول کی جائے گی۔ عطاء، طاؤس اور مجاہد بھی یہی کہتے ہیں۔

(۲۰۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الْقَاذِفِ : إِنْ تَابَ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۵۵۱) ابن ابی نجیح حضرت عطاء، طاؤس اور مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ تہمت لگانے والے کے بارے میں کہتے

ہیں: اگر وہ توبہ کرلے تو اس کی شہادت قبول کی جائے گی۔

(۲۰۵۵۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَبْدُالْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يَقْبَلُ اللَّهُ تَوْبَتَهُ وَأَرُدُّ شَهَادَتَهُ. [صحیح]

(۲۰۵۵۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اللہ تو اس کی توبہ قبول کرلے میں اس کی گواہی رد کردوں!

(۲۰۵۵۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: يَقْبَلُ اللَّهُ تَوْبَتَهُ وَلاَ تَقْبَلُونَ شَهَادَتَهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مُطَرِّفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْقَاذِفِ إِذَا فَرَغَ مِنْ ضَرْبِهِ فَأَكْذَبَ نَفْسَهُ وَرَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ. [صحیح]

(۲۰۵۵۳) شعبی فرماتے ہیں کہ اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے تم اس کی گواہی قبول نہیں کرتے۔

(ب) شعبی فرماتے ہیں: تہمت لگانے والے کے بارے میں، جب اس کو کوڑے مارنے سے فارغ ہوا جائے یہ ہے کہ وہ اپنی تکذیب کرے اور توبہ کرے تو اس کی شہادت قبول کی جائے گی۔

(۲۰۵۵٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: إِذَا تَابَ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا جُوَيْبِرٌ عَنِ الضَّحَّاكِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا تَابَ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ. [ضعیف]

(۲۰۵۵۴) عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ جب تہمت لگانے والا توبہ کرے تو اس کی شہادت قبول کی جائے گی۔

(۲۰۵۵٥) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلاً جُلِدَ حَدًّا فِي قَذْفٍ بِالرِّيبَةِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ ضَرْبِهِ أَحْدَثَ تَوْبَةً قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ قَذْفِ الْمُحْصَنَاتِ فَلَقِيتُ أَبَا الزِّنَادِ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لِي: الأَمْرُ عِنْدَنَا إِذَا رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ وَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَوْلَهُ فِي شَهَادَةِ الْقَاذِفِ. [صحیح]

(۲۰۵۵۵) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس کو شک کی بنیاد پر تہمت کی حد لگائی گئی۔ جب حد سے فارغ ہوئے تو اس نے توبہ کرلی۔ اس نے کہا: میں اللہ سے بخشش اور توبہ طلب کرتا ہوں، پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے سے۔ راوی کہتے ہیں: میں ابوالزناد سے ملا اور یہ بات بیان کی تو وہ فرمانے لگے: ہمارے ہاں یہ ہے کہ جب وہ اپنی بات سے پلٹ جاتے اور توبہ کرلے تو اس کی شہادت قبول کی جائے گی۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ ان کا قول تہمت لگانے والے کی گواہی کے بارے میں ہے۔

(۲۰۵۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ سُئِلاَ عَنْ رَجُلٍ جُلِدَ هَلْ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ فَقَالاَ نَعَمْ إِذَا ظَهَرَتْ مِنْهُ التَّوْبَةُ.

وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ إِذَا جُلِدَ الْحَدَّ هَلْ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ قَالَ نَعَمْ إِذَا ظَهَرَتْ مِنْهُ التَّوْبَةُ.

قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ الأَمْرُ عِنْدَنَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [آل عمران ۸۹] فَإِذَا تَابَ الَّذِي يُجْلَدُ الْحَدَّ وَأَصْلَحَ جَازَتْ شَهَادَتُهُ. [ضعيف]

(۲۰۵۵۶) سلیمان بن یسار سے ایک حد لگائے گئے آدمی کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا اس کی گواہی جائز ہے؟ فرمانے لگے: اگر توبہ کرلے تو جائز ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ نے فرمایا: یہی معاملہ ہمارے پاس ہے: ﴿إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [آل عمران ۸۹] ''وہ لوگ جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو اللہ بخشنے اور رحم کرنے والا ہے۔'' جس کو حد لگائی گئی ہو اگر وہ توبہ کرلے تو اس کی گواہی قابل قبول ہے۔

(۲۰۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِنْهُ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ وَفِيهِ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ تَعْنِي النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللَّهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِالذَّنْبِ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبِهِ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي نُزُولِ الآيَاتِ فِي بَرَاءَتِهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۵۷) ابن شہاب زہری حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ، سعید بن مسیب، علقمہ بن وقاص لیثی، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں: جو تہمت لگانے والوں نے کہا تو اللہ نے ان کو بری کر دیا۔ لمبی حدیث ذکر کی ہے، فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا، پھر فرمایا: اے عائشہ! تیرے بارے میں مجھے یہ خبر ملی ہے کہ اگر تو بری ہے تو اللہ برات کا اظہار فرما دیں گے۔ اگر تجھ سے گناہ سرزد ہو گیا ہے تو اللہ سے بخشش طلب کر اور توبہ کر۔ بندہ جب گناہ کر لیتا ہے پھر توبہ کر لیتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔

(۲۰۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ: أَنَّ أَبَاهُ سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ. قَالَ نَعَمْ. [صحيح]

(۲۰۵۵۸) عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ ندامت توبہ ہے؟ فرمایا: ہاں!

(۲۰۵۵۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :النَّدَمُ تَوْبَةٌ .

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۵۵۹) عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھا تو انہوں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے نبی ﷺ سے سنا۔ انہوں نے فرمایا: ہاں میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ندامت توبہ ہے۔

(۲۰۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ :النَّدَمُ تَوْبَةٌ وَالتَّائِبُ كَمَنْ لاَ ذَنْبَ لَهُ. كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ مُنْقَطِعًا مَوْقُوفًا بِزِيَادَتِهِ. [ضعيف]

(۲۰۵۶۰) زیاد بن ابی مریم حضرت عبداللہ بن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ندامت توبہ ہے، توبہ کرنے والے کا کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔

(۲۰۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لاَ ذَنْبَ لَهُ . كَذَا قَالَ وَهُوَ وَهَمٌ وَالْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا تَقَدَّمَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ ضَعِيفَةٍ بِهَذَا اللَّفْظِ وَفِيمَا ذَكَرْنَاهُ كِفَايَةٌ. [ضعيف]

(۲۰۵۶۱) ابوعبید حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

(۲۰۵۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الأَلْهَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُتْبَةَ الْخَوْلاَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لاَ ذَنْبَ لَهُ . [ضعيف]

(۲۰۵۶۲) محمد بن زیاد ہانی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعتبہ خولانی سے سنا، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ

نے فرمایا: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہی ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں ہے۔

(۲۰۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَالِدُ أَبِي الْحَسَنِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ عَاصِمٍ الْحُدَّانِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ.

هَذَا إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي سَعْدَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف]

(۲۰۵۶۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہی ہے جیسے اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں۔

(۲۰۵۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَلْمَانَ يَعْنِي الأَغَرَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ يَتَكَلَّمُ بِهِ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ فَإِذَا أَخْطَأَ الْخَطِيئَةَ وَأَحَبَّ أَنْ يَتُوبَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَأْتِ بُقْعَةً رَفِيعَةً فَلْيَمُدَّ يَدَيْهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُولُ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَهُ مَا لَمْ يَرْجِعْ فِي عَمَلِهِ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۲۰۵۶٤) ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ابن آدم جو کلام کرتا بھی ہے وہ لکھی جاتی ہے، جب وہ غلطی کر لیتا ہے اور اللہ سے توبہ کو پسند کرتا ہے، وہ ایک بلند جگہ پر آ کر اللہ سے ہاتھ پھیلا کر دعا کرتا ہے، پھر کہتا ہے: میری توبہ آئندہ یہ گناہ میں کبھی نہ کروں گا۔ اس کو معاف کر دیا جاتا ہے جب تک اس کو دوبارہ نہ کرے۔

(۲۰۵٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا﴾ [التحریم ۸] قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يَعْمَلُ الذَّنْبَ ثُمَّ لَا يَعُودُ إِلَيْهِ. [صحیح]

(۲۰۵۶۵) نعمان بن بشیر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اللہ کے قول: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا﴾ [التحریم ۸] اللہ سے پکی توبہ کرو کے بارے میں فرماتے ہیں: بندہ گناہ کرنے کے بعد اس گناہ کو دوبارہ نہ کرے۔

(۲۰۵٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ ﴿يَا

أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا﴾ [التحريم ٨] قَالَ :يَتُوبُ مِنَ الذَّنْبِ ثُمَّ لاَ يَعُودُ. تَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۲۰۵٦٦) ابوالاحوص حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اللہ کے اس قول ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا﴾ [التحريم ٨] ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے سچی توبہ کرو۔'' کے بارے میں فرماتے ہیں: گناہ سے توبہ کے بعد دوبارہ اس میں نہ لوٹے۔

(۲۰۵٦۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْكَاذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :مَا مِنْ ذَنْبٍ إِلاَّ وَأَنَا أَعْرِفُ تَوْبَتَهُ. قَالُوا لَهُ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَا تَوْبَتُهُ قَالَ :أَنْ يَتْرُكَهُ ثُمَّ لاَ يَعُودُ إِلَيْهِ. [صحيح]

(۲۰۵٦۷) عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ہر گناہ کی توبہ جانتا ہوں۔ انہوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! اس کی توبہ کیا ہے؟ فرمانے لگے: چھوڑنے کے بعد دوبارہ نہ کرے۔

(۱۰)باب مَنْ قَالَ لاَ تُقْبَلُ شَهَادَتُهُ

جو کہتا ہے کہ شہادت قبول نہ ہوگی

(۲۰۵٦۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ آدَمَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلاَ خَائِنَةٍ وَلاَ مَحْدُودٍ فِي الإِسْلاَمِ وَلاَ مَحْدُودَةٍ وَلاَ ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ . [حسن]

(۲۰۵٦۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: خیانت کرنے والا مرد یا عورت کی اور اسلام میں جس کو حد لگائی گئی مرد یا عورت اور اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والے کی شہادت قبول نہ کی جائے گی۔

(۲۰۵٦۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلاَ خَائِنَةٍ وَلاَ مَوْقُوفٍ عَلَى حَدٍّ وَلاَ ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ .

آدَمُ بْنُ فَائِدٍ وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ لاَ يُحْتَجُّ بِهِمَا. وَرُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ ضَعِيفَةٍ عَنْ عَمْرٍو وَمَنْ رَوَى مِنَ الثِّقَاتِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْمَجْلُودَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ ضَعِيفَيْنِ.

[ضعیف]

(۲۰۵۶۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خائن مرد یا عورت اور جس پر حد لگی ہو اور اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والے کی گواہی قبول نہ کی جائے گی۔

(ب) عمرو نے جس کو حد لگائی ہو اس کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۲۰۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بِصُورٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلاَ خَائِنَةٍ وَلاَ مَجْلُودٍ حَدًّا وَلاَ ذِي غِمْرٍ لأَخِيهِ وَلاَ مُجَرَّبٍ عَلَيْهِ شَهَادَةُ زُورٍ وَلاَ ظَنِينٍ فِي وَلاَءٍ وَلاَ قَرَابَةٍ.

يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ وَيُقَالُ ابْنُ زِيَادٍ الشَّامِيُّ هَذَا ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۲۰۵۷۰) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خیانت کرنے والا مرد اور عورت اور جس کو حد لگائی گئی ہو۔ اپنے بھائی کے خلاف کینہ پرور، جس پر جھوٹی گواہی کا تجربہ ہو۔ جس کی ولاء اور قرابت میں تہمت ہو۔

(۲۰۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ وَقَالَ :أَلاَ لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْخَائِنِ وَلاَ الْخَائِنَةِ وَلاَ ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَلاَ الْمَوْقُوفِ عَلَى حَدٍّ .

قَالَ عَلِيٌّ :يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ هُوَ الْفَارِسِيُّ مَتْرُوكٌ وَعَبْدُ الأَعْلَى ضَعِيفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ لاَ يَصِحُّ فِي هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- شَىْءٌ يُعْتَمَدُ عَلَيْهِ. [ضعیف]

(۲۰۵۷۱) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ خیانت کرنے والا مرد یا عورت، اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والا، جس کو حد کے لیے کھڑا کیا گیا ہو۔

(۲۰۵۷۲) وَيُرْوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ كِتَابًا فَقَالَ هَذَا كِتَابُ عُمَرَ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَهُ فَقَالَ فِيهِ :وَالْمُسْلِمُونَ عُدُولٌ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلاَّ مَجْلُودًا فِي حَدٍّ أَوْ مُجَرَّبًا فِي شَهَادَةِ زُورٍ أَوْ ظَنِينًا فِي وَلاَءٍ أَوْ قَرَابَةٍ.

وَهَذَا إِنَّمَا أَرَادَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَتُوبَ فَقَدْ رُوِّينَا عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لأَبِي بَكْرَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تُبْ تُقْبَلْ شَهَادَتُكَ. وَهَذَا هُوَ الْمُرَادُ بِمَا عَسَى يَصِحُّ فِيهِ مِنَ الأَخْبَارِ كَمَا هُوَ الْمُرَادُ بِسَائِرِ مَنْ رَدَّ شَهَادَتَهُ مَعَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۲۰۲۸۳]

(۲۰۵۷۲) ادریس اودی فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی بردہ نے ہمارے سامنے ایک خط نکالا۔ کہنے لگے: یہ خط حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے نام ہے۔ اس میں ہے کہ تمام مسلمان ایک دوسرے پر گواہی دیں گے لیکن جس کو حد میں کوڑے لگائے گئے ہوں، جس پر جھوٹی گواہی کا تجربہ ہو یا اس کی نسبت یا قرابت میں تہمت ہو۔ ان سے مراد توبہ سے پہلے ہے۔ ابوبکرہ سے کہا گیا: توبہ کرلو، آپ کی گواہی قبول کی جائے گی۔

(۲۰۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْقَاذِفِ أَبَدًا وَتَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ. [صحيح]

(۲۰۵۷۳) شعبی قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والے کی گواہی ہرگز قبول نہ کی جائے اور توبہ کا معاملہ اللہ اور بندے کے درمیان ہے۔

(۲۰۵۷۴) حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ وَأَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ :لاَ تُقْبَلُ شَهَادَتُهُ أَبَدًا وَتَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ. [صحيح]

(۲۰۵۷۴) یونس اور حضرت حسن فرماتے ہیں: اس کی شہادت قبول نہ کی جائے گی۔ توبہ کا معاملہ بندے اور اللہ کے درمیان ہے۔

(۲۰۵۷۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :تَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ مِنَ الْعَذَابِ الْعَظِيمِ وَلاَ تُقْبَلُ شَهَادَتُهُ. [ضعيف]

(۲۰۵۷۵) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ توبہ کا معاملہ اللہ رب العزت اور بندے کے درمیان ہے اور شہادت قبول نہ کی جائے گی۔

(۲۰۵۷۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْقَاذِفِ إِذَا شَهِدَ قَبْلَ أَنْ يُجْلَدَ فَشَهَادَتُهُ جَائِزَةٌ. [ضعيف]

(۲۰۵۷۶) تہمت لگانے والے کو سزا ملنے سے قبل اس کی گواہی قابل قبول ہے۔

(۱۱)باب شَهَادَةِ الْمَقْطُوعِ فِي السَّرِقَةِ

چوری کے سبب ہاتھ کاٹے ہوئے کی شہادت کا بیان

(۲۰۵۷۷) رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَفَّانَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَجُلاً مِنْ قُرَيْشٍ سَرَقَ نَاقَةً فَقَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَهُ وَكَانَ جَائِزَ الشَّهَادَةِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۲۰۵۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک قریشی نے اونٹنی چوری کر لی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا، اس کی گواہی جائز ہے۔

(۱۲)باب التَّحَفُّظِ فِي الشَّهَادَةِ وَالْعِلْمِ بِهَا

شہادت میں احتیاط کرنا اور اس کا علم ہونا ضروری ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا﴾ [الاسراء ۳۶] وَقَالَ ﴿إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [الزخرف ۸۶] وَقَالَ فِي قِصَّةِ إِخْوَةِ يُوسُفَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ﴿وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ﴾ [يوسف ۸۱] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَا يَسَعُ شَاهِدًا أَنْ يَشْهَدَ إِلَّا بِمَا عَلِمَ.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا﴾ [الاسراء ۳۶] وقال...... ﴿إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [الزخرف ۸۶] ''اس کے پیچھے نہ پڑ جس کا علم نہیں کیونکہ کانوں، آنکھوں اور دل تمام کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔'' (الاسراء) ''جس نے حق کی گواہی دی اور وہ جانتے ہیں۔'' (الزخرف) اور یوسف علیہ السلام کے قصہ کے بارے میں ہے: ﴿وَ مَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِينَ﴾ [يوسف ۸۱] ''ہم صرف اپنے علم کے مطابق گواہی دیتے ہیں اور ہم غیب کی صورت میں حفاظت کرنے والے نہیں ہیں۔''

امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ گواہ اپنے علم کے مطابق گواہی دے۔

(۲۰۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ. قَالَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ: وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ

الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ. فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَفْصٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ كِلاَهُمَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ.
[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۷۸) عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے، آپ نے فرمایا: کیا میں کبیرہ گناہوں کے بارے میں بیان نہ کروں: ① اللہ کے ساتھ شرک کرنا ② والدین کی نافرمانی کرنا۔ آپ ٹیک لگائے ہوئے تھے، سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: ③ جھوٹی گواہی، جھوٹی گواہی، جھوٹی گواہی، جھوٹی بات۔ آپ ﷺ اس کو بار بار دھراتے رہے، یہاں تک کہ ہم نے کہا۔ شاید کہ آپ خاموش ہو جائیں۔

(۲۰۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الرَّجُلُ يَشْهَدُ بِشَهَادَةٍ فَقَالَ: أَمَّا أَنْتَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَلاَ تَشْهَدْ إِلاَّ عَلَى أَمْرٍ يُضِيءُ لَكَ كَضِيَاءِ هَذِهِ الشَّمْسِ. وَأَوْمَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدِهِ إِلَى الشَّمْسِ. مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ هَذَا تَكَلَّمَ فِيهِ الْحُمَيْدِيُّ وَلَمْ يُرْوَ مِنْ وَجْهٍ يُعْتَمَدُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۰۵۷۹) طاؤس ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک گواہی دینے والے آدمی کا تذکرہ کیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کام پر گواہی نہ دینا، لیکن ایسا معاملہ جو اس سورج کی طرح روشن ہو، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے سورج کی طرف اشارہ کیا۔

(۲۰۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ إِنَّ نَاسًا يَدْعُونَنِي يُشْهِدُونَنِي وَأَكْرَهُ ذَاكَ قَالَ: اشْهَدْ بِمَا تَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۰۵۸۰) ابومجلز فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لوگ مجھے گواہی کے لیے بلاتے ہیں اور میں ناپسند کرتا ہوں فرمایا: اس پر گواہی دے جس کو تو جانتا ہے۔

(۱۳) باب وُجُوهِ الْعِلْمِ بِالشَّهَادَةِ

گواہی کی وجوہات کو جاننے کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مِنْهَا مَا عَايَنَهُ الشَّاهِدُ فَيَشْهَدُ بِالْمُعَايَنَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهِيَ الأَفْعَالُ الَّتِي تُعَايِنُهَا فَتَشْهَدُ عَلَيْهَا بِالْمُعَايَنَةِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: شاہد دیکھ کر گواہی دے۔

شیخ بھی فرماتے ہیں کہ ان کی شہادت آنکھوں سے دیکھ کر دینی چاہیے۔

(۲۰۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ رَجُلاً يَسْرِقُ فَقَالَ أَسَرَقْتَ قَالَ لاَ قَالَ وَاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ قَالَ وَاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ قَالَ فَقَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِي.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمِنْهَا مَا تَظَاهَرَتْ بِهِ الأَخْبَارُ مِمَّا لاَ يُمْكِنُ فِي أَكْثَرِهِ الْعِيَانُ وَتَثْبُتُ مَعْرِفَتُهُ فِي الْقُلُوبِ فَيَشْهَدُ عَلَيْهِ بِهَذَا الْوَجْهِ. [متفق علیہ]

(۲۰۵۸۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ بن مریم نے ایک آدمی کو چوری کرتے دیکھا، فرمایا: چوری کرتے ہو؟ اس نے کہا: نہیں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، وہ کہنے لگا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے، تو عیسیٰ بن مریم علیہ السلام فرمانے لگے: میں اللہ پر ایمان لایا اور اپنی نظر کو جھٹلاتا ہوں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب خبریں ظاہر ہوں جن کا اکثر ظاہر ہونا ممکن نہیں ہوتا، لیکن دلوں میں ان کا ثبوت ہوتا ہے، اس وجہ سے ثابت ہو جاتی ہیں۔

(۲۰۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ مِمَّنْ أَنْتَ فَمَتَّ لَهُ بِرَحِمٍ بَعِيدَةٍ فَأَلاَنَ لَهُ الْقَوْلَ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اعْرِفُوا أَنْسَابَكُمْ تَصِلُوا أَرْحَامَكُمْ فَإِنَّهُ لاَ قُرْبَ لِلرَّحِمِ إِذَا قُطِعَتْ وَإِنْ كَانَتْ قَرِيبَةً وَلاَ بُعْدَ لَهَا إِذَا وُصِلَتْ وَإِنْ كَانَتْ بَعِيدَةً.

(ق) فَأَمَرَ بِمَعْرِفَةِ الأَنْسَابِ وَالْعِلْمُ بِأَصْلِهَا إِنَّمَا يَقَعُ بِتَظَاهُرِ الأَخْبَارِ وَلاَ يُمْكِنُ فِي أَكْثَرِهَا الْعِيَانُ.

[صحیح۔ اخرجہ الطیالسی ۲۸۸۰]

(۲۰۵۸۲) اسحاق بن سعید فرماتے ہیں کہ اس کے والد نے بیان کیا کہ میں ابن عباس کے پاس تھا۔ ان کے پاس ایک آدمی آیا۔ انہوں نے اس سے سوال کیا کہ تو کون ہے؟ اس کی دور کی رشتہ داری تھی۔ اب اس سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے نسبوں کو پہچانو اور رشتہ داریاں ملایا کرو۔ جب رشتہ داری کاٹ دی جائے تو جتنی بھی قریبی ہو نہیں رہتی اور دوری نہیں ہوتی

جب اس کو ملایا جائے۔ اگرچہ دور کا تعلق ہی کیوں نہ ہو۔ انہوں نے نسب کو پہچاننے کا حکم دیا؛ کیونکہ اخبار سے ہی یہ ظاہر ہوتا ہے کیونکہ اکثر ان کی اصل معلوم نہیں ہوتی۔

(۲۰۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ الأَسْوَدَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ يَقُولُ :لَقَدْ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ فَمَكُثْنَا حِيناً مَا نَرَى إِلاَّ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِمَّا نَرَى مِنْ دُخُولِهِ وَدُخُولِ أُمِّهِ عَلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۵۸۳) اسود فرماتے ہیں کہ میں نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے، ہم یہاں کچھ وقت ٹھہرے اور ہم عبداللہ بن مسعود کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کا ایک فرد خیال کرتے تھے؛ کیونکہ وہ اور ان کی والدہ اکثر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تھے۔

(۲۰۵۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ :قَدِمْنَا مِنَ الْيَمَنِ فَمَكُثْنَا حِيناً وَلاَ نُرَى إِلاَّ وَابْنُ مَسْعُودٍ وَأُمُّهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- لِكَثْرَةِ دُخُولِهِمْ وَلُزُومِهِمْ لَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَفِي هَذَا كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ كَثْرَةَ الدُّخُولِ فِي الدَّارِ وَالتَّصَرُّفِ فِيهَا يُسْتَدَلُّ بِهِمَا عَلَى الْمِلْكِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا سَمِعَهُ فَيَشْهَدُ بِمَا أَثْبَتَ سَمْعاً مِنَ الْمَشْهُودِ عَلَيْهِ مَعَ إِثْبَاتِ بَصَرٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۵۸٤) اسود بن یزید حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم یمن سے مدینہ آئے۔ کچھ وقت یہاں ٹھہرے، ہم ابن مسعود اور ان کی والدہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت سے خیال کرتے تھے، ان کے نبی کے پاس اکثر آنے کی وجہ سے۔

(ب) اسحق بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں دلالت ہے کہ گھر میں اکثر داخل ہونا اور گھر میں مصروف رہنا ملکیت پر دلالت کرتا ہے۔

(۲۰۵۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ : إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَأْثُرُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ. فَأَشَارَ أَبُو سَعِيدٍ بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى عَيْنَيْهِ وَأُذُنَيْهِ فَقَالَ أَبْصَرَ عَيْنَایَ وَسَمِعَتْ أُذُنَایَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلاَ تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تُشِفُّوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ وَلاَ تَبِيعُوا مِنْهُ غَائِبًا بِنَاجِزٍ إِلاَّ يَدًا بِيَدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. فَأَخْبَرَ أَنَّ الْعِلْمَ بِالْقَوْلِ يَقَعُ بِمُعَايَنَةِ قَائِلِهِ وَسَمَاعِهِ مِنْهُ وَفِي هَذَا عَنِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَمْثِلَةٌ كَثِيرَةٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبِهَذَا قُلْتُ لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الأَعْمَى إِلاَّ أَنْ يَكُونَ أَثْبَتَ شَيْئًا مُعَايَنَةً أَوْ مُعَايَنَةً وَسَمْعًا ثُمَّ عَمِيَ فَتَجُوزُ شَهَادَتُهُ قَالَ وَإِذَا كَانَ الْقَوْلُ أَوِ الْفِعْلُ وَهُوَ أَعْمَى لَمْ يَجُزْ مِنْ قِبَلِ أَنَّ الصَّوْتَ يُشْبِهُ الصَّوْتَ. [صحيح۔ متفق علیه]

(۲۰۵۸۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بنولیث کے ایک آدمی نے کہا کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے منع فرمایا کہ چاندی کی بیع چاندی کے ساتھ کی جائے لیکن برابر برابر، اس طرح سونے کی بیع بھی برابر برابر کی جائے۔ ابوسعید نے اپنی انگلی سے اپنی آنکھوں اور کانوں کی طرف اشارہ کیا کہ میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا کہ آپ نے فرمایا: چاندی اور سونے کی بیع برابر برابر کی جائے اور ایک دوسرے پر قیمت میں اضافہ نہ کرو۔ غائب کو موجود کے عوض فروخت نہ کرو مگر ہاتھوں ہاتھ۔

(ب) محمد بن رمح فرماتے ہیں کہ علم کا حصول بات کے ذریعہ کہنے والے کے مشاہدہ اور سماع کی بناء پر۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نابینا آدمی کی شہادت صرف اس صورت میں قبول ہے کہ اس نے مشاہدہ کیا ہو یا سنا ہو نظر ختم ہونے سے پہلے، لیکن جب وہ نابینا ہو جائے قول یا فعل نقل کرے وہ اندھا ہو تو اس کی جانب سے یہ خبر مقبول نہیں؛ کیونکہ آوازیں ایک دوسرے کے مشابہ ہوتی ہیں۔

(۲۰۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ الْعَنَزِيُّ سَمِعَ قَوْمَهُ يَقُولُونَ : إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَدَّ شَهَادَةَ أَعْمَى فِي سَرِقَةٍ لَمْ يُجِزْهَا. [ضعیف]

(۲۰۵۸۶) اسود بن قیس عنزی نے اپنی قوم سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ چوری کے کیس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اندھے کی شہادت کو رد کر دیا، اسے درست قرار نہیں دیا۔

(۲۰۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَرِهَ شَهَادَةَ الأَعْمَى.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَإِذَا كَانَ هَذَا هَكَذَا كَانَ الْكِتَابُ أَحْرَى أَنْ لاَ يَحِلَّ لأَحَدٍ يَشْهَدُ عَلَيْهِ. [صحیح]

(۲۰۵۸۷) یونس حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اندھے کی شہادت کو ناپسند کرتے تھے۔

امام شافعی رشاللہ فرماتے ہیں: جب اس طرح ہو تو لکھنا زیادہ مناسب ہے۔ کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی پر گواہی دے۔

(۲۰۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنِي أَبُو مُعَاوِيَةَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ النَّخَعِيُّ قَالَ قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ أَوْ سَمِعْتُ رَجُلاً قَالَ لِلشَّعْبِيِّ : أَعْرِفُ نَقْشَ خَاتِمِي فِي الصَّكِّ وَلاَ أَعْرِفُ الشَّهَادَةَ قَالَ لاَ تَشْهَدْ إِلاَّ عَلَى مَا تَعْرِفُ فَإِنَّ النَّاسَ قَدْ يَنْقُشُونَ عَلَى الْخَوَاتِيمِ. [حسن]

(۲۰۵۸۸) ابو معاویہ عمرو بن عبداللہ بن وہب نخعی فرماتے ہیں کہ میں نے شعبی سے کہا یا میں نے ایسے آدمی سے سنا جس نے شعبی سے کہا: میں انگوٹھی کے نقش کو پہچانتا ہوں، لیکن شہادت کے بارے میں نہیں جانتا۔ فرمانے لگے: صرف جاننے والے آدمی کے بارے میں گواہی دو۔ بہت سارے لوگ انگوٹھی پر نقش بناتے ہیں۔

(۲۰۵۸۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : أَرَى اسْمِي فِي الصَّكِّ وَلاَ أَذْكُرُ الشَّهَادَةَ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِلاَّ مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [الزخرف ۸۶]

(۲۰۵۸۹) ازہر بن سعد فرماتے ہیں کہ ابن عون نے کہا کہ میں نے ابراہیم سے کہا کہ نقش میں اپنا نام جانتا ہوں، لیکن شہادت کے بارے میں کچھ یاد نہیں۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِلاَّ مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [الزخرف ۸۶] "حق کی گواہی دی اور وہ جانتے ہیں۔"

(۱۴) باب مَا يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ مِنَ الْقِيَامِ بِشَهَادَتِهِ إِذَا شَهِدَ

شہادت کے وقت مرد پر کیا ضروری ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَنْ لاَ تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى﴾ [المائدۃ ۸] وَقَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَى بِهِمَا فَلاَ تَتَّبِعُوا الْهَوَى﴾ [النساء ۱۳۵] الآيَةَ وَقَالَ ﴿وَلاَ تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ﴾ [البقرۃ ۲۸۳]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : الَّذِي أَحْفَظُ عَنْ كُلِّ مَنْ سَمِعْتُ مِنْهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي هَذِهِ الآيَةِ أَنَّهُ فِي الشَّاهِدِ

قَدْ لَزِمَتْهُ الشَّهَادَةُ.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى﴾ [المائدة ٨] ''اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ۔'' ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ﴾ ''کسی قوم کی مخالفت تمہیں انصاف کرنے سے نہ روکے۔ عدل کرو یہ زیادہ انصاف والی بات ہے۔'' ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى﴾ [النساء ١٣٥] ''اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دو، اگرچہ اپنے ہی خلاف یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہو۔ اگر وہ غنی یا فقیر ہو تو اللہ ان پر زیادہ مشفق ہے اور خواہشات کی پیروی نہ کرو۔'' ﴿وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَ مَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ﴾ [البقرة ٢٨٣] ''گواہی چھپاؤ مت جس نے چھپائی اس کا دل گنہگار ہے اور اللہ جو تم عمل کرتے ہو جاننے والا ہے۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل علم کے ہاں گواہ پر گواہی دینا لازم ہے۔

(٢٠٥٩٠) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِىُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِى قَوْلِهِ ﴿كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ﴾ [النساء ١٣٥] قَالَ أَوْ آبَائِكُمْ أَوْ أَبْنَائِكُمْ وَلَا تُحَابُوا غَنِيًّا لِغِنَاهُ وَلَا تَرْحَمُوا مِسْكِينًا لِمَسْكَنَتِهِ وَذَلِكَ قَوْلُهُ ﴿إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَى بِهِمَا﴾ [النساء ١٣٥] وَفِى قَوْلِهِ ﴿فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَى أَنْ تَعْدِلُوا﴾ [النساء ١٣٥] فَتَذَرُوا الْحَقَّ فَتَجُورُوا. [ضعيف]

(٢٠٥٩٠) ابن عباس اللہ کے قول: ﴿كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ﴾ [النساء ١٣٥] ''تم اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دو اگرچہ اپنے ہی خلاف یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہو۔'' کے متعلق فرماتے ہیں: تمہارے باپوں یا بیٹوں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اور غنی سے اس کے غنی کی وجہ سے محبت نہ کرو اور مسکین پر اس کی مسکنت کی وجہ سے رحم نہ کرو۔ اللہ کا قول: ﴿اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا﴾ [النساء ١٣٥] ''اگر وہ فقیر یا غنی ہوں تو اللہ ان کے زیادہ قریب ہے۔ اللہ کا فرمان: ﴿فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا﴾ [النساء ١٣٥] ''خواہشات کی پیروی نہ کرو کہ تم عدل نہ کر سکو۔ ت حق کو چھوڑ کر ظلم کرو۔''

(٢٠٥٩١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِى إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِى قَوْلِهِ ﴿وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا﴾ [النساء ١٣٥] تَلْوُوا يَقُولُ: تُبَدِّلُوا الشَّهَادَةَ أَوْ تُعْرِضُوا يَقُولُ تَكْتُمُوهَا. [صحيح]

(٢٠٥٩١) مجاہد اللہ کے اس قول: ﴿وَ اِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا﴾ [النساء ١٣٥] ''اگر تم

گواہی کو تبدیل کر دیا چھپا و اللہ خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہیں۔''

(۲۰۵۹۲) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِی ابْنَ الْهَادِ عَنْ عُبَادَةَ يَعْنِی ابْنَ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِی أَبِی قَالَ :بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِی الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لاَ نُنَازِعَ الأَمْرَ أَهْلَهُ وَنَقُولَ الْحَقَّ حَيْثُ مَا كُنَّا لاَ نَخَافُ فِی اللَّهِ لَوْمَةَ لاَئِمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۹۲) عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی سمع و اطاعت کی۔ تنگی، آسانی، خوشحالی اور مجبوری کے وقت اور ترجیح کے وقت۔ یعنی ہمارے اوپر دوسروں کو ترجیح دی جائے۔ حکمران سے ان کی حکومت کو نہ چھینے۔ حق بات کہے اور اللہ کے بارے میں ملامت گر ملامت سے نہ ڈرے۔

(۲۰۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ كُدَيْرًا الضَّبِّیَّ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مُنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِی إِسْحَاقَ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ أَكْثَرَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ شُعْبَةَ مُنْذُ خَمْسٍ أَوْ سِتٍّ وَأَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ :أَتَى رَجُلٌ النَّبِیَّ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِی بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِی الْجَنَّةَ. قَالَ :قُلِ الْعَدْلَ وَأَعْطِ الْفَضْلَ . قَالَ فَإِنْ لَمْ أُطِقْ ذَاكَ. قَالَ :فَأَطْعِمِ الطَّعَامَ وَأَفْشِ السَّلاَمَ . قَالَ :فَإِنْ لَمْ أُطِقْ ذَاكَ أَوْ أَسْتَطِعْ ذَاكَ؟ قَالَ :فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ . قَالَ :نَعَمْ. قَالَ :فَانْظُرْ بَعِيرًا مِنْ إِبِلِكَ وَسِقَاءً وَانْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ لاَ يَشْرَبُونَ الْمَاءَ إِلاَّ غِبًّا فَاسْقِهِمْ فَإِنَّكَ لَعَلَّكَ أَنْ لاَ يَنْفُقَ بَعِيرُكَ وَلاَ يَنْخَرِقَ سِقَاؤُكَ حَتَّى تَجِبَ لَكَ الْجَنَّةُ . [ضعيف]

(۲۰۵۹۳) ابوداؤد فرماتے ہیں: میں نے شعبہ سے ۴۵، ۴۶ سال کی عمر میں سنا کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: مجھے ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ فرمایا: عدل کرو اور زائد مال دے دیا کرو۔ اس نے کہا: اگر میں اس کی طاقت نہ رکھوں۔ فرمایا: کھانا کھلایا کر اور سلام کو عام کر۔ اس نے کہا: اگر میں اس کی طاقت یا استطاعت نہ رکھوں۔ آپ نے فرمایا: کیا تیرے اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: اپنے اونٹوں کی دیکھ بھال کر اور اس کو پلایا کر۔ اور تیرے گھر والے ایک دن چھوڑ کر پانی پیتے ہیں ان کو پلایا کر۔ اگر تو اپنے اونٹ پر خرچ کرتا رہا پیاسا نہ چھوڑا تو جنت تیرے لیے واجب ہو جائے گی۔

(۱۵)باب مَا جَاءَ فِي خَيْرِ الشُّهَدَاءِ

بہترین گواہوں کا بیان

(۲۰۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَهَذَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِي الَّذِي عِنْدَهُ لإِنْسَانٍ شَهَادَةٌ وَهُوَ لاَ يَعْلَمُ بِهَا فَيُخْبِرُ بِشَهَادَتِهِ.

وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ وَذَكَرَ سَمَاعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ هَؤُلاَءِ الرُّوَاةِ عَمَّنْ فَوْقَهُ. [صحيح۔ مسلم ۱۷۱۹]

(۲۰۵۹۴) زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بہترین گواہ نہ بتاؤں، جو سوال کرنے سے پہلے گواہی دے دیتے ہیں۔

(ب) یہ اس شخص کے بارے میں ہے، جس کے پاس گواہی موجود ہے، لیکن وہ اس شخص کے بارے میں جانتا نہیں ہے۔

(۲۰۵۹۵) وَرَوَاهُ أُبَيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَزَادَ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ فِي إِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسٍ فَذَكَرَهُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۵۹۵) زید بن خالد نے بھی ایسے ہی ذکر کیا ہے۔

(۲۰۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْجُنَيْدِ أَبُو صَالِحٍ الدَّشِيُّ الْقُومِسِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ شَهَادَةٌ فَلاَ يَقُولُ لاَ أَشْهَدُ بِهَا إِلاَّ عِنْدَ إِمَامٍ وَلَكِنَّهُ يَشْهَدُ لَعَلَّهُ يَرْجِعُ وَيَرْعَوِي.

هَذَا مَوْقُوفٌ وَهُوَ الصَّحِيحُ وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا وَلاَ يَصِحُّ رَفْعُهُ. [حسن]

(۲۰۵۹۶) عمرو بن دینار ابن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس کے پاس گواہی ہو۔ وہ یہ نہ کہے کہ میں گواہی نہیں دیتا۔

لیکن امام کے پاس وہ گواہی دے شاید کہ وہ باز آ جائے یا رک جائے۔

(۲۰۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ شَهَادَةٌ فَلَمْ يَشْهَدْ بِهَا حَيْثُ رَآهَا أَوْ حَيْثُ عَلِمَ فَإِنَّمَا يَشْهَدُ عَلَى ضِغْنٍ.
هَذَا مُنْقَطِعٌ فِيمَا بَيْنَ الثَّقَفِيِّ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۰۵۹۷) محمد بن عبید اللہ ثقفی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خط لکھا: جس کے پاس گواہی ہو۔ جب اس نے دیکھا ہے گواہی نہیں دیتا یا وہ جانتے ہوئے بھی گواہی نہیں دیتا تو اس کو گواہی کے لیے لایا جائے۔

(۱۶) باب كَرَاهِيَةِ التَّسَارُعِ إِلَى الشَّهَادَةِ وَصَاحِبُهَا بِهَا عَالِمٌ حَتَّى يَسْتَشْهِدَهُ

شہادت میں جلد بازی کی کراہت، گواہی والا جانتا بھی ہو تو اس سے گواہی طلب کی جائے

(۲۰۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ وَأَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأُمَوِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ وَأَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ. قَالَ وَلاَ أَدْرِي قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ: ثُمَّ يَخْلُفُ بَعْدَهُمْ خَلْفٌ يَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَزْهَرَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ.

[ضعيف]

(۲۰۵۹۸) حضرت عبد اللہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ میرے زمانہ کے ہیں، پھر جو ان کے ساتھ ملیں، پھر جو ان کے ساتھ ملیں۔ راوی کہتے ہیں: مجھے معلوم نہیں تیسری یا چوتھی مرتبہ بھی کہا۔ پھر ان کے بعد لوگ آئیں گے، ان کی گواہی قسم سے سبقت لے جائے گی اور قسم گواہی سے سبقت لے جائے گی۔

(۲۰۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَنْشَأُ قَوْمٌ يَنْذُرُونَ وَلاَ يُوفُونَ وَيَحْلِفُونَ وَلاَ يُسْتَحْلَفُونَ وَيَخُونُونَ وَلاَ يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلاَ يُسْتَشْهَدُونَ وَيَفْشُو فِيهِمُ السِّمَنُ. قَالَ

أَبُو الْفَضْلِ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ يَحْلِفُونَ لَيْسَ إِلاَّ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ مِنْ أَصْحَابِ قَتَادَةَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ بِزِيَادَتِهِ. وَهَذِهِ زِيَادَةٌ يَنْفَرِدُ بِهَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۹۹) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا دور بہترین ہے پھر جوان کے بعد آئیں گے۔ پھر ایسی قوم آئے گی جو نذریں مانیں گے لیکن پوری نہ کریں گے۔ قسم اٹھائیں گے لیکن ان سے قسم طلب نہ کی جائے گی۔ خیانت کریں گے امین نہ ہوں گے۔ گواہی دیں گے لیکن گواہی طلب نہ کی جائے گی۔ ان میں موٹاپا عام ہوگا۔

ابوالفضل اپنی حدیث میں نقل فرماتے ہیں کہ میں نے احمد بن سلمہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ وہ قسم اٹھائیں گے۔ یہ الفاظ صرف ابو قتادہ کے شاگرد ہی بیان کرتے ہیں۔

(۲۰۶۰۰) فَقَدْ حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ يَنْذُرُونَ وَلاَ يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلاَ يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلاَ يُسْتَشْهَدُونَ وَيَفْشُو فِيهِمُ السِّمَنُ . هَكَذَا رَوَاهُ سَائِرُ أَصْحَابِ هِشَامٍ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْحَلِفِ. وَذِكْرُ الْحَلِفِ فِيهِ إِنْ كَانَ حَفِظَهُ مُعَاذٌ يُوَافِقُ حَدِيثَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِذَلِكَ فِي الشَّهَادَةِ أَنْ يَشْهَدَ بِمَا لَمْ يُشْهَدْ عَلَيْهِ وَلَمْ يَعْلَمْهُ فَيَكُونُ شَاهِدَ زُورٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَالْعِصْمَةُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۰۰) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے، جس میں میں مبعوث کیا گیا، پھر ان کے بعد والا۔ پھر ان کے بعد والا۔ پھر ایسی قوم آئے گی جو نذریں مانیں گے اور پوری نہ کریں گے، خیانت کریں گے امانت دار نہ ہوں گے۔ گواہی دیں گے لیکن ان سے گواہی طلب نہ کی جائے گی۔ ان میں موٹاپا عام ہوگا، اس طرح ہشام کے تمام شاگرد نقل فرماتے ہیں لیکن قسم کا تذکرہ نہیں۔ اگر معاذ کو یاد ہوتو اس میں قسم کا تذکرہ ہے، وہ ابن مسعود کی موافقت کرتے ہیں۔ شہادت سے مراد یہ ہے کہ اس کی شہادت دی جائے جواب خلاف گواہی نہ دے۔ وہ اس کو جانتا بھی نہ ہوتو یہ جھوٹی گواہی ہے۔

(۱۷) باب مَا عَلَى مَنْ دُعِيَ لِشَهَدَ

گواہ کے ذمہ کیا ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا﴾ [البقرة ٢٨٢]

اللہ کا فرمان: ﴿وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَآءُ إِذَا مَا دُعُوْا﴾ [البقرة ۲۸۲] ''گواہ کو جب بلایا جائے تو وہ انکار نہ کرے۔''

(۲۰۶۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَخَالِدٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : إِذَا دُعِيَ لِيَشْهَدَ وَإِذَا دُعِيَ لِيُقِيمَهَا كِلاَهُمَا.

زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنِ الْحَسَنِ فَإِنَّ النَّاسَ كُلَّهُمْ لَوْ أَبَوْا أَنْ يَشْهَدَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَمْ يَسَعْهُمْ ذَلِكَ.

وَقَدْ ذَهَبَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمُفَسِّرِينَ إِلَى أَنَّ هَذِهِ الآيَةَ فِي إِقَامَةِ الشَّهَادَةِ وَالآيَةُ مُحْتَمِلَةٌ لِلْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا كَمَا ذَهَبَ إِلَيْهِ الْحَسَنُ وَهُوَ فِي التَّحَمُّلِ فَرْضٌ عَلَى الْكِفَايَةِ فَإِذَا قَامَ بِهِ وَبِالْكِتَابَةِ مَنْ يَكْفِي أُخْرِجَ مَنْ تَخَلَّفَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۰۶۰۱) یونس بن عبید حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ جب گواہ کو گواہی کے لیے طلب کیا جائے تو وہ ضرور موجود ہو۔

نوٹ: حسن کے علاوہ دوسرے بیان کرتے ہیں کہ اگر وہ گواہی سے انکار کر دیں تو ان کو مجبور نہ کیا جائے۔

مفسرین کی ایک جماعت کہتی ہے کہ یہ آیت شہادت کے بارے میں ہے۔ حضرت حسن نے اس کو فرضِ کفایہ پر محمول کیا ہے جب وہ اس کے ساتھ کھڑا ہو جاتا ہے تو کون سی چیز اس کو گناہ سے باز رکھے گی۔

(۱۸) باب ﴿وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيْدٌ﴾

کاتب اور گواہ کو تکلیف نہ دی جائے

(۲۰۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيْدٌ﴾ [البقرة ۲۸۲] قَالَ : أَنْ يَجِيءَ فَيَدْعُوَ الْكَاتِبَ وَالشَّهِيدَ فَيَقُولاَنِ إِنَّا عَلَى حَاجَةٍ فَيُضَارَّ بِهِمَا فَقَالَ قَدْ أُمِرْتُمَا أَنْ تُجِيبَا فَلاَ يُضَارَّهُمَا. [ضعيف]

(۲۰۶۰۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے قول: ﴿وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيْدٌ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''کہ کاتب اور گواہ کو تکلیف نہ دی جائے'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ گواہ اور کاتب کو طلب کیا جائے تو وہ کہیں: ہم مصروف ہیں، وہ کہتا ہے کہ تم کو حکم دیا گیا ہے کہ جب تمہیں طلب کیا جائے تو ضرور آؤ۔ ان دونوں کو تنگ نہ کیا جائے۔ [ضعیف]

(۲۰۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَآءُ إِذَا مَا دُعُوْا﴾ [البقرة: ۱۸۲] يَقُولُ مَنِ احْتِيجَ إِلَيْهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَدْ شَهِدَ عَلَى شَهَادَةٍ أَوْ كَانَتْ عِنْدَهُ شَهَادَةٌ فَلاَ

يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَأْبَى إِذَا مَا دُعِيَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ هَذَا ﴿وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ﴾ [البقرة ۲۸۲] وَالإِضْرَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَهُوَ عَنْهُ غَنِيٌّ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمَرَكَ أَنْ لَا تَأْبَى إِذَا مَا دُعِيتَ فَيُضَارُّهُ بِذَلِكَ وَهُوَ مَكْفِيٌّ بِغَيْرِهِ فَنَهَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ ﴿وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] يَعْنِي بِالْفُسُوقِ الْمَعْصِيَةَ.

(۲۰۶۰۳) علی بن ابی طلحہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس قول: ﴿وَ لَا يَأْبَ الشُّهَدَآءُ إِذَا مَا دُعُوا﴾ [البقرة ۲۸۲] ''گواہ انکار نہ کرے جب اس کو بلایا جائے'' کے متعلق فرماتے ہیں: جب مسلمانوں کو اس کی گواہی کی ضرورت ہو تب وہ گواہی سے انکار نہ کرے، اس کے بعد یہ فرمایا: ﴿وَ لَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيدٌ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''کہ کاتب اور گواہ کو تنگ نہ کیا جائے۔''

غنی آدمی دوسرے سے کہتا ہے کہ اللہ کا حکم ہے کہ تو انکار نہ کرے جب گواہی کے لیے طلب کیا جائے۔ وہ اس کو تکلیف دیتا ہے، حالانکہ اس کے بغیر بھی کفایت ہو جاتی ہے تو اللہ نے اس کو منع کر دیا: ﴿وَ إِنْ تَفْعَلُوْا فَإِنَّهُ فُسُوْقٌ م بِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''اگر تم نے ایسا کیا تو تم گنہگار ہو جاؤ گے۔

(۲۰۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّيْبُلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَرَأَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ﴾ [البقرة ۲۸۲] قَالَ سُفْيَانُ هُوَ الرَّجُلُ يَأْتِي الرَّجُلَ فَيَقُولُ اكْتُبْ لِي فَيَقُولُ أَنَا مَشْغُولٌ انْظُرْ غَيْرِي وَلَا يُضَارُّهُ يَقُولُ لَا أُرِيدُ إِلَّا أَنْتَ لِيَنْظُرْ غَيْرَهُ وَالشَّهِيدُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ يُشْهِدُهُ عَلَى الشَّيْءِ فَيَقُولُ إِنِّي مَشْغُولٌ فَانْظُرْ غَيْرِي فَلَا يُضَارُّهُ فَيَقُولُ لَا أُرِيدُ إِلَّا أَنْتَ لِيُشْهِدْ غَيْرَهُ.

لَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ قَتَادَةَ قَوْلُ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۲۰۶۰۴) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھا: ﴿وَ لَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيدٌ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''کہ کاتب اور گواہ کو پریشان نہ کیا جائے۔'' سفیان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی دوسرے کے پاس آتا ہے، وہ کہتا ہے: مجھے لکھ دو۔ وہ کہتا ہے، میں مصروف ہوں میرے علاوہ کسی دوسرے کو تلاش کر لو تو اس کو مجبور نہ کیا جائے۔ وہ کہتا ہے کہ تیرے علاوہ میں کسی کو تلاش نہ کروں گا اور گواہ کے پاس کوئی آتا ہے وہ کہتا ہے کہ میں مصروف ہوں۔ کسی اور کو لے جاؤ۔ وہ اس کو تکلیف نہ دے۔ وہ کہتا ہے کہ میں تو صرف تیری گواہی چاہتا ہوں۔

(۲۰۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: لَا يُضَارَّ الْكَاتِبُ وَلَا الشَّهِيدُ يَقُولُ يَأْتِيهِ فَيَشْغَلُهُ عَنْ ضَيْعَتِهِ وَعَنْ سُوقِهِ. [ضعیف]

(۲۰۶۰۵) حمید اعرج حضرت مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ کاتب اور گواہ کو تنگ نہ کیا جائے۔ جب وہ اپنی جاگیر اور بازار میں مصروف ہو۔

(۲۰۶۰۶) قَالَ وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلاَ يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِيدٌ﴾ [البقرة ۲۸۲] قَالَ لاَ يُضَارَّ الْكَاتِبُ فَيَكْتُبَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ وَلاَ يُضَارَّ الشَّهِيدُ فَيَزِيدَ فِي شَهَادَتِهِ.

قَالَ وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِمِثْلِ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۲۰۶۰۶) اسماعیل بن مسلم حضرت حسن سے اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَلاَ يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِيدٌ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''کہ کاتب اور گواہ کو تنگ نہ کیا جائے۔''

کاتب کو ایسی چیز لکھنے پر مجبور نہ کیا جائے جس کا اس کو حکم نہ دیا گیا ہو اور نہ ہی گواہ کو گواہی میں اضافے پر مجبور کیا جائے۔

(۱۹) باب مَنْ رَدَّ شَهَادَةَ الْعَبِيدِ وَمَنْ قَبِلَهَا

غلام کی شہادت کو قبول ورد کرنے والے کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] قَالَ وَرِجَالُنَا أَحْرَارُنَا لاَ مَمَالِيكُنَا الَّذِي يَغْلِبُهُمْ مَنْ يَمْلِكُهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِنْ أُمُورِهِمْ فَلاَ يَجُوزُ شَهَادَةُ مَمْلُوكٍ فِي شَيْءٍ وَإِنْ قَلَّ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ کا فرمان: ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''تم مردوں میں سے دو کی گواہی طلب کرو۔''

رجال سے مراد آزاد لوگ ہیں غلام مراد نہیں ہیں، جن کی وہ ملکیت یا غلام ہے ان کے امور اس پر غالب ہوتے ہیں۔ تھوڑی چیز میں بھی غلام کی گواہی قابل قبول نہیں ہے۔

(۲۰۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] قَالَ: مِنَ الأَحْرَارِ. [صحيح]

(۲۰۶۰۷) ابن ابی نجیح حضرت مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ ارشاد باری ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] میں رجال سے مراد آزاد لوگ ہیں۔

(۲۰۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ الظِّهَارِ مِنَ الأَمَةِ قَالَ لَيْسَ بِشَيْءٍ فَقُلْتُ:

أَلَيْسَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ يَقُولُ ﴿وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ﴾ [المجادلة ۳] أَفَلَيْسَتْ مِنَ النِّسَاءِ فَقَالَ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] أَفَتَجُوزُ شَهَادَةُ الْعَبِيدِ؟ فَبَيَّنَ مُجَاهِدٌ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّ مُطْلَقَ الْخِطَابِ يَتَنَاوَلُ الأَحْرَارَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَالَ أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ رُوِىَ عَنْ عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَمُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْعَبِيدِ. وَقَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي التَّرْجَمَةِ قَالَ أَنَسٌ : شَهَادَةُ الْعَبْدِ جَائِزَةٌ إِذَا كَانَ عَدْلاً وَأَجَازَهَا شُرَيْحٌ وَزُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى. وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ :شَهَادَتُهُ جَائِزَةٌ إِلاَّ الْعَبْدَ لِسَيِّدِهِ.

وَأَجَازَهَا الْحَسَنُ وَإِبْرَاهِيمُ فِي الشَّيْءِ التَّافِهِ. وَقَالَ شُرَيْحٌ : كُلُّكُمْ بَنُو عَبِيدٍ وَإِمَاءٍ.

(۲۰۶۰۸) داود بن ابی منذر فرماتے ہیں کہ میں نے لونڈی سے اظہار کے بارے میں مجاہد سے پوچھا تو فرمانے لگے: کچھ بھی نہیں۔ میں نے کہا: اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَالَّذِيْنَ يُظَاهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآءِ هِمْ﴾ [المجادلة ۳] ''وہ لوگ جو اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں۔'' کیا وہ عورتیں نہیں؟ فرمانے لگے: اللہ نے فرمایا ہے: ﴿وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''تو کیا غلام کی شہادت جائز ہے؟ تو مجاہد نے بیان کیا کہ مطلق طور پر خطاب آزاد لوگوں کو ہے۔

(ب) ابو یحییٰ ساجی فرماتے ہیں کہ علی، حسن، نخعی، زہری، مجاہد اور عطاء فرماتے ہیں کہ غلام کی شہادت قبول نہیں۔

(ج) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر عادل غلام ہو تو گواہی جائز ہے۔

قاضی شریح اور زرارہ بن اوفی نے بھی جائز قرار دیا ہے۔

(د) ابن سیرین بھی جائز خیال کرتے ہیں، لیکن مالک کے حق میں نہیں۔

(۲۰) بَاب مَنْ رَدَّ شَهَادَةَ الصِّبْيَانِ وَمَنْ قَبِلَهَا فِي الْجِرَاحِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقُوا

بچے کی شہادت کو زخموں بارے میں رد وقبول کرنے والے جب تک وہ متفرق نہ ہو جائیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] يَدُلُّ عَلَى أَنْ لاَ تَجُوزَ شَهَادَةُ الصِّبْيَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِي شَيْءٍ وَلأَنَّهُ إِنَّمَا خُوطِبَ بِالْفَرَائِضِ الْبَالِغُونَ دُونَ مَنْ لَمْ يَبْلُغْ وَلأَنَّهُمْ لَيْسُوا مِمَّنْ يُرْضَى مِنَ الشُّهَدَاءِ وَإِنَّمَا أَمَرَنَا اللَّهُ أَنْ نَقْبَلَ شَهَادَةَ مَنْ نَرْضَى.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يُفِيقَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ أَجَازَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ فَابْنُ عَبَّاسٍ رَدَّهَا.

امام شافعی اللہ کے قول: ﴿مِنْ رِّجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ دلالت کرتا ہے کہ بچوں

کی گواہی قابلِ قبول نہ ہوگی۔ کیوں کہ فرائض کے بارے میں صرف بالغ کو مخاطب کیا جاتا ہے غیر بالغ کو نہیں۔ اس لیے یہ پسندیدہ گواہ نہیں ہیں اور اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اپنے پسندیدہ گواہ کی گواہی قبول کریں۔

شیخ فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے منقول ہے کہ تین قسم کے لوگوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے: ① بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے ② پاگل جب تک درست نہ ہو جائے۔ ③ سونے والا جب تک بیدار نہ ہو جائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن زبیر نے جائز کہا اور ابن عباس نے رد کر دیا۔

(۲۰۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ لاَ تَجُوزُ. [صحيح]

(۲۰۶۰۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بچوں کی گواہی جائز نہیں ہے۔

(۲۰۶۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُ عَنْ شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] وَلَيْسُوا مِمَّنْ نَرْضَى لاَ تَجُوزُ. [صحيح]

(۲۰۶۱۰) عمرو بن دینار حضرت ابن ابی ملیکہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا اور بچوں کی شہادت کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے جواباً تحریر کیا کہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] "یہ پسندیدہ گواہ نہیں اس لیے ان کی گواہی درست نہیں ہے۔"

(۲۰۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : أَرْسَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَسْأَلُهُ عَنْ شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] وَلَيْسُوا مِمَّنْ نَرْضَى.

قَالَ فَأَرْسَلْتُ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْأَلُهُ فَقَالَ بِالْحَرِيِّ إِنْ سُئِلُوا أَنْ يَصْدُقُوا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ الْقَضَاءَ إِلاَّ عَلَى مَا قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ دون قصه زبير]

(۲۰۶۱۱) ابن جریج حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف پیغام بھیجا تاکہ بچوں کی شہادت کے بارے میں سوال کروں۔ انہوں نے جواب دیا کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] "جو گواہوں میں سے تم پسند کرو۔" یہ ان میں سے نہیں جن کو ہم پسند کرتے ہیں۔

میں نے ابن زبیر کی طرف پیغام بھیجا ان سے بھی یہی سوال کیا، انہوں نے کہا: اگر سوال کیا جائے تو پھر بچ بھی بولا جائے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت ابن زبیر کی بات پر فیصلہ کر لیا۔

(۲۰۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَقْضِي بِشَهَادَةِ الصِّبْيَانِ فِيمَا بَيْنَهُمْ مِنَ الْجِرَاحِ. [صحيح]

(۲۰۶۱۲) ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر بچوں کی گواہی پر زخموں کے فیصلے کر دیا کرتے تھے۔

(۲۱) باب مَنْ رَدَّ شَهَادَةَ أَهْلِ الذِّمَّةِ

جس نے اہل ذمہ کی شہادت کو رد کیا ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَأَشْهِدُوا ذَوَي عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] وَقَالَ ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] وَقَالَ ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَفِي هَاتَيْنِ الآيَتَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى إِنَّمَا عَنَى الْمُسْلِمِينَ دُونَ غَيْرِهِمْ مِنْ قِبَلِ أَنَّ رِجَالَنَا وَمَنْ نَرْضَى مِنْ أَهْلِ دِينِنَا لاَ الْمُشْرِكُونَ نَقْطَعُ اللَّهُ تَعَالَى الْوِلاَيَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالدِّينِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَكَيْفَ يَجُوزُ أَنْ تُرَدَّ شَهَادَةُ مُسْلِمٍ بِأَنْ نَعْرِفَهُ يَكْذِبُ عَلَى بَعْضِ الآدَمِيِّينَ وَنُجِيزُ شَهَادَةَ ذِمِّيٍّ وَهُوَ يَكْذِبُ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ أَخْبَرَنَا اللَّهُ بِأَنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا كِتَابَ اللَّهِ وَكَتَبُوا الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ وَقَالُوا ﴿هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ [البقرة ۷۹] الآيَةَ.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَأَشْهِدُوا ذَوَي عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] ''اور تم دو عدل والے گواہ بناؤ۔'' ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''جو گواہوں میں سے تم پسند کرو۔'' ان دو آیات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہاں مسلمان مراد ہیں مشرکین مراد نہیں؛ کیوں کہ دونوں کے دین الگ ہونے کی وجہ سے ان کا تعلق ختم ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم مسلمان کی گواہی اس کے جھوٹ کی وجہ سے رد کر دیں گے۔ لیکن ذمی کی گواہی کو کیسے جائز مانیں جو اللہ کی ذات پر جھوٹ بولتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ نے تو خبر دی کہ انہوں نے کتاب کو بدل ڈالا اور اپنے ہاتھوں سے تحریر کیا اور کہا: ﴿هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ [البقرة ۷۹] الآية ''یہ اللہ کی جانب سے ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے تھوڑی قیمت لیں۔''

(۲۰۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ وَكِتَابُكُمُ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ أَحْدَثُ الأَخْبَارِ بِاللَّهِ تَقْرَءُ ونَهُ مَحْضًا لَمْ يُشَبْ وَقَدْ حَدَّثَكُمُ اللَّهُ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ بَدَّلُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ وَغَيَّرُوا وَكَتَبُوا بِأَيْدِيهِمُ الْكُتُبَ وَقَالُوا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلاً أَفَلاَ يَنْهَاكُمْ مَا جَاءَكُمْ مِنَ الْعِلْمِ عَنْ مُسَاءَ لَتِهِمْ فَلاَ وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا رَجُلاً مِنْهُمْ قَطُّ يَسْأَلُكُمْ عَنِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۶۸۵]

(۲۰۶۱۳) عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اے مسلمانوں کا گروہ! تم اہل کتاب سے کیونکر سوال کرتے ہو۔ حالانکہ اللہ کی نازل کردہ کتاب تمہارے پاس موجود ہے، جو خالص تم پڑھتے ہو اس کے اندر ملاوٹ نہیں، حالانکہ اللہ نے بیان کیا کہ اہل کتاب نے اللہ کی نازل کردہ کتاب میں ردوبدل کر دیا اور بذات خود کتاب تحریر کر لی اور انہوں نے کہہ دیا: یہ اللہ کی طرف سے ہے، تاکہ تھوڑی قیمت وصول کریں۔ کیا تمہارے اہل علم حضرات نے ان سے سوال کرنے سے منع نہیں کیا؟ اللہ کی قسم! کبھی ہم نے نہیں دیکھا کہ وہ تم سے سوال کریں جو تمہارے اوپر نازل کیا گیا۔

(۲۰۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۱۴) ابن شہاب نے اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(۲۰۶۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُ ونَ التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لأَهْلِ الإِسْلاَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلاَ تُكَذِّبُوهُمْ ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ [البقرة ١٣٦] الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ٤٤٨٥]

(۲۰۶۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب تورات کو عبرانی زبان میں تلاوت کرتے اور عربی زبان میں مسلمانوں کے لیے تفسیر کرتے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کی تصدیق وتکذیب نہ کرو۔ بلکہ یہ کہو: ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ [البقرة ١٣٦] الآیة "تم کہو ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لائے۔"

(۲۰۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ فَسَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتَّى وَلاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّةٍ إِلاَّ مِلَّةَ مُحَمَّدٍ فَإِنَّهَا تَجُوزُ عَلَى غَيْرِهِمْ .

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ شَاذَانُ فَسَأَلْتُ عَنْ هَذَا الشَّيْخِ بَعْضَ أَصْحَابِنَا فَزَعَمَ أَنَّهُ عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْحَنَفِيُّ.

وَرَوَاهُ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ وَهُوَ شَاذَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ. [صحيح]

(۲۰۶۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو مختلف دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے اور نہ ہی ایک دین والا دوسرے کے خلاف گواہی دے سکتا ہے۔ صرف امت محمدیہ کو یہ حق حاصل ہے کہ ان کی گواہی دوسروں کے خلاف بھی جائز ہے۔

(۲۰۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ الأَزْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَرِثُ مِلَّةٌ مِلَّةً وَلاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّةٍ إِلاَّ شَهَادَةَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّهَا تَجُوزُ عَلَى جَمِيعِ الْمِلَلِ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ. [صحيح۔ تقدم ما قبله]

(۲۰۶۱۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مخالف دین والے ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے اور نہ گواہ بن سکتے ہیں۔ لیکن مسلمان دوسرے ہر مذہب والے کی گواہی دے سکتے ہیں۔ ان کی گواہی تمام ادیان والوں پر جائز ہے۔

(۲۰۶۱۸) وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ عُمَرَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَحْسِبُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَرِثُ أَهْلُ مِلَّةٍ مِلَّةً وَلاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّةٍ إِلاَّ أُمَّتِي تَجُوزُ شَهَادَتُهُمْ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ .

(ج) عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ هَذَا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ قَدْ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمَا مِنْ أَئِمَّةِ أَهْلِ النَّقْلِ.

[صحيح]

(۲۰۶۱۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مخالف دین والے ایک دوسرے کے نہ وارث ہوں گے اور نہ ہی ایک دوسرے پر گواہی دے سکتے ہیں۔ سوائے میری امت کے ان کی گواہی تمام مذہب والوں پر ہو سکتی ہے۔

(۲۰۶۱۹) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ :عَدْلاَنِ حُرَّانِ مُسْلِمَانِ يَعْنِي قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ۲۸۲]۔ [ضعيف]

(۲۰۶۱۹) ابن ابی نجیح حضرت مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ دو عادل آزاد مسلمان ہوں، یعنی اللہ کا ارشاد ہے: ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ﴾ [البقرة ۲۸۲]

(۲۲) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم میں سے کسی کو موت آئے اور تم میں سے دو عادل گواہ موجود ہوں یا تمہارے علاوہ دوسرے وصیت کے وقت۔''

(۲۰۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَذِهِ الآيَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَعْنَى مَا أَرَادَ مِنْ هَذَا وَقَدْ سَمِعْتُ مَنْ يَتَأَوَّلُ هَذِهِ الآيَةَ عَلَى مِنْ غَيْرِ قَبِيلَتِكُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَيَحْتَجُّ فِيهَا بِقَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلاَةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لاَ نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا﴾ [المائدة ۱۰۶] وَالصَّلاَةُ الْمُوَقَّتَةُ لِلْمُسْلِمِينَ وَبِقَوْلِ اللَّهِ ﴿ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى ﴾[المائدة ۱۰۶] وَإِنَّمَا الْقَرَابَةُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنَ الْعَرَبِ أَوْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَهْلِ الأَوْثَانِ لاَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَهْلِ الذِّمَّةِ وَبِقَوْلِ اللَّهِ ﴿وَلاَ نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الآثِمِينَ ﴾[المائدة ۱۰۶] وَإِنَّمَا يَتَأَثَّمُ مِنْ كِتْمَانِ الشَّهَادَةِ لِلْمُسْلِمِينَ الْمُسْلِمُونَ لاَ أَهْلُ الذِّمَّةِ. [صحيح]

(۲۰۶۲۰) امام شافعی فرماتے ہیں اس آیت کے بارے میں۔ اللہ ہی جانتا ہے، اس معنی سے کیا مراد ہے، لیکن میں نے اس سے سنا جو اس آیت کی تفسیر بیان کرتا ہے کہ مسلمانوں کے علاوہ ہوں اور اللہ کے اس فرمان سے دلیل لی ہے۔ ﴿تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا﴾ [المائدة ۱۰۶] ''تم نماز کے بعد ان کو روکو، وہ اللہ کی قسمیں اٹھائیں، اگر تمہیں شک ہو کہ ہم اس کو قیمت کے عوض فروخت نہیں کرتے اور نماز کا وقت مسلمانوں کے لیے مقرر ہے۔

﴿وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى﴾ [المائدة ۱۰۶] اگر وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔'' عرب کے مسلمان جو نبی ﷺ کے ساتھ تھے یا ان لوگوں اور بتوں کے پجاریوں کے درمیان لیکن ذمی لوگوں سے قرابت نہ تھی۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّا اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ﴾ [المائدة ۱۰۶] ''اور ہم اللہ کی گواہی کو نہ چھپائیں تب تو ہم گنہگار ہو جائیں گے۔'' یہ صرف مسلمان کا مسلمان کی شہادت کو چھپانے کی وجہ سے ہے، نہ کہ ذمی لوگوں کی گواہی کو چھپانے کی وجہ سے۔

(۲۰۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ ﴿ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ ﴾ [المائدة ۱۰۶] قَالَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلاَّ أَنَّهُ يَقُولُ مِنَ الْقَبِيلَةِ أَوْ غَيْرِ الْقَبِيلَةِ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنِ الْحَسَنِ أَلاَ تَرَى أَنَّهُ يَقُولُ ﴿تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلاَةِ﴾ [المائدة ۱۰۶]

وَرُوِّينَا عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ قَالَ ﴿ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ ﴾ [المائدة ۱۰۶] قَالَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ غَيْرِ حَيِّهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ سَمِعْتُ مَنْ يَذْكُرُ أَنَّهَا مَنْسُوخَةٌ بِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ ﴾ [الطلاق ۲] وَرَأَيْتُ مُفْتِي أَهْلِ دَارِ الْهِجْرَةِ وَالسُّنَّةِ يُفْتُونَ أَنْ لاَ تَجُوزَ شَهَادَةُ غَيْرِ الْمُسْلِمِينَ الْعُدُولِ وَذَلِكَ قَوْلِي.

وَحَكَى الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ وَغَيْرِهِمَا أَنَّهُمْ أَبَوْا إِجَازَةَ شَهَادَةِ أَهْلِ الذِّمَّةِ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا مَعَ مَا رُوِيَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ ﴿ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ ﴾ [المائدة ۱۰۶] مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ دَلَّ عَلَى أَنَّهُ اعْتَقَدَ فِيهَا النَّسْخَ أَوْ حَمَلَ الآيَةَ عَلَى غَيْرِ الشَّهَادَةِ كَمَا نَذْكُرُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح]

(۲۰۶۲۱) یونس حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶] ''دو عدل والے یا تمہارے علاوہ دوسرے دو گواہ ہوں۔'' مسلمانوں قبیلہ کے یا غیر قبیلہ کے۔

کسی اور نے حسن سے زائد بھی بیان کیا ہے کہ ﴿تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ﴾ [المائدة ۱۰۶] ''تم ان دونوں کو نماز کے بعد روک لیتے ہو۔''

(ب) عکرمہ فرماتے ہیں کہ ﴿اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ سے مراد مسلمان ہی ہیں جو تمہارے قبیلہ کے علاوہ سے ہوں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض سے میں نے سنا کہ یہ منسوخ ہے، اللہ کے اس فرمان کی وجہ سے: ﴿وَّاَشْهِدُوْا ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] ''دو عدل والے تم میں سے گواہی دیں۔'' میں نے مفتیوں کو دیکھا ہے وہ صرف عادل مسلمان کی گواہی کا اعتبار کرتے ہیں۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں سے منقول ہے: ابن میسب، ابوبکر بن حزم وغیرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ذمی آدمی کی گواہی کا انکار کیا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابن میسب سے اللہ کے قول: ﴿اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶] سے مراد اہل کتاب ہیں یا یہ آیت منسوخ ہے یا اس آیت کو گواہی کے علاوہ کسی دوسری چیز پر محمول کیا جائے۔

(۲۰۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ هِيَ مَنْسُوخَةٌ وَمِنْ أَهْلِ التَّفْسِيرِ مَنْ حَمَلَ الشَّهَادَةَ الْمَذْكُورَةَ فِي هَذِهِ الآيَةِ عَلَى الْيَمِينِ كَمَا سُمِّيَتْ أَيْمَانُ الْمُتَلاَعِنَيْنِ شَهَادَةً. [ضعيف]

(۲۰۶۲۲) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ منسوخ ہے اور مفسرین نے اس کو قسم کی گواہی پر محمول کیا ہے۔ جیسے دولعان کرنے والوں کی قسموں کو شہادت کہہ دیا جاتا ہے۔

(۲۰۶۲۳) وَمَعْنَى الآيَةِ حِينَئِذٍ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ فِي قَوْلِهِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶] يَقُولُ شَاهِدَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ مِنْ أَهْلِ دِينِكُمْ ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶] يَقُولُ يَهُودِيَّيْنِ أَوْ نَصْرَانِيَّيْنِ قَوْلُهُ ﴿إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ﴾ [المائدة ۱۰۶] وَذَلِكَ أَنَّ رَجُلَيْنِ نَصْرَانِيَّيْنِ مِنْ أَهْلِ دَارِينَ أَحَدُهُمَا تَمِيمٌ وَالآخَرُ عَدِيٌّ صَحِبَهُمَا مَوْلًى لِقُرَيْشٍ فِي تِجَارَةٍ وَرَكِبُوا الْبَحْرَ وَمَعَ الْقُرَشِيِّ مَالٌ مَعْلُومٌ قَدْ عَلِمَهُ أَوْلِيَاؤُهُ مِنْ بَيْنِ آنِيَةٍ وَبَزٍّ وَرِقَةٍ فَمَرِضَ الْقُرَشِيُّ فَجَعَلَ الْوَصِيَّةَ إِلَى الدَّارِيَّيْنِ فَمَاتَ فَقَبَضَ الدَّارِيَّانِ الْمَالَ فَلَمَّا رَجَعَا مِنْ تِجَارَتِهِمَا جَاءَا بِالْمَالِ وَالْوَصِيَّةِ فَدَفَعَاهُ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْمَيِّتِ وَجَاءَا بِبَعْضِ مَالِهِ فَاسْتَنْكَرَ الْقَوْمُ قِلَّةَ الْمَالِ فَقَالُوا لِلدَّارِيَّيْنِ إِنَّ صَاحِبَنَا قَدْ خَرَجَ مَعَهُ بِمَالٍ كَثِيرٍ مِمَّا أَتَيْتُمَا بِهِ فَهَلْ بَاعَ شَيْئًا أَوِ اشْتَرَى شَيْئًا فَوُضِعَ فِيهِ أَمْ هَلْ طَالَ مَرَضُهُ فَأَنْفَقَ عَلَى نَفْسِهِ قَالاَ لاَ قَالُوا إِنَّكُمَا قَدْ خُنْتُمَا لَنَا فَقَبَضُوا الْمَالَ وَرَفَعُوا أَمْرَهُمْ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ﴾ [المائدة ۱۰۶] إِلَى آخِرِ الآيَةِ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَنْ يُحْبَسَا بَعْدَ الصَّلاَةِ أَمَرَهُمَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَامَا بَعْدَ الصَّلاَةِ فَحَلَفَا بِاللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الأَرْضِ مَا تَرَكَ مَوْلاَكُمْ مِنَ الْمَالِ إِلاَّ مَا أَتَيْنَاكُمْ بِهِ وَإِنَّا لاَ نَشْتَرِي بِأَيْمَانِنَا ثَمَنًا مِنَ الدُّنْيَا ﴿وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلاَ نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الآثِمِينَ﴾ [المائدة ۱۰۶] فَلَمَّا حَلَفَا خَلَّى سَبِيلَهُمَا ثُمَّ إِنَّهُمْ وَجَدُوا بَعْدَ ذَلِكَ إِنَاءً مِنْ آنِيَةِ الْمَيِّتِ وَأَخَذُوا الدَّارِيَّيْنِ فَقَالاَ اشْتَرَيْنَاهُ مِنْهُ فِي حَيَاتِهِ وَكَذَبَا فَكُلِّفَا الْبَيِّنَةَ فَلَمْ يَقْدِرَا عَلَيْهَا فَرَفَعُوا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَإِنْ عُثِرَ﴾ [المائدة ۱۰۷] يَقُولُ فَإِنِ اطُّلِعَ ﴿عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا﴾ [المائدة ۱۰۷] يَعْنِي الدَّارِيَّيْنِ يَقُولُ إِنْ كَانَا كَتَمَا حَقًّا ﴿فَآخَرَانِ﴾ [المائدة ۱۰۷] مِنْ أَوْلِيَاءِ الْمَيِّتِ ﴿يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ﴾ [المائدة ۱۰۷] يَقُولُ فَيَحْلِفَانِ بِاللَّهِ،

مَالَ صَاحِبِنَا كَانَ كَذَا وَكَذَا وَإِنَّ الَّذِي نَطْلُبُ قِبَلَ الدَّارِيَّيْنِ لَحَقٌّ ﴿وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ﴾ [المائدۃ ۱۰۷] فَهَذَا قَوْلُ الشَّاهِدَيْنِ أَوْلِيَاءِ الْمَيِّتِ حِينَ اطُّلِعَ عَلَى خِيَانَةِ الدَّارِيَّيْنِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَى وَجْهِهَا﴾ [المائدۃ ۱۰۷] يَعْنِي الدَّارِيَّيْنِ وَالنَّاسَ أَنْ يَعُودُوا لِمِثْلِ ذَلِكَ. [حسن]

(۲۰۶۲۳) مقاتل بن حیان اللہ تعالیٰ کیا رشاد: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدۃ ۱۰۶] ''اے ایمان والو! تم آپس میں گواہی دو۔ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے تو وصیت کے وقت تمہارے دین والے دو عادل انسان موجود ہو۔'' ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدۃ ۱۰۶] یا تمہارے علاوہ دو آدمی موجود ہو۔ دو یہودی عیسائی۔ ﴿إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ﴾ [المائدۃ ۱۰۶] ''اگر تم سفر میں ہو۔'' دو نصرانی آدمی تھے۔ ایک تمیم قبیلے کا اور دوسرا عدی قبیلے کا۔ دونوں ایک تجارتی سفر میں ساتھ بن گئے۔ ان کے ساتھ تیسرا ایک قریشی غلام تھا۔ سفر شروع ہوا اور قریشی کا مال معلوم تھا۔ اس کے ورثاء برتن اور چاندی وغیرہ کو جانتے تھے کہ اتنی ہے تو قریشی نے بیمار ہوتے ہی اپنے گھر والوں کے نام وصیت لکھی۔ جب قریشی فوت ہو گیا تو ان دونوں نے اس کے مال کو قبضہ میں لے لیا۔ جب وہ تجارتی سفر سے واپس لوٹے تو انہوں نے اس کا مال اور میت ورثاء کے حوالے کر دی اور کچھ مال بھی واپس کر دیا۔ قوم نے مال کی کمی کا دعویٰ کر دیا۔ انہوں نے یہودی اور عیسائی سے یہ بات کہہ دی کہ اس کے پاس مال زیادہ تھا جو تم لے آئے ہو۔ کیا اس نے کوئی چیز خریدی یا فروخت کی تھی یا اس نے اپنی بیماری پر خرچ کیا تھا؟ انہوں نے نفی میں جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ پھر تم نے خیانت کی ہے۔ انہوں نے مال قبضہ میں لیا اور معاملہ نبی ﷺ تک لے گئے۔ اللہ نے ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ﴾ [المائدۃ ۱۰۶] نازل فرما دی تو ان دونوں کو نماز کے بعد روک لیا گیا کہ وہ دونوں اللہ کی قسمیں اٹھائیں کہ ان کے غلام نے صرف یہی مال چھوڑا تھا۔ ہم اپنی قسموں سے دنیا کے مال کی چاہت نہیں رکھتے۔ ﴿وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الْآثِمِينَ﴾ [المائدۃ ۱۰۶] ''اگر وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ ہم اللہ کی گواہی کو نہ چھپائیں گے تب تو ہم گنہگار ہو جائیں گے۔''

جب انہوں نے قسمیں اٹھالیں تو ان کو چھوڑ دیا۔ پھر میت کا ایک برتن ان کے سامان سے مل گیا۔ انہوں نے پھر ان دونوں کو پکڑ لیا۔ انہوں نے کہہ دیا: یہ تو ہم نے اس سے خریدا تھا۔ جب گواہی طلب کی گئی تو وہ اس سے قاصر تھے۔ پھر یہ معاملہ نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اللہ نے یہ نازل فرمایا: ﴿فَإِنْ عُثِرَ﴾ [المائدۃ ۱۰۷] ''اطلاع ہو جائے۔'' ﴿عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا﴾ [المائدۃ ۱۰۷] یعنی وہ دونوں گنہگار ہیں۔ اگر وہ دونوں حق کو چھپا لیتے ہیں۔ ﴿فَآخَرَانِ﴾ میت کے ورثاء۔ ﴿يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ﴾ [المائدۃ ۱۰۷] ''وہ اللہ کی قسم اٹھائیں کہ ہمارے ساتھی کا فلاں فلاں مال تھا اور ہم نے جو یہودی اور عیسائی سے مطالبہ کیا تھا وہ سچا تھا۔ ﴿لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ﴾ [المائدۃ ۱۰۷] ہم زیادتی نہیں کر رہے۔ تب ہم ظالم لوگوں میں سے ہوں گے۔'' یہ میت کے

ورثاء کی بات ہے۔ جب وہ یہودی وعیسائی کی خیانت پر اطلاع پاتے ہیں۔ ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ﴾ [المائدة ۱۰۷] کہ یہودی اور عیسائی اور لوگ ویسے ہی جمع ہوں۔''

(٢٠٦٢٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُعَاذُ بْنُ مُوسَى الْجَعْفَرِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ بُكَيْرٌ قَالَ مُقَاتِلٌ : أَخَذْتُ هَذَا التَّفْسِيرَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالْحَسَنِ وَالضَّحَّاكِ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ) الآيَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ نَصْرَانِيَّيْنِ مِنْ أَهْلِ دَارِينَ أَحَدُهُمَا تَمِيمِيٌّ وَالآخَرُ يَمَانِيٌّ صَحِبَهُمَا مَوْلًى لِقُرَيْشٍ فِي تِجَارَةٍ فَرَكِبُوا الْبَحْرَ وَمَعَ الْقُرَشِيِّ مَالٌ مَعْلُومٌ فَذَكَرَ مَعْنَى مَا رُوِّينَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّمَا مَعْنَى شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ أَيْمَانُ بَيْنِكُمْ إِذَا كَانَ هَذَا الْمَعْنَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ ثَبَتَ مَعْنَى مَا ذَكَرَهُ مُقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ أَهْلِ التَّفْسِيرِ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَحْفَظْ فِيهِ دَعْوَى تَمِيمٍ وَعَدِيٍّ أَنَّهُمَا اشْتَرَيَاهُ وَحَفِظَهُ مُقَاتِلٌ. [ضعيف]

(۲۰۶۲۴) مجاہد، حسن، ضحاک اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶] ''دو عدل والے گواہ تم میں سے اور دو تمہارے علاوہ میں سے۔'' دو آدمی تھے ایک تمیمی اور دوسرا یمانی۔ یہ ایک قریشی کے تجارتی سفر میں ساتھی بن گئے، قریشی کا مال معلوم تھا۔

قال الشافعي: ﴿شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ﴾ آپس میں قسمیں اٹھانا یہ ہے اس کا معنی۔

(٢٠٦٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَهْمٍ مَعَ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَعَدِيِّ بْنِ بَدَّاءٍ فَمَاتَ السَّهْمِيُّ بِأَرْضٍ لَيْسَ بِهَا مُسْلِمٌ فَلَمَّا قَدِمَا بِتَرِكَتِهِ فَقَدُوا جَامَ فِضَّةٍ مُخَوَّصٍ بِالذَّهَبِ فَأَحْلَفَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ وَجَدُوا الْجَامَ بِمَكَّةَ فَقَالُوا اشْتَرَيْنَاهُ مِنْ تَمِيمٍ وَعَدِيٍّ فَقَامَ رَجُلاَنِ مِنْ أَوْلِيَاءِ السَّهْمِيِّ فَحَلَفَا لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَإِنَّ الْجَامَ لِصَاحِبِهِمْ وَفِيهِمْ نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶]

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمَدِينِيِّ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[صحيح۔ بخاری ۲۷۸۰]

(۲۰۶۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنو سہم کا ایک آدمی تمیم داری اور عدی بن بداء کے ساتھ نکلا۔ سہمی کی موت ایسی جگہ

جہاں کوئی مسلمان نہ تھا۔ جب وہ دونوں اس کا ترکہ لے کر آئے تو ایک چاندی کا پیالہ جس پر سونے کی ملاوٹ تھی الگ کر لیا۔ نبی ﷺ نے ان دونوں سے قسمیں لیں۔ پھر وہ پیالہ مکہ سے مل گیا، انہوں نے کہا: ہم نے تمیم وعدی سے خریدا ہے تو میت کے دو ورثاء کھڑے ہوئے، انہوں نے قسم اٹھائی کہ ان کی شہادت سے ہماری شہادت کا زیادہ حق ہے کہ ہمارے ساتھی کا پیالہ ان کے پاس ہے، اس کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: ﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَیْنِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰٦]

(۲۳) باب مَنْ أَجَازَ شَهَادَةَ أَهْلِ الذِّمَّةِ عَلَى الْوَصِيَّةِ فِي السَّفَرِ عِنْدَ عَدَمِ مَنْ يُشْهِدُهُ عَلَيْهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ذمی کی شہادت ہے جائز جب مسلمان گواہ وصیت کے وقت موجود نہ ہوں

(۲۰۶۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ بِدَقُوقَا هَذِهِ وَلَمْ يَجِدْ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُشْهِدُهُ عَلَى وَصِيَّتِهِ فَأَشْهَدَ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَدِمَا الْكُوفَةَ فَأَتَيَا الأَشْعَرِيَّ فَأَخْبَرَاهُ وَقَدِمَا بِتَرِكَتِهِ وَوَصِيَّتِهِ فَقَالَ الأَشْعَرِيُّ هَذَا أَمْرٌ لَمْ يَكُنْ بَعْدَ الَّذِي كَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَحْلَفَهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ بِاللَّهِ مَا خَانَا وَلاَ كَذَبَا وَلاَ بَدَّلاَ وَلاَ كَتَمَا وَلاَ غَيَّرَا وَأَنَّهَا لَوَصِيَّةُ الرَّجُلِ وَتَرِكَتُهُ فَأَمْضَى شَهَادَتَهُمَا.

هَذَا حَدِيثُ هُشَيْمٍ وَحَدِيثُ ابْنِ نُمَيْرٍ مُخْتَصَرٌ. [ضعيف]

(۲۰۶۲٦) زکریا شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کے ایک آدمی کو "دقوقا" نامی جگہ پر موت آئی تو وصیت پر گواہی کے لیے کوئی مسلمان موجود نہ تھا۔ اس نے دو اہل کتاب گواہ بنا لیے، وہ کوفہ میں اشعریوں کے پاس آئے۔ اس کا ترکہ اور وصیت دی تو اشعری نے کہا: یہ ایسا معاملہ ہے جو نبی ﷺ کے بعد پیش آیا۔ اس نے ان دونوں سے اس کے بعد قسمیں لیں کہ انہوں نے جھوٹ، خیانت یا وصیت میں ردوبدل نہیں کیا۔ انہوں نے کہا: یہ اس کی وصیت اور ترکہ ہے۔ اس طرح ان کی شہادت مکمل ہوئی۔

(۲۰۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ

حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَجَازَ شَهَادَةَ الْيَهُودِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ أَجَازَ شَهَادَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ مُجَالِدٍ وَهُوَ مِمَّا أَخْطَأَ فِيهِ وَإِنَّمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ مِنْ قَوْلِهِ وَحُكْمِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ. [ضعيف]

(۲۰۶۲۷) شعبی حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ یہودیوں کی شہادت ایک دوسرے کے خلاف درست ہے۔

ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ اہل کتاب کی شہادت ایک دوسرے کے خلاف درست ہے۔

(۲۰۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَشِّرٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَذْكُرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ يُجِيزُ شَهَادَةَ كُلِّ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّتِهَا وَلاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الْيَهُودِيِّ عَلَى النَّصْرَانِيِّ وَلاَ النَّصْرَانِيِّ عَلَى الْيَهُودِيِّ إِلاَّ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَتَهُمْ عَلَى الْمِلَلِ كُلِّهَا. [ضعيف]

(۲۰۶۲۸) شعبی فرماتے ہیں کہ قاضی شریح ہر دین والے کی شہادت دوسرے کے خلاف سنتے تھے، لیکن یہودی کی عیسائی کے خلاف اور عیسائی کی یہودی کے خلاف جائز خیال نہ کرتے تھے۔ لیکن مسلمان کی شہادت ہر ایک کے خلاف قبول کرتے تھے۔ کیوں کہ ان کی شہادت سب کے خلاف جائز ہے۔

(۲۰۶۲۹) أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ فِي قَوْلِهِ ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶] قَالَ : إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ فِي أَرْضِ غُرْبَةٍ فَلَمْ يَجِدْ مُسْلِمًا فَأَشْهَدَ مِنْ غَيْرِ الْمُسْلِمِينَ شَاهِدَيْنِ فَشَهَادَتُهُمَا جَائِزَةٌ فَإِنْ جَاءَ مُسْلِمَانِ فَشَهِدَا بِخِلاَفِ ذَلِكَ أُخِذَ بِشَهَادَةِ الْمُسْلِمَيْنِ وَرُدَّتْ شَهَادَتُهُمَا. [صحيح]

(۲۰۶۲۹) شعبی قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶] جب مسلمان کسی اجنبی زمین پر فوت ہوتا ہے وہاں کوئی مسلمان موجود نہیں ہوتا تو غیر مسلم کی گواہی اس وقت جائز ہوگی۔ اگر دو مسلمان اس کے خلاف گواہی دے دیں تو ان کی گواہی قابلِ قبول ہے) غیر مسلم کی گواہی رد کر دی جائے گی۔

(۲۰۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ يَهُودِيٍّ وَلاَ نَصْرَانِيٍّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ إِلاَّ فِي الْوَصِيَّةِ وَلاَ يُجِيزُهَا فِي الْوَصِيَّةِ إِلاَّ فِي السَّفَرِ.

وَرَوَى يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ :أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ.

(۲۰۶۳۰) ابراہیم قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی کی گواہی مسلمان کے خلاف صرف وصیت میں معتبر ہے،

ویسے نہیں اور یہ بھی سفر کے ساتھ مخصوص ہے۔
(ب) یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ قاضی شریح اہل کتاب کی ایک دوسرے کے مخالف کو گواہی جائز خیال کرتے تھے۔

(۲۴) باب لَا يَجُوزُ شَهَادَةُ غَيْرِ عَدْلٍ

غیر عادل کی گواہی جائز نہیں

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] وَقَالَ ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّا لَا نَرْضَى أَهْلَ الْفِسْقِ مِنَّا وَإِنَّ الرِّضَا إِنَّمَا يَقَعُ عَلَى الْعُدُولِ مِنَّا.

اللہ کا فرمان: ﴿وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] "تم دو عادل گواہ بناؤ۔" ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] "گواہوں میں سے جس کو تم پسند کرو۔" امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: گنہگار کو ہم پسند نہیں کرتے۔ صرف عادل لوگوں کو پسند کیا جاتا ہے۔

(۲۰۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ: قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلٌ مِنْ قِبَلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ جِئْتُكَ لأَمْرٍ مَا لَهُ رَأْسٌ وَلَا ذَنَبٌ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: شَهَادَاتُ الزُّورِ ظَهَرَتْ بِأَرْضِنَا. قَالَ: وَقَدْ كَانَ ذَلِكَ. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا وَاللَّهِ لَا يُؤْسَرُ رَجُلٌ فِي الإِسْلَامِ بِغَيْرِ الْعُدُولِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ لَا يُؤْسَرُ يَعْنِي لَا يُحْبَسُ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۲۰۶۳۱) ربیعہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب کے پاس عراق سے ایک آدمی آیا، اس نے کہا: میں آپ کے پاس ایسا معاملہ لے کر آیا ہوں جس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ فرمایا: جھوٹی گواہی جو ہمارے علاقہ میں پائی جانے لگی ہے۔ فرمایا: بات ایسے ہی ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ اسلام میں عادل آدمی کے علاوہ کسی کی گواہی قابل قبول نہیں ہے، یعنی گواہی کے بارے میں روکا نہ جائے گا۔

(۲۰۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ حِبَّانَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: ادَّعِ مَا شِئْتَ وَائْتِ بِشُهُودٍ عُدُولٍ فَإِنَّا أُمِرْنَا بِالْعُدُولِ وَأَنْتَ فَسَلْ عَنْهُ قَالَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن]

(۲۰۶۳۲) ابن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ دعویٰ کرو جو چاہو۔ لیکن گواہ عادل لاؤ۔ ہمارا فیصلہ ہی عادل گواہ کی وجہ سے ہے۔ اور اس کے بارہ میں سوال کرو۔

(۲۵) باب مَنْ تَحَمَّلَ الشَّهَادَةَ وَهُوَ كَافِرٌ أَوْ صَبِيٌّ أَوْ عَبْدٌ ثُمَّ أَسْلَمَ الْكَافِرُ وَبَلَغَ الصَّبِيُّ وَعُتِقَ الْعَبْدُ فَقَامُوا بِشَهَادَتِهِمْ

تحملِ شہادت کوئی کافر، بچہ یا غلام تھا پھر ادائے شہادت کے وقت وہ مسلمان، بالغ یا آزاد ہو جائے تو اس کی گواہی درست ہے

فِيمَا رَوَى ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ الْمُطَّلِبَ بْنَ أَبِي وَدَاعَةَ وَيَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ كَانَتْ عِنْدَهُمَا شَهَادَةٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَرَفَعَا إِلَى مُعَاوِيَةَ فِي الإِسْلاَمِ فَأَجَازَهَا.

مطلب بن ابی وداعہ اور یعلی بن امیہ جاہلیت کے اندر ان کے پاس گواہی تھی اور اسلام کی حالت میں معاویہ کے پاس گواہی لائی گئی تو انہوں نے قبول کر لی۔

(۲۰۶۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ فِي شَهَادَةِ الْغُلاَمِ إِذَا شَهِدَ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ ثُمَّ قَامَ بِهَا إِذَا بَلَغَ وَالنَّصْرَانِيُّ وَالْيَهُودِيُّ إِذَا شَهِدَا فِي حَالِ شِرْكٍ ثُمَّ أَسْلَمَا وَالْعَبْدُ إِذَا شَهِدَ ثُمَّ أُعْتِقَ ثُمَّ قَامُوا بِشَهَادَتِهِمْ أَنَّ شَهَادَتَهُمْ جَائِزَةٌ. [ضعيف]

(۲۰۶۳۳) محمد بن سالم شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ بچہ جب بلوغت سے پہلے گواہی دیکھے، پھر بالغ ہو جائے تو گواہی دے تو درست ہے اور یہودی یا عیسائی شرک کی حالت میں گواہی دیں پھر مسلمان ہو جائیں، اس طرح غلام جو بعد میں آزاد ہو جائے۔ پھر گواہی دے تو اس کی گواہی جائز ہے۔

(۲۶) باب الْقَضَاءِ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنا

(۲۰۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ وَأَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح]

(۲۰۶۳۴) عمرو بن دینار حضرت ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے عوض فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ قَالَ عَمْرٌو : فِي الأَمْوَالِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۳۵) عمرو بن دینار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔
عمرو کہتے ہیں: مالوں کے بارے میں۔

(۲۰۶۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ

ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَكَتَبَهُ لِي بِخَطِّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمِ بْنُ أَبِي الْفَضْلِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

ح) وَأَخْبَرَنَا كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ وَفَتْحُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ وَقَالَ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ قَالَ أَبُو قُدَامَةَ فِي رِوَايَتِهِ مَعَ الشَّاهِدِ وَقَالَ أَحْمَدُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ عَمْرٌو : فِي الأَمْوَالِ. [صحيح۔ تقدم ما قبله]

(۲۰۶۳۶) عبداللہ بن حارث مخزومی نے اپنی سند اور متن سے نقل کیا۔ فرماتے ہیں: ایک گواہ کے ساتھ۔ ابوقدامہ اپنی روایت میں بیان کرتے ہیں: ایک گواہ کے ساتھ۔ عمرو بیان کرتے ہیں کہ یہ فیصلہ اموال کے متعلق تھا۔

(۲۰۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثَابِتٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَرُدُّ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِثْلَهُ لَوْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا غَيْرُهُ مَعَ أَنَّ مَعَهُ غَيْرَهُ مِمَّا يَشْهَدُهُ . [صحيح]

(۲۰۶۳۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ اہل علم میں سے کسی نے بھی اس طرح کی حدیث کو رد نہیں کیا، اگرچہ اس کے ساتھ کوئی دوسرا شامل نہ بھی ہو، جو اس کی گواہی دے۔

(۲۰۶۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الضَّحَّاكِ

وَيَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ وَرْدَانَ كُلُّهُمْ بِمِصْرَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ :لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ سَيْفَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَرْوِي حَدِيثَ الْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ لأَفْسَدْتُهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِذَا أَفْسَدْتَهُ فَسَدَ.

قَالَ الشَّيْخُ :سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ ثِقَةٌ ثَبْتٌ عِنْدَ أَئِمَّةِ أَهْلِ النَّقْلِ. [صحيح]

(۲۰۶۳۸) محمد بن عبداللہ بن عبدالحکیم فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ مجھے محمد بن حسن نے کہا: اگر میں جان لیتا کہ سیف بن سلیمان قسم کے ساتھ ایک گواہ والی حدیث بیان کرتا ہے تو میں اس کو فاسد قرار دے دیتا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: جب آپ اس کو فاسد قرار دیتے تو وہ فاسد ہو جاتے۔

(۲۰۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ هُوَ عِنْدَنَا مِمَّنْ يَصْدُقُ وَيَحْفَظُ. [صحيح]

(۲۰۶۳۹) علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن سعید سے سیف بن سلیمان کے متعلق سوال کیا تو وہ کہنے لگے: وہ ہمارے نزدیک صادق اور حافظ ہیں۔

(۲۰۶۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ بِنْتِ الْعَبَّاسِ بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الرَّخِّيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ وَسَأَلْتُهُ يَعْنِي يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ فَقَالَ كَانَ عِنْدِي ثَبْتًا مِمَّنْ يَصْدُقُ وَيَحْفَظُ. [صحيح]

(۲۰۶۴۰) یحییٰ بن سعید قطان سیف بن سلیمان کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ میرے نزدیک ،ثبت، صادق اور حافظ تھے۔

(۲۰۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ كَانَ سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَيًّا سَنَةَ خَمْسِينَ وَكَانَ عِنْدَنَا ثِقَةً مِمَّنْ يَصْدُقُ وَيَحْفَظُ.

وَقَدْ تَابَعَهُ عَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبُو حُذَيْفَةَ كِلاَهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۲۰۶۴۱) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید قطان فرماتے ہیں: سیف بن سلیمان ۵۰ سال زندہ رہے اور وہ ہمارے نزدیک ثقہ راوی تھے، سچے اور حافظ تھے۔

(۲۰۶۴۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَكِّيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

قَالَ سَلَمَةُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ قَالَ عَمْرٌو : فِي الْحُقُوقِ وَخَالَفَهُمَا مَنْ لاَ يُحْتَجُّ بِرِوَايَتِهِمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ فَزَادُوا فِي إِسْنَادِهِ طَاوُسًا وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَمْرٍو فَزَادَ فِي إِسْنَادِهِ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ وَرِوَايَةُ الثِّقَاتِ لاَ تُعَلَّلُ بِرِوَايَةِ الضُّعَفَاءِ وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[صحيح]

(۲۰۶۴۲) عمرو بن دینار ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(٢٠٦٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَرَجُلٍ آخَرَ سَمَّاهُ فَلاَ يَحْضُرُنِي ذِكْرُ اسْمِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۴۳) معاذ بن عبد الرحمٰن ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ایک دوسرے صحابی سے نقل فرماتے ہیں، جن کا نام مذکور نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(٢٠٦٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسُهَيْلٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ وَهُوَ عِنْدِي ثِقَةٌ أَنِّي حَدَّثْتُهُ إِيَّاهُ وَلاَ أَحْفَظُهُ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ سُهَيْلاً عِلَّةٌ أَذْهَبَتْ بَعْضَ عَقْلِهِ وَنَسِيَ بَعْضَ حَدِيثِهِ وَكَانَ سُهَيْلٌ بَعْدُ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ تقدم ما قبله]

(۲۰۶۴۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

(٢٠٦٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ النَّوْقَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ رَبِيعَةَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَلَقِيتُ سُهَيْلاً فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ مَا أَعْرِفُهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ رَبِيعَةَ أَخْبَرَنِي بِهِ عَنْكَ قَالَ فَإِنْ كَانَ رَبِيعَةُ أَخْبَرَكَ عَنِّي فَحَدِّثْ بِهِ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِّي.

وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ. [صحيح تقدم]

(۲۰٦٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَامِرِيُّ مَدَنِيٌّ ثِقَةٌ أَنَّهُ سَمِعَ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا۔

(۲۰٦٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بُنْدَارَ السَّبَّاكُ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَنَاجِرِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُبَارَكٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا۔

(۲۰٦٤٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْخُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰٦٥٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنِيرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ الْقُرَشِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۵۰) عبداللہ بن نافع بن ابی نافع قرشی نے اسی طرح بیان کیا۔

(۲۰۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بُنْدَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَوْفٍ يَقُولُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَيْسَ فِي هَذَا الْبَابِ يَعْنِي قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ حَدِيثٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا.

(۲۰۶۵۱) محمد بن عوف فرماتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل نے فرمایا: قسم اور ایک گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرمانا۔ اس حدیث سے بڑھ کر کون سی حدیث صحیح ہے۔ [صحیح]

(۲۰۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ.

زَادَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ فِي رِوَايَتِهِ وَأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِهِ بِالْعِرَاقِ. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ مُرْسَلاً. [صحيح]

(۲۰۶۵۲) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۵۳) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ وَهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَوْصُولاً أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنَّهُ قَالَ لِبَعْضِ مَنْ يُنَاظِرُهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ رَوَى الثَّقَفِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۵۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ کیا۔

(۲۰۶۵٤) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَزْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

زَادَ الْحَنْظَلِيُّ فِي رِوَايَتِهِ الْوَاحِدِ قَالَ وَقَالَ أَبِي وَقَضَى بِهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعِرَاقِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الأَسْوَدِ وَعَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمْ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ كَذَلِكَ مَوْصُولاً. [ضعیف]

(۲۰۶۵٤) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَيَّةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ وَقَالَ: إِنَّ يَوْمَ الأَرْبِعَاءِ يَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٌّ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

(۲۰۶۵۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے۔ اس نے مجھے حکم دیا کہ میں قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ کروں اور اس نے کہا کہ بدھ کا دن ہمیشہ منحوس ہی رہا ہے۔ [ضعیف]

(۲۰۶۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. وَقَالَ قَضَى بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَقَدْ قِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۲۰۶۵٦) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ کیا۔ اس طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی فیصلہ فرمایا کرتے تھے۔

(۲۰۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ وَقَضَى بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعِرَاقِ. [ضعيف]

(۲۰۶۵۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گواہ اور قسم کے ذریعہ فیصلہ فرمایا، اس طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عراق میں فیصلہ فرمایا تھا۔

(۲۰۶۵۸) وَقِيلَ عَنْ شَبَابَةَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِشَهَادَةِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مَعَ يَمِينِ صَاحِبِ الْحَقِّ وَقَضَى بِهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعِرَاقِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [ضعيف]

(۲۰۶۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک گواہ اور صاحب حق کی قسم سے فیصلہ فرمایا ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی عراق میں ایسا ہی فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُسَيْنَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ.

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ جَدُّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَإِنْ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ أَقْرَبُ مِنَ الاِتِّصَالِ مِنْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۰۶۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۶۰) وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَلَى الإِرْسَالِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۶۰) محمد بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کیا۔

(۲۰۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۶۱) ابوجعفر رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے گواہ اور قسم کے ذریعہ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ وَجَدْنَا فِي كُتُبِ سَعْدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَجَدْنَا فِي كُتُبِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ يَشْهَدُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ عَمْرَو بْنَ حَزْمٍ أَنْ يَقْضِيَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۶۲) سعد بن عبادہ اپنے والد اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سعد کی کتب کے اندر پایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گواہ اور قسم کے ذریعہ فیصلہ کریں۔

(۲۰۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُمْ وَجَدُوا فِي كِتَابِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح۔ تقدىم قبله]

(۲۰۶۶۳) اسماعیل بن عمرو بن قیس بن سعد بن عبادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے سعد کی کتب میں پایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ: أَنَّهُ وَجَدَ كِتَابًا فِي كُتُبِ آبَائِهِ هَذَا مَا رَفَعَ أَوْ ذَكَرَ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَالاَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ رَجُلاَنِ يَخْتَصِمَانِ مَعَ أَحَدِهِمَا شَاهِدٌ لَهُ عَلَى حَقِّهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَمِينَ صَاحِبِ الْحَقِّ مَعَ شَاهِدِهِ فَاقْتَطَعَ بِذَلِكَ حَقَّهُ. [ضعيف]

(۲۰۶۶۴) عمرو بن حزم اور مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ دو جھگڑا کرنے والے ایک کے ساتھ گواہ بھی تھا۔ آپ ﷺ نے گواہ والے سے قسم لے کر اس کے حق میں فیصلہ فرمادیا۔

(۲۰۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ شُعَيْثِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْبِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي الزُّبَيْبَ يَقُولُ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

جَيْشًا إِلَى بَنِي الْعَنْبَرِ فَأَخَذُوهُمْ بِرُكْبَةَ مِنْ نَاحِيَةِ الطَّائِفِ فَاسْتَاقُوهُمْ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَرَكِبْتُ فَسَبَقْتُهُمْ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَتَانَا جُنْدُكَ فَأَخَذُونَا وَقَدْ كُنَّا أَسْلَمْنَا وَخَضْرَمْنَا آذَانَ النَّعَمِ فَلَمَّا قَدِمَ بَلْعَنْبَرُ قَالَ لِي نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ لَكُمْ بَيِّنَةٌ عَلَى أَنَّكُمْ أَسْلَمْتُمْ قَبْلَ أَنْ تُؤْخَذُوا فِي هَذِهِ الأَيَّامِ؟ . قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَنْ بَيِّنَتُكَ قُلْتُ سَمُرَةُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ وَرَجُلٌ آخَرُ سَمَّاهُ لَهُ فَشَهِدَ الرَّجُلُ وَأَبَى سَمُرَةُ أَنْ يَشْهَدَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَبَى أَنْ يَشْهَدَ لَكَ فَتَحْلِفُ مَعَ شَاهِدِكَ الآخَرِ قُلْتُ نَعَمْ فَاسْتَحْلَفَنِي فَحَلَفْتُ بِاللَّهِ لَقَدْ أَسْلَمْنَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَخَضْرَمْنَا آذَانَ النَّعَمِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- اذْهَبُوا فَقَاسِمُوهُمْ أَنْصَافَ الأَمْوَالِ وَلَا تَمَسُّوا ذَرَارِيَهُمْ لَوْلَا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ ضَلَالَةَ الْعَمَلِ مَا رَزَيْنَاكُمْ عِقَالاً قَالَ الزُّبَيْبُ فَدَعَتْنِي أُمِّي فَقَالَتْ هَذَا الرَّجُلُ أَخَذَ زِرْبِيَّتِي فَانْصَرَفْتُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي احْبِسْهُ فَأَخَذْتُ بِتَلْبِيبِهِ وَقُمْتُ مَعَهُ مَكَانَنَا ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمَيْنِ فَقَالَ مَا تُرِيدُ بِأَسِيرِكَ فَأَرْسَلْتُهُ مِنْ يَدِي فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لِلرَّجُلِ رُدَّ عَلَى هَذَا زِرْبِيَّةَ أُمِّهِ الَّتِي أَخَذْتَ مِنْهَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهَا خَرَجَتْ مِنْ يَدِي قَالَ فَاخْتَلَعَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- سَيْفَ الرَّجُلِ فَأَعْطَانِيهِ فَقَالَ لِلرَّجُلِ اذْهَبْ فَزِدْهُ آصُعًا مِنْ طَعَامٍ قَالَ فَزَادَنِي آصُعًا مِنْ شَعِيرٍ.

قَوْلُهُ خَضْرَمْنَا آذَانَ النَّعَمِ يُرِيدُ قَطَعْنَا أَطْرَافَ آذَانِهَا كَانَ ذَلِكَ فِي الأَمْوَالِ عَلَامَةً بَيْنَ مَنْ أَسْلَمَ وَبَيْنَ مَنْ لَمْ يُسْلِمْ. قَالَهُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ اسْتِعْمَالُ الْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ فِي غَيْرِ الأَمْوَالِ إِلاَّ أَنَّ إِسْنَادَهُ لَيْسَ بِذَاكَ قَالَ وَيُحْتَمَلُ أَيْضًا أَنْ يَكُونَ الْيَمِينُ قَصَدَ بِهَا هَا هُنَا الْمَالَ لأَنَّ الإِسْلَامَ يَحْقِنُ الْمَالَ كَمَا يَحْقِنُ الدَّمَ. [ضعيف]

(۲۰۶۶۵) عمار بن شعیب بن عبداللہ بن زبیب فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا، اس نے کہا: میں نے اپنے دادا زبیب سے سنا۔ وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنوعنبر کی طرف ایک لشکر روانہ کیا، انہوں نے طائف کے ایک کونے سے ایک قافلہ پکڑ لیا۔ وہ اس کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے۔ میں سوار ہو کر ان سے پہلے نبی ﷺ تک پہنچ گیا اور آپ کو سلام کیا۔ ہمارے پاس تمہارا لشکر آیا۔ انہوں نے ہمیں پکڑ لیا حالاں کہ اس سے پہلے ہم مسلمان ہو چکے تھے اور اپنے چوپاؤں کے کان بھی کاٹے تھے۔ جب بلعنبر آئے تو نبی ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی دلیل ہے کہ تم ان دنوں سے پہلے مسلمان ہو چکے تھے، میں نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کی دلیل کیا ہے؟ میں نے کہا: ① سمرہ جو بنی العنبر کا آدمی ہے۔ ② دوسرے آدمی کا نام لیا۔ دوسرے آدمی نے گواہی دے دی۔ لیکن سمرہ نے گواہی سے انکار کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس نے گواہی سے انکار کر دیا اب تم گواہ کے ساتھ ایک قسم اٹھاؤ، میں نے کہا: ٹھیک آپ ﷺ نے مجھ سے قسم کا مطالبہ کیا۔ میں نے اللہ کی قسم اٹھائی کہ ہم فلاں فلاں دن مسلمان ہو گئے تھے اور اپنے جانوروں کے کان بھی کاٹے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کا آدھا مال تقسیم کر

دو اور ان کے بچوں کو کچھ نہ کہنا، اگر یہ نہ ہوتا کہ اللہ برے اعمال کو پسند نہیں فرماتے تو تمہارے اونٹ واپس نہ کیے جاتے۔
زبیب کہتے ہیں: میری والدہ نے مجھے بلایا اور کہا: یہ آدمی ہے جس نے جانوروں کو پکڑا تھا۔ میں نبی ﷺ کے پاس گیا اور آپ ﷺ کو خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو روک لو۔ میں تلبیہ کہنا شروع ہو گیا۔ میں ان کے ساتھ اس جگہ کھڑا ہو گیا، پھر میری طرف نبی ﷺ نے کھڑے ہونے کی حالت میں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ قیدی سے کیا ارادہ رکھتے ہو۔ میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیا۔ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر آدمی سے کہا: اس کی ماں کے جو جانور آپ نے لیے ہیں واپس کر دو۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! وہ تو میرے ہاتھ سے نکل رہی ہے۔ نبی ﷺ نے آدمی کی تلوار لے کر اس کو دے دی اور فرمایا: جاؤ اس کو کچھ کھانے کے صاع دو۔ کہتے ہیں کہ اس نے جو کے صاع دیے۔

خضرمنا...... الخ: مسلم اور کافر کے مال کے درمیان فرق کرنے کے لیے یہ کیا۔

(۲۰۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۶۶) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ کیا۔

(۲۰۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي الشَّهَادَةِ :فَإِنْ جَاءَ بِشَاهِدٍ حَلَفَ مَعَ شَاهِدِهِ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۲۰۶۶۷) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گواہی کے بارے میں فرمایا: اگر وہ ایک گواہ لائے تو اس کے ساتھ ایک قسم بھی اٹھائے۔

(۲۰۶۶۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ فِي الْحُقُوقِ
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُطَرِّفٍ. [ضعيف]

(۲۰۶۶۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حقوق کے بارے میں ایک گواہ اور قسم سے فیصلہ کیا ہے۔

(۲۰۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّاجِي أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَمْزَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَالِكِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ لَيْسَا بِالْقَوِيَّيْنِ وَهُوَ بِإِرْسَالِهِ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۶۶۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ. [صحيح]

(۲۰۶۷۰) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْمِصْرِيِّينَ عَنْ رَجُلٍ يَنْزِلُ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- يُقَالُ لَهُ سُرَّقٌ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ.

تَابَعَهُ مُسَدَّدٌ عَنْ جُوَيْرِيَةَ هَكَذَا. [صحيح]

(۲۰۶۷۱) منبعث کے مولیٰ عبداللہ بن یزید ایک مصری آدمی سے نقل فرماتے ہیں، جو نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ہے۔ اس کو سرق کہا جاتا ہے، تو نبی ﷺ نے قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

(۲۰۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۷۲) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَانُوا يَقْضُونَ بِشَهَادَةِ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ وَيَمِينِ الْمُدَّعِي.

قَالَ جَعْفَرٌ وَالْقُضَاةُ يَقْضُونَ بِذَلِكَ عِنْدَنَا الْيَوْمَ. [ضعیف]

(۲۰۶۷۳) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم ایک گواہ اور مدعی کی قسم کے ذریعہ فیصلہ کر دیتے تھے۔

(۲۰۶۷۴) وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ حَضَرْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَقْضُونَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَسَدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِشْكَابَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ فَذَكَرَهُ.

وَالرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ضَعِيفَةٌ وَهِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَشْهُورَةٌ.

وَفِيمَا رَوَى سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى شُرَيْحٍ وَهُوَ وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا فَفِيهِ تَأْكِيدٌ لِرِوَايَةِ ابْنِ أَبِي سَبْرَةَ. [ضعیف]

(۲۰۶۷۴) عبد اللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ میں ابوبکر، عثمان اور عمر رضی اللہ عنہم کے پاس حاضر ہوا۔ سب قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرماتے تھے۔

(۲۰۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يَسْأَلُ أَبِي وَقَدْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جِدَارِ الْقَبْرِ لِيَقُومَ أَقَضَى النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَقَضَى بِهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ. [ضعیف]

(۲۰۶۷۵) حکم بن عتبہ ابو واقد سے سوال کر رہے تھے اور اپنا ہاتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی دیوار پر تھا۔ کہنے لگے: کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا تھا؟ کہنے لگے: جی ہاں اور حضرت علی تمہارے درمیان موجود ہیں وہ بھی اسی طرح فیصلہ کرتے ہیں۔

(۲۰۶۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ اللَّبَّانُ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ يَعْنِي فِي الأَمْوَالِ. وَقَضَى بِذَلِكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكُوفَةِ قَالَ وَقَضَى بِذَلِكَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعیف]

(۲۰۶۷۶) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اموال کے بارے میں قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا اور کوفہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی یہی فیصلہ کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے بھی یہی فیصلہ کیا۔

(۲۰۶۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَذَكَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ : أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحیح۔ اخرجہ مالک]

(۲۰۶۷۷) ابوجعفر محمد بن علی فرماتے ہیں کہ ابی بن کعب نے قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ عَامِلٌ لَهُ بِالْكُوفَةِ أَنِ اقْضِ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحیح]

(۲۰۶۷۸) ابوزناد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے عبدالحمید بن عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب جو کوفہ کے عامل تھے، ان کو خط لکھا کہ قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ کر دیا کرو۔

(۲۰۶۷۹) قَالَ وَأَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا الثِّقَةُ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ عَامِلُهُ عَلَى الْكُوفَةِ : أَنِ اقْضِ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ فَإِنَّهَا السُّنَّةُ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ كُبَرَائِهِمْ فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنَّ شُرَيْحًا قَضَى بِهَذَا فِي هَذَا الْمَسْجِدِ. [ضعیف]

(۲۰۶۷۹) ابوزناد فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے عبدالحمید بن عبدالرحمٰن کو خط لکھا جو کوفہ کے عامل تھے کہ قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرو، یہ سنت ہے۔ ابوزناد کہتے ہیں: ان کے بڑوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: قاضی شریح نے اسی طرح اس مسجد میں فیصلہ کیا تھا۔

(۲۰۶۸۰) قَالَ وَأَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ عَنْ رُزَيْقِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أُخْبِرُهُ أَنِّي لَمْ أَجِدِ الْيَمِينَ مَعَ الشَّاهِدِ إِلاَّ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنِ اقْضِ بِهَا فَإِنَّهَا السُّنَّةُ.

[صحیح]

(۲۰۶۸۰) زریق بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن عبدالعزیز کو دیکھا کہ قسم کے ساتھ گواہ صرف مدینہ میں میسر ہے۔ انہوں نے مجھے لکھا ایسے ہی فیصلہ کرو، یہ سنت ہے۔

(۲۰۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ أَنْبَأَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ رُزَيْقَ بْنَ حَكِيمٍ كَانَ عَامِلاً لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى أَيْلَةَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنِّي لَمْ أَجِدِ الشَّاهِدَ وَالْيَمِينَ إِلاَّ بِالْحِجَازِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ أَنِ اقْضِ بِهِ فَإِنَّهُ السُّنَّةُ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۶۸۱) عبدالعزیز بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ زریق بن حکیم عمر بن عبدالعزیز کے ایلہ پر عامل تھے۔ اس نے لکھا کہ گواہ اور قسم

صرف حجاز میں ملتے ہیں۔ عمر بن عبدالعزیز نے لکھا: ایسے فیصلہ کرو کیوں کہ یہ سنت ہے۔

(۲۰۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْمُونٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: خَاصَمْتُ إِلَى الشَّعْبِيِّ فِي مُوضِحَةٍ فَشَهِدَ الْقَائِسُ أَنَّهَا مُوضِحَةٌ فَقَالَ الشَّاجُّ لِلشَّعْبِيِّ أَتَقْبَلُ عَلَىَّ شَهَادَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ شَهِدَ الْقَائِسُ أَنَّهَا مُوضِحَةٌ وَيَحْلِفُ الْمَشْجُوجُ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقَضَى الشَّعْبِيُّ فِيهَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَذَكَرَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُغِيرَةَ أَنَّ الشَّعْبِيَّ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَقْضُونَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۸۲) حفص بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے شعبی سے ہڈی کو ظاہر کر دینے والے زخم کے بارے میں جھگڑا کیا، قائس نے گواہی دی کہ یہ ہڈی کو ظاہر کرنے والا ہے تو زخمی آدمی نے شعبی سے کہا: کیا تو ایک آدمی کی شہادت قبول کرلے گا؟ شعبی نے فرمایا: قائس نے گواہی دی کہ یہ زخم ہڈی کو ظاہر کرنے والا ہے، زخمی کیے گئے آدمی نے بھی قسم اٹھائی۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس میں شعبی نے فیصلہ کر دیا۔

ہشیم مغیرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ شعبی نے فرمایا: اہل مدینہ قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ کرتے ہیں۔

(۲۰۶۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ: أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سُئِلاَ أَيُقْضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. فَقَالاَ نَعَمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَذَكَرَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ شُرَيْحًا قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

قَالَ وَذَكَرَ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

قَالَ وَذَكَرَ هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ خَاصَمْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فَقَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَذَكَرَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ قَضَى زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى فَقَضَى بِشَهَادَتِي وَحْدِي.

قَالَ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ وَعَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ شُرَيْحًا أَجَازَ شَهَادَةَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَحْدَهُ. [ضعيف]

(۲۰۶۸۳) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سلیمان بن یسار اور ابو سلمہ بن عبدالرحمن دونوں سے سوال کیا گیا: کیا قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ کیا جائے گا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(ب) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ قاضی شریح نے قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ کیا۔

(ج) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عتبہ بن مسعود نے قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

(د) ہشیم حضرت حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اپنا جھگڑا عبداللہ بن عتبہ کے پاس لے کر گیا تو اس نے قسم اور گواہ کے ذریعہ

فیصلہ کیا۔

(ز) زرارہ بن اوفی نے اپنی دونوں شہادتوں کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ :أَجَازَ شُرَيْحٌ شَهَادَتِي وَحْدِي. [حسن]

(۲۰۶۸۴) ابواسحق فرماتے ہیں کہ قاضی شریح نے میری اکیلی شہادت کو بھی قبول کیا ہے۔

(۲۰۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ قَالَ :شَهِدْتُ عِنْدَ شُرَيْحٍ عَلَى مُصْحَفٍ فَأَجَازَ شَهَادَتَهُ وَحْدَهُ. [ضعيف]

(۲۰۶۸۵) ابوقیس فرماتے ہیں کہ میں قاضی شریح کے پاس آیا تو انہوں نے اکیلے کی شہادت کو بھی جائز قرار دیا۔

(۲۰۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ يُجِيزُ شَهَادَةَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ إِذَا عَرَفَهُ مَعَ يَمِينِ الطَّالِبِ فِي الشَّيْءِ الْيَسِيرِ. [صحيح]

(۲۰۶۸۶) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ قاضی شریح اکیلے کی شہادت کو جائز قرار دیتے تھے، جب وہ پہچان لیتے کہ تھوڑی چیز کے بارے میں مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

(۲۰۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْعَتَكِيِّ :أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ كَانَ يَقْضِي بِشَهَادَةِ شَاهِدٍ وَيَمِينٍ.

(۲۰۶۸۷) عبدالمجید عتکی فرماتے ہیں کہ یحیٰ بن یعمر ایک گواہ اور قسم کے ذریعے فیصلہ کر دیتے تھے۔ [ضعیف]

(۲۰۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ :أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يَسْتَحْلِفُ صَاحِبَ الْحَقِّ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ. قَالَ بُكَيْرٌ وَلَمْ يَزَلْ يَقْضِي بِذَلِكَ عِنْدَنَا. [ضعيف]

(۲۰۶۸۸) ابن لہیعہ بکیر سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ابوسلمہ سے سنا، وہ صاحب حق سے قسم کے ساتھ ایک گواہ مانگتے تھے۔ بکیر کہتے ہیں کہ ابوسلمہ اسی طرح فیصلہ فرماتے رہے۔

۲۰۶۸۹ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا كُلْثُومُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ أَدْرَكْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيبٍ وَالزُّهْرِيَّ يَقْضِيَانِ بِذَلِكَ يَعْنِي بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ قَالَ كُلْثُومٌ وَكَانَ

أَبُو ثَابِتٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ قَاضِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ ثَلاَثِينَ سَنَةً يَقْضِي بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [ضعیف]

(۲۰۶۸۹) مکتوم بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن حبیب اور زہری دونوں کو دیکھا کہ وہ ایک قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرماتے۔ مکتوم فرماتے ہیں کہ سلیمان بن حبیب ۳۰ سال مدینہ کے سال قاضی رہے۔ وہ قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرتے رہے۔

(۲۰۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ الزَّنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ أَنْبَأَنَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ رَجْعَةَ إِلاَّ بِشَاهِدَيْنِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ عُذْرٌ فَيَأْتِي بِشَاهِدٍ وَيَحْلِفُ مَعَ شَاهِدِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَعَطَاءٌ يُفْتِي بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ فِيمَا لاَ يَقُولُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِنَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْيَمِينُ مَعَ الشَّاهِدِ لاَ يُخَالِفُ مِنْ ظَاهِرِ الْقُرْآنِ شَيْئًا لأَنَّا نَحْكُمُ بِشَاهِدَيْنِ وَبِشَاهِدٍ وَامْرَأَتَيْنِ وَلاَ يَمِينَ فَإِذَا كَانَ شَاهِدٌ حَكَمْنَا بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ وَلَيْسَ هَذَا بِخِلاَفِ ظَاهِرِ الْقُرْآنِ لأَنَّهُ لَمْ يُحَرِّمْ أَنْ يَجُوزَ أَقَلُّ مِمَّا نَصَّ عَلَيْهِ فِي كِتَابِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَعْلَمُ بِمَعْنَى مَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَدْ أَمَرَنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ نَأْخُذَ مَا آتَانَا وَنَنْتَهِيَ عَمَّا نَهَانَا وَنَسْأَلُ اللَّهَ الْعِصْمَةَ وَالتَّوْفِيقَ. [حسن لغیرہ]

(۲۰۶۹۰) ابن جریج حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ رجوع میں دو گواہ ضروری ہیں۔ اگر عذر ہو تو ایک گواہ اور ایک قسم۔

امام شافعی ؒ فرماتے ہیں: عطاء نے ایسے فیصلہ دیا قسم اور گواہ کے ذریعہ حالاں کہ ہم میں سے کوئی بھی یہ نہیں کہتا اور فرمایا:

امام شافعی ؒ فرماتے ہیں: قسم اور گواہ یہ قرآن کے ظاہر کے خلاف نہیں، کیوں کہ ہم تو فیصلہ کرتے ہیں کہ دو عورتوں میں سے گواہ اور ایک مرد قسم نہیں۔ جب گواہ موجود تو گواہ اور قسم سے فیصلہ کر دیا، کیوں کہ یہ قرآن کی نص کے خلاف نہیں ہے۔

(۲۰۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْبُغْدَادِيُّ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : لاَ تَكُونُ الْيَمِينُ مَعَ الشَّاهِدِ فِي الطَّلاَقِ وَلاَ الْعَتَاقِ وَلاَ الْفُرْقَةِ وَلَمْ يَكُونُوا يُجِيزُونَ شَهَادَةَ النِّسَاءِ لاَ رَجُلَ مَعَهُنَّ إِلاَّ فِيمَا لاَ يَرَاهُ إِلاَّ النِّسَاءُ وَكَانُوا يَقُولُونَ مَنْ شَهِدَ لَهُ شَاهِدٌ عَلَى قَتْلِ عَبْدِهِ حَلَفَ مَعَ شَاهِدِهِ يَمِينًا وَاحِدَةً وَاسْتَوْجَبَ قِيمَةَ عَبْدِهِ. [حسن لغیرہ]

(۲۰۶۹۱) عبدالرحمن بن ابی زناد اپنے والد سے اور وہ فقہاء سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق، عتاق یعنی آزادی اور جدائی میں قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ نہ کیا جائے گا۔ وہ عورتوں کی گواہی اور ان کے ساتھ مرد کی گواہی کو جائز نہیں خیال کرتے تھے اور کہتے تھے: جس نے اپنے غلام کے قتل پر گواہی دی اور ساتھ ایک قسم بھی اٹھائی تو اس کے غلام کی قیمت واجب ہو جائے گی۔

(۲۷) باب تَأْكِيدِ الْيَمِينِ بِالْمَكَانِ

جگہ کی وجہ سے قسم کا پختہ ہونا

(۲۰۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ قَرَأْتُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِهِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نِسْطَاسٍ مَوْلَى كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَحْلِفُ أَحَدٌ عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ عِنْدَ مِنْبَرِي هَذَا وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ أَخْضَرَ إِلاَّ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ أَوْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ .

وَكَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ عِنْدَ هَذَا الْمِنْبَرِ. [صحیح لغیرہ]

(۲۰۶۹۲) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے اس منبر کے قریب کوئی جھوٹی قسم نہ اٹھائے۔ اگر چہ وہ سبز مسواک پر ہی کیوں نہ ہو۔ وگرنہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے یا اس کے لیے جہنم واجب ہوگی۔

(۲۰۶۹۳) وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى مِنْبَرِي هَذَا بِيَمِينٍ آثِمَةٍ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ . [صحیح لغیرہ]

(۲۰۶۹۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے اس منبر کے قریب جھوٹی قسم اٹھائی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۰۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُسَاحِقٍ الْعَامِرِيِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنِ ابْعَثْ إِلَيَّ بِقَيْسِ بْنِ مَكْشُوحٍ فِي وَثَاقٍ فَأَحْلَفَهُ خَمْسِينَ يَمِينًا عِنْدَ مِنْبَرِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا قَتَلَ دَاذُوِيَ. وَرَوَاهُ فِي الْقَدِيمِ فَقَالَ أَخْبَرَنَا مَنْ نَثِقُ بِهِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُسَاحِقٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَأَتَمَّ مِنْهُ. [ضعیف]

(۲۰۶۹۴) مہاجر بن ابی امیہ کہتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے خط لکھا کہ قیس بن مکشوح کو میرے پاس قیدی بنا کر روانہ کرو۔ اس نے نبی ﷺ نے منبر کے پاس ۵۰ قسمیں کھائی ہیں کہ اس نے داذوی کو قتل نہیں کیا۔

(۲۰۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : قُتِلَ رَجُلٌ فَأَدْخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحِجْرَ مِنَ الْمُدَّعَى عَلَيْهِمْ خَمْسِينَ رَجُلاً فَأَقْسَمُوا مَا قَتَلْنَا وَلاَ عَلِمْنَا قَاتِلاً.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّ رَجُلاً قَالَ لاِمْرَأَتِهِ حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكِ مِرَارًا فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَحْلَفَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ مَا الَّذِي أَرَدْتَ بِقَوْلِكَ.

وَهُمَا مُرْسَلاَنِ أَحَدُهُمَا يُؤَكِّدُ صَاحِبَهُ فِيمَا اجْتَمَعَا فِيهِ مِنْ نَقْلِ الْيَمِينِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ. [ضعيف]

(۲۰۶۹۵) شعبی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی قتل کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ حجرے میں داخل ہوئے۔ مدعی علیہ نے ۵۰ قسمیں اٹھا دیں کہ نہ تو ہم نے قتل کیا اور نہ ہی ہمیں علم ہے۔

(ب) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی عورت سے کہا: جہاں چاہے تو جا اور کئی مرتبہ کہا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو رکن اور مقامِ ابراہیم کے درمیان کھڑا کر کے پوچھا: بتا تیرا کیا ارادہ تھا؟

(۲۰۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَهَذَا قَوْلُ حُكَّامِ الْمَكِّيِّينَ وَمُفْتِيهِمْ وَمِنْ حُجَّتِهِمْ فِيهِ مَعَ إِجْمَاعِهِمْ أَنَّ مُسْلِمًا وَالْقَدَّاحَ أَخْبَرَانِي عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى قَوْمًا يَحْلِفُونَ بَيْنَ الْمَقَامِ وَالْبَيْتِ فَقَالَ أَعَلَى دَمٍ. فَقَالُوا لاَ قَالَ فَعَلَى عَظِيمٍ مِنَ الأَمْوَالِ. قَالُوا لاَ قَالَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَبْهَأَ النَّاسُ بِهَذَا الْمَقَامِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَذَهَبُوا إِلَى أَنَّ الْعَظِيمَ مِنَ الأَمْوَالِ مَا وَصَفْتُ مِنْ عِشْرِينَ دِينَارًا فَصَاعِدًا.

قَالَ وَقَالَ مَالِكٌ يَحْلِفُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَى رُبْعِ دِينَارٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَوْلُهُ يَبْهَأُ النَّاسُ يَعْنِي يَأْنَسُوا بِهِ فَتَذْهَبُ هَيْبَتُهُ مِنْ قُلُوبِهِمْ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ يُقَالُ بَهَأْتُ بِالشَّيْءِ إِذَا أَنِسْتُ بِهِ. [ضعيف]

(۲۰۶۹۶) عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ اس نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ مقام ابراہیم اور بیت اللہ کے درمیان قسمیں اٹھا رہے تھے۔ کیا میرے اوپر قربانی ہے، انہوں نے کہا: نہیں۔ اس نے دوبارہ کہا: میرے اوپر کوئی بڑا مال تو نہیں؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ کہتے ہیں: میں ڈرا کہ کہیں لوگ اس جگہ سے مانوس نہ ہو جائیں۔

قال الشیخ: کہ لوگ کہیں مانوس نہ ہو جائیں اور ان کے دلوں سے ڈر جاتا رہے۔

(۲۰۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ قَالَ : اخْتَصَمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَابْنُ مُطِيعٍ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فِي دَارٍ فَقَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ

زَيْدٌ أَحْلِفُ لَهُ مَكَانِي قَالَ مَرْوَانُ لَا وَاللَّهِ إِلَّا عِنْدَ مَقَاطِعِ الْحُقُوقِ فَجَعَلَ زَيْدٌ يَحْلِفُ أَنَّ حَقَّهُ لَحَقٌّ وَيَأْبَى أَنْ يَحْلِفَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَجَعَلَ مَرْوَانُ يَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ.

قَالَ مَالِكٌ : كَرِهَ زَيْدٌ صَبْرَ الْيَمِينِ. [صحيح]

(۲۰۶۹۷) ابوغطعان بن طریف مری کہتے ہیں کہ زید بن ثابت اور ابن مطیع اپنا جھگڑا لے کر مروان کے پاس آئے تو مروان نے زید بن ثابت پر قسم ڈال دی کہ وہ منبر کے پاس قسم اٹھائیں۔ زید کہنے لگے: میں اس جگہ قسم اٹھاؤں گا۔ مروان نے کہا: حقوق کو کاٹنے والوں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے تو زید کہنے لگے: یہ اس کا حق ہے، میں منبر کے پاس قسم نہ اٹھاؤں گا تو مروان اس سے تعجب کر رہا تھا۔

(۲۰۶۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَبَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَلَفَ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي خُصُومَةٍ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَجُلٍ وَأَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُدَّتْ عَلَيْهِ الْيَمِينُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاتَّقَاهَا وَافْتَدَى مِنْهَا وَقَالَ أَخَافُ أَنْ يُوَافِقَ قَدَرُ بَلَاءٍ فَيُقَالَ بِيَمِينِهِ. [ضعيف]

(۲۰۶۹۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر قسم ڈالی جن دو کا آپس میں جھگڑا تھا تو حضرت عثمان نے منبر کے قریب قسم سے انکار کر دیا، اس سے بچے اور فدیہ دے دیا، کہنے لگے: میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تقدیر بھی اس کے موافق آ جائے اور میں کسی بڑی معصیت میں پھنس جاؤں۔

(۲۰۶۹۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا حَاضِرُ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ مُجَّاعَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ شَهِدَتْ أَنَّهَا أَرْضَعَتْ امْرَأَةً وَزَوْجَهَا فَقَالَ اسْتَحْلِفْهَا عِنْدَ الْمَقَامِ فَإِنَّهَا إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً لَمْ يَحُلْ عَلَيْهَا الْحَوْلُ حَتَّى يَبْيَضَّ ثَدْيَاهَا فَاسْتُحْلِفَتْ فَحَلَفَتْ فَلَمْ يَحُلْ عَلَيْهَا الْحَوْلُ حَتَّى ابْيَضَّ ثَدْيَاهَا.

(۲۰۶۹۹) جابر بن زید ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے ایک عورت کے متعلق سوال کیا گیا کہ اس نے گواہی دی تھی کہ اس نے عورت اور اس کے خاوند کو دودھ پلایا ہے، اس نے کہا: مقام ابراہیم کے پاس اس سے قسم لو۔ اگر یہ جھوٹی ہوئی تو اس کے پستان ختم ہو جائیں گے۔ ایسا ہی ہوا ایک سال کے اندر اس کے پستان ختم ہو گئے۔

(۲۸) باب تَأْكِيدِ الْيَمِينِ بِالزَّمَانِ وَالْحَلِفِ عَلَى الْمُصْحَفِ

وقت کی وجہ سے قسم کی تاکید اور قرآن پر قسم لینا

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ﴾ [المائدة ۱۰٦]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ الْمُفَسِّرُونَ صَلَاةُ الْعَصْرِ.

اللہ کا فرمان ہے: نماز کے بعد روک کر اللہ کی قسم لینا۔ ﴿تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ﴾ [المائدة ۱۰٦]

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: مفسرین نے فرمایا: عصر کی نماز۔

(۲۰۷۰۰) قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ فِي قِصَّةِ الْوَصِيَّةِ قَالَ هَذَا أَمْرٌ لَمْ يَكُنْ بَعْدَ الَّذِي كَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَحْلَفَهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ مَا خَانَا

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۲۰۷۰۰) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ وصیت کے قصہ کے بارے کہتے ہیں کہ یہ معاملہ نبی ﷺ کے زمانہ کے بعد نہیں ہوا۔ پھر انہوں نے ان دونوں سے عصر کے بعد قسم لی جنہوں نے خیانت کی۔

(۲۰۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالُوا أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنْبَأَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ثَلاَثَةٌ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ يَمْنَعُ ابْنَ السَّبِيلِ مِنْهُ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِ لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلاً عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ. الآخَرُ لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ :وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَعَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَالأَشَجِّ عَنْ وَكِيعٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَرِيرٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تین آدمیوں سے نہ کلام کرے گا اور نہ ہی پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ① وہ آدمی جو زائد پانی مسافروں سے روکتا ہے۔ ② وہ آدمی جو امام سے دنیا کے لیے بیعت کرتا ہے۔ اگر دنیا ملے تو بیعت پوری کرتا ہے وگرنہ بیعت پوری نہیں کرتا۔ ③ عصر کے بعد سامان کا سودا کرنے والا۔ اللہ کی قسم! اٹھا کر کہتا ہے مجھے اتنے کا ملا ہے، دوسرا اس کی تصدیق کرتا ہے۔ وکیع کی حدیث میں ہے کہ وہ آدمی جو امام کی بیعت کرتا ہے۔

(۲۰۷۰۲) وَرَوَاهُ سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْجَمَّالُ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :ثَلاَثَةٌ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلاَ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى مَالِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ فَيَقْتَطِعُهُ وَرَجُلٌ حَلَفَ لَقَدْ أُعْطِيَ بِسِلْعَتِهِ أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَاءٍ لَمْ تَعْمَلْهُ يَدُكَ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ كَمَا أَخْرَجْتُهُ فِي كِتَابِ إِحْيَاءِ الْمَوَاتِ عَالِيًا. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے اللہ کلام بھی نہ کرے گا اور پاک بھی نہ کرے گا اور نظرِ رحمت سے دیکھے گا بھی نہیں: ① عصر کے بعد قسم اٹھا کر مسلمان بھائی کا مال ہڑپ کرنے والا ② وہ آدمی جو کہتا ہے مجھے سامان کے زائد قیمت ملتی ہے، جتنی آپ دے رہے ہیں اور وہ جھوٹا بھی ہے۔ ③ زائد پانی کو روکنے والا۔ اللہ فرماتے ہیں میں بھی زائد پانی کو روک لوں گا جیسے تو نے روکا ہے۔ حالاں کہ تو نے اس میں کام نہ کیا تھا۔

(۲۰۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنَ الطَّائِفِ فِي جَارِيَتَيْنِ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلاَ شَاهِدَ عَلَيْهِمَا فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنْ أَحْبِسَهُمَا بَعْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ ثُمَّ اقْرَأْ عَلَيْهِمَا ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] فَفَعَلْتُ فَاعْتَرَفَتْ. [ضعيف]

(۲۰۷۰۳) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو دو بچیوں کے بارے میں لکھا کہ ایک نے دوسری کو مارا تھا لیکن گواہ بھی موجود نہ تھا تو انہوں نے فرمایا کہ عصر کے بعد ان کو روکو۔ پھر ان پر اس آیت کی تلاوت کرو: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں۔'' وہ کہتے ہیں: میں نے ایسا کیا تو اس نے اعتراف کر لیا۔

(۲۰۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ بِإِسْنَادٍ لاَ أَحْفَظُهُ :أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَمَرَ بِأَنْ يَحْلِفَ عَلَى الْمُصْحَفِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَأَيْتُ مُطَرِّفًا بِصَنْعَاءَ يُحْلِفُ عَلَى الْمُصْحَفِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ كَانَ مِنْ حُكَّامِ الآفَاقِ مَنْ يَسْتَحْلِفُ عَلَى الْمُصْحَفِ وَذَلِكَ عِنْدِي حَسَنٌ. [ضعيف]

(۲۰۷۰۴) مطرف بن مازن اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں، لیکن مجھے یاد نہیں کہ ابن زبیر نے کہا: قرآن کی قسم اٹھاؤ۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے مطرف کو صنعا میں دیکھا، وہ قرآن پر قسم اٹھاتے تھے اور اطراف کے حکمران بھی قرآن پر قسم لیتے تھے۔

(۲۹)باب التَّشْدِيدِ فِي الْيَمِينِ الْفَاجِرَةِ وَمَا يُسْتَحَبُّ لِلإِمَامِ مِنَ الْوَعْظِ فِيهَا

جھوٹی قسم کی وعید اور امام کا اس کے بارے میں وعظ کرنے کا بیان

(۲۰۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۷۰۵) عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جبری قسم اٹھا کر مسلمان بھائی کا مال ہڑپ کرنا چاہا اور وہ قسم میں جھوٹا بھی ہو۔ وہ اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اس پر ناراض ہوں گے۔

(۲۰۷۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنْبَأَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَهُوَ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ [آل عمران ۷۷]. إِلَى آخِرِ الآيَةِ.

فَدَخَلَ الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا حَدَّثَكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ فِيَّ نَزَلَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ بِالْيَمَنِ خُصُومَةٌ فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ؟ قُلْتُ لاَ قَالَ فَيَمِينُهُ قُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ قَالَ:مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ [آل عمران ۷۷] إِلَى آخِرِ الآيَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۷۰۶) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے لازمی قسم اٹھائی مسلمان کا مال ہڑپ کرنے کے لیے وہ اللہ سے ملے گا تو اللہ اس پر ناراض ہوگا۔ اس کی تصدیق کتاب اللہ میں ہے: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت لیتے ہیں۔'' اشعث بن قیس آئے، کہنے لگے: ابوعبدالرحمن نے تمہیں کیا بیان کیا ہے؟ کہنے لگے: فلاں فلاں۔ کہنے لگے: اس نے سچ کہا۔ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی۔ یمن کی زمین کے بارے میں میرا ایک آدمی سے جھگڑا تھا۔ ہم نبی ﷺ کے پاس

جھگڑا لے کر آئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا، کیا آپ کے پاس دلیل ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قسم۔ میں نے کہا: تب وہ بھی قسم اٹھائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اٹھا کر مسلمان کا مال ہڑپ کرنا چاہا وہ اللہ سے ملاقات کرے گا اس حال میں کہ اللہ اس پر ناراض ہوں گے۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔''

(۲۰۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَعْيَنَ وَجَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ .

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۰۷) حضرت ابو وائل سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کے عوض مسلمان کا مال ہڑپ کرنا چاہا وہ اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اس پر ناراض ہوگا۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔''

(۲۰۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ وَالْعُرْسِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَدِيٍّ قَالَ : كَانَ بَيْنَ امْرِءِ الْقَيْسِ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ حَضْرَمَوْتَ خُصُومَةٌ فَارْتَفَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : بَيِّنَتُكَ وَإِلاَّ فَيَمِينُهُ . قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ حَلَفَ ذَهَبَ بِأَرْضِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَقَالَ امْرُؤُ الْقَيْسِ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا لِمَنْ تَرَكَهَا مُحِقًّا قَالَ :الْجَنَّةُ . قَالَ فَإِنِّي أُشْهِدُ أَنِّي قَدْ تَرَكْتُهَا.

قَالَ جَرِيرٌ فَزَادَنِي أَيُّوبُ وَكُنَّا جَمِيعًا حِينَ سَمِعْنَا مِنْ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ عَدِيٌّ فِي حَدِيثِ الْعُرْسِ بْنِ عَمِيرَةَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] إِلَى آخِرِهَا وَلَمْ أَحْفَظْهَا مِنْ عَدِيٍّ. [صحيح]

(۲۰۷۰۸) رجاء بن حیوہ اور عرس بن عمیرہ اپنے والد عدی سے نقل فرماتے ہیں کہ امرء القیس اور حضر موت کے ایک آدمی کے درمیان جھگڑا تھا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دلیل لاؤ یا قسم اٹھاؤ۔ اس نے کہا: اے اللہ

کے رسول! یہ میری زمین قسم اٹھا کر لے جائے گا۔ آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کے ذریعے اپنے بھائی کا مال لیا وہ اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اس سے ناراض ہوگا۔ امرء قیس کہتے ہیں: اے اللہ کے رسول! جس نے حق پر ہوتے ہوئے بھی چھوڑ دیا؟ فرمایا: جنت ملے گی۔ اس نے کہا: وہ بیشک میری ہے میں اس کو چھوڑتا ہوں۔

(ب) عدی کہتے ہیں کہ عرس بن عمیرہ کی حدیث میں ہے کہ آیت نازل ہوئی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔''

(۲۰۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنْبَأَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَدْ غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ كَانَتْ لأَبِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي وَفِي يَدِي أَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِلْحَضْرَمِيِّ: أَلَكَ بَيِّنَةٌ؟ . قَالَ لاَ قَالَ فَلَكَ يَمِينُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لاَ يُبَالِي عَلَى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلاَّ ذَلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا أَدْبَرَ: أَمَا لَئِنْ حَلَفَ عَلَى مَالٍ لِيَأْكُلَهُ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللَّهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. فِي قَوْلِهِ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ لَهُ وَقَوْلُهُ قَالَ لَمَّا أَدْبَرَ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ الأَيْمَانَ كَانَتْ تُنْقَلُ بِالْمَدِينَةِ إِلَى الْمَسْجِدِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مسلم]

(۲۰۷۰۹) علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک حضر موت اور ایک کندہ کا آدمی آیا۔ حضرمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے میرے باپ کی زمین پر قبضہ کر لیا ہے۔ کندی کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! یہ میری زمین ہے میں کھیتی باڑی کرتا ہوں۔ کسی کا اس میں کوئی حق نہیں۔ نبی ﷺ نے حضرمی سے کہا: کیا تیرے پاس دلیل ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ذمہ قسم ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ فاجر آدمی ہے، یہ قسم کی پرواہ نہیں کرے گا۔ یہ تو کسی چیز سے پرہیز نہ کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے صرف یہی ہے، وہ قسم کے لیے چلا۔ نبی ﷺ نے فرمایا جب وہ مڑا: اگر اس نے ظلم کے ذریعہ مال کھانے کے لیے قسم اٹھائی تو جب وہ اللہ سے ملاقات کرے گا تو اللہ اس سے اعراض کرنے والا ہے۔

(۲۰۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ . قَالُوا وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَإِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ

أَرَاكٍ . قَالَهَا ثَلاَثًا . [صحيح۔ مسلم]

(۲۰۷۱۰) ابوامامہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم کے ذریعے مسلمان بھائی کا مال کھایا اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس پر جہنم کو واجب کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا: اگر چیز کم ہی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر پیلو کے درخت کی چھڑی ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۰۷۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ قَالَهَا ثَلاَثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۷۱۱) علاء بن عبدالرحمن نے اپنی سند سے ذکر کیا ہے، لیکن یہ نہیں کہا کہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا۔

(۲۰۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ ثُمَّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَخْرُزَانِ خَرِيزًا فِي بَيْتٍ وَفِي الْحُجْرَةِ حُدَّاثٌ فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا وَيَدُهَا تَشْخُبُ دَمًا فَقَالَتْ أَصَابَتْ يَدِي هَذِهِ وَأَنْكَرَتِ الأُخْرَى ذَلِكَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ ادَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ أُنَاسٍ وَأَمْوَالَهُمْ فَادْعُهَا وَاقْرَأْ عَلَيْهَا ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً أُولَئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلاَ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ [آل عمران ۷۷] قَالَ :فَاعْتَرَفَتْ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَرَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ يَحْيَى مُخْتَصَرًا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُخْتَصَرًا عَنْ نَافِعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ بِطُولِهِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۱۲) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دو عورتوں کے بارے میں لکھا جو چمڑے کو سونت رہی تھی گھر میں اور حجرہ میں نو عمر بچیاں تھیں۔ ان میں سے ایک نکلی، اس کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا۔ اس نے کہا: اس نے مجھے مارا ہے۔ دوسری نے انکار کر دیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے لکھا کہ قسم مدعیٰ علیہ پر ہے۔ اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کی بنیاد پر دیا جانے لگے تو لوگ خونوں کے دعوے شروع کر دیں ان کو بلا کر یہ آیت تلاوت کریں: ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت کے ذریعہ خریدتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ

آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اللہ قیامت کے دن ان سے کلام بھی نہ کرے گا اور نظر رحمت سے دیکھے گا بھی نہ اور آخرت کے دن دردناک عذاب بھی ہے۔"

(۳۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي الِافْتِدَاءِ عَنِ الْيَمِينِ وَمَنْ رَخَّصَ فِيهَا إِذَا كَانَ مُحِقًّا

قسم کا فدیہ دینا اور بعض نے رخصت دی ہے جب وہ سچا ہو

(۲۰۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْوَرَّاقُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَغَوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ حَسَّانَ بْنِ ثُمَامَةَ قَالَ زَعَمُوا : أَنَّ حُذَيْفَةَ عَرَفَ جَمَلاً لَهُ سُرِقَ فَخَاصَمَ فِيهِ إِلَى قَاضِي الْمُسْلِمِينَ فَصَارَتْ عَلَى حُذَيْفَةَ يَمِينٌ فِي الْقَضَاءِ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَ يَمِينَهُ فَقَالَ لَكَ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ فَأَبَى فَقَالَ لَكَ عِشْرُونَ فَأَبَى فَقَالَ لَكَ ثَلاَثُونَ فَأَبَى فَقَالَ لَكَ أَرْبَعُونَ فَأَبَى فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَتْرُكُ جَمَلِي فَحَلَفَ أَنَّهُ جَمَلُهُ مَا بَاعَهُ وَلاَ وَهَبَهُ.

وَيُذْكَرُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّهُ فَدَى يَمِينَهُ بِعَشَرَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ.

وَيُذْكَرُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خُصُومَةٍ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءَ فِي شَيْءٍ قَالَ فَحَلَفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ أَتُرَانِي أَنِّي قَدِ اسْتَحْقَقْتُهَا بِيَمِينِي اذْهَبِ الآنَ فَهِيَ لَكَ. [ضعیف]

(۲۰۷۱۳) اسود بن قیس حضرت حسان بن ثمامہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا گمان تھا کہ حضرت حذیفہ نے اپنا چوری شدہ اونٹ پہچان لیا تو جھگڑا مسلمانوں کے قاضی کے پاس چلا گیا۔ فیصلے میں حضرت حذیفہ پر قسم ڈال دی گئی تو انہوں نے قسم کا معاوضہ دینا چاہا۔ کہا: تیرے لیے دس درہم۔ اس نے انکار کر دیا۔ چلو بیس درہم۔ اس نے پھر انکار کر دیا۔ تیس درہم اس نے انکار کر دیا۔ کہا: چالیس درہم۔ اس نے انکار کر دیا تو حضرت حذیفہ کہنے لگے: میں اپنا اونٹ چھوڑتا ہوں۔ اس نے قسم اٹھائی۔ یہ اونٹ اس کا ہے، نہ اس نے بیچا اور نہ ہی ہبہ کیا ہے۔

(ب) جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ انہوں نے قسم کا حذیفہ ۱۰ ہزار درہم دیے۔

(ج) حضرت عمر بن خطاب اور معاذ بن عفراء کے درمیان جھگڑا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھائی۔ پھر معاذ سے کہا: کیا آپ مجھے میری قسم میں سچا جانتے ہو۔ جاؤ اب یہ چیز بھی تیری ہے۔

(۳۱) بَابُ كَيْفَ يَحْلِفُ أَهْلُ الذِّمَّةِ وَالْمُسْتَأْمَنُونَ

اہل ذمہ اور پناہ والوں سے قسم کیسے لی جائے

(۲۰۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَنْبَأَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ

حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ .فَقَالَ الأَشْعَثُ فِيَّ وَاللَّهِ كَانَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلَكَ بَيِّنَةٌ؟ . قُلْتُ لاَ فَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا يَحْلِفَ فَيَذْهَبَ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لاَ خَلَاقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ﴾ [آل عمران ۷۷] الآيَةَ. [صحيح]

(۲۰۷۱۴) حضرت عبداللہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اٹھائی، تاکہ مسلمان بھائی کا مال کھائے۔ وہ اللہ سے ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوگا۔ اشعث کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ایسے ہی ہے کہ میرے اور یہودی کے درمیان زمین کا جھگڑا تھا۔ میں مقدمہ لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا دلیل ہے آپ کے پاس؟ میں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے یہودی سے کہا: قسم اٹھاؤ۔ میں نے کہا: اللہ کے رسول یہ قسم اٹھا کر میرا مال لے جائے گا۔ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لاَ خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے۔''

(۲۰۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي الأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

[تقدم قبله]

(۲۰۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ مِمَّنْ يَتْبَعُ الْعِلْمَ وَيَعِيهِ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْيَهُودِيِّ الَّذِي زَنَى بَعْدَ مَا أُحْصِنَ قَالَ فَانْطَلَقَ يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- يَوْمَ بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَالَ لَهُمْ :يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ مِنَ الْعُقُوبَةِ عَلَى مَنْ زَنَى وَقَدْ أُحْصِنَ؟ [ضعيف]

(۲۰۷۱۶) سعید بن مسیب سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے۔ انہوں نے یہودی کے بارے میں حدیث ذکر کی جس نے شادی کے بعد زنا کیا تھا۔ راوی کہتے ہیں: وہ نبی ﷺ کے پاس آیا۔ وہ بیت المدراس

میں امامت کروا تا تھا۔ نبی ﷺ ان کے پاس آئے اور فرمایا: میں تمہیں اس اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے موسیٰ پر تورات کو نازل کیا۔ تورات میں شادی شدہ زنا کرے تو سزا کیا ہے؟

(۲۰۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى يَهُودِ : مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ أَخِي مُوسَى وَصَاحِبِهِ بَعَثَهُ اللَّهُ بِمَا بَعَثَهُ بِهِ إِنِّي أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلَ عَلَى مُوسَى يَوْمَ طُورِ سَيْنَاءَ وَفَلَقَ لَكُمُ الْبَحْرَ وَأَنْجَاكُمْ وَأَهْلَكَ عَدُوَّكُمْ وَأَطْعَمَكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى وَظَلَّلَ عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ هَلْ تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ وَإِلَى النَّاسِ كَافَّةً فَإِنْ كَانَ ذَلِكَ كَذَلِكَ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَسْلِمُوا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَكُمْ فَلاَ تِبَاعَةَ عَلَيْكُمْ . [ضعيف]

(۲۰۷۱۷) عکرمہ ابن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یہود کو خط لکھا: اللہ کے رسول محمد ﷺ کی طرف سے اپنے بھائی موسیٰ اور صاحب کو۔ جو اللہ نے ان کو دے کر مبعوث کیا۔ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں اور جو اس نے موسیٰ علیہ السلام پر طور سیناء میں نازل کیا اور تمہارے لیے سمند پھاڑا۔ تمہیں اور تمہارے اہل وعیال کو دشمن سے نجات دی اور تمہیں من وسلویٰ کھلایا۔ تمہارے اوپر بادلوں کا سایہ کیا۔ کیا تم اپنی کتاب میں پاتے ہو کہ میں تمام لوگوں کی طرف اللہ کا رسول ہوں؟ اگر اس طرح ہے تو اللہ سے ڈرو اور اسلام قبول کرلو۔ اگر تمہاری کتاب میں موجود نہ ہو تو ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ كَعْبَ بْنَ سُورٍ أَدْخَلَ يَهُودِيًّا الْكَنِيسَةَ وَوَضَعَ التَّوْرَاةَ عَلَى رَأْسِهِ وَاسْتَحْلَفَهُ بِاللَّهِ.

وَيُذْكَرُ عَنِ الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يُسْتَحْلَفُ الْيَهُودِيُّ فِي الْكَنِيسَةِ.

(۲۰۷۱۸) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کعب بن مسورہ سور نے ایک یہودی کو کنیسہ میں داخل کیا اور اس کے سر پر تورات رکھی۔ اس سے اللہ کی قسم اٹھوائی۔ اشعری سے مذکور ہے کہ یہودی کنیسہ میں قسم اٹھاتے تھے۔

(۳۲) بَاب يَحْلِفُ الْمُدَّعَى عَلَيْهِ فِي حَقِّ نَفْسِهِ عَلَى الْبَتِّ وَفِيمَا غَابَ عَنْهُ عَلَى نَفْيِ الْعِلْمِ

مدعی علیہ اپنے حق میں پکی قسم اٹھائے اور علم کی نفی پر بھی قسم اٹھائے

(۲۰۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِرَجُلٍ

حَلِّفْهُ :احْلِفْ بِاللَّهِ الَّذِى لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ مَا لَهُ عِنْدَكَ شَىْءٌ . يَعْنِى لِلْمُدَّعِى. [ضعیف]

(۲۰۷۱۹) ابن عباس رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک آدمی سے کہا جس نے قسم اٹھائی کہ اس ذات کی قسم اٹھاؤ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے کہ مدعی کی کوئی چیز آپ کے پاس نہیں ہے۔

(۲۰۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنِى كُرْدُوسٌ التَّغْلِبِىُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِىِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّ رَجُلاً مِنْ كِنْدَةَ وَرَجُلاً مِنْ حَضْرَمَوْتَ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى أَرْضٍ بِالْيَمَنِ فَقَالَ الْحَضْرَمِىُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضِى اغْتَصَبَنِيهَا أَبُو هَذَا فَقَالَ لِلْكِنْدِىِّ :مَا تَقُولُ؟ . فَقَالَ أَقُولُ إِنَّهَا أَرْضِى وَفِى يَدِى وَرِثْتُهَا مِنْ أَبِى. فَقَالَ لِلْحَضْرَمِىِّ :هَلْ لَكَ مِنْ بَيِّنَةٍ؟ . قَالَ :لاَ وَلَكِنْ يَحْلِفُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِاللَّهِ الَّذِى لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ مَا يَعْلَمُ أَنَّهَا أَرْضِى اغْتَصَبَنِيهَا أَبُوهُ قَالَ فَتَهَيَّأَ الْكِنْدِىُّ لِلْيَمِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّهُ لاَ يَقْتَطِعُ رَجُلٌ مَالاً بِيَمِينِهِ إِلاَّ لَقِىَ اللَّهَ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَهُوَ أَجْذَمُ . فَرَدَّهَا الْكِنْدِىُّ

لَفْظُ حَدِيثِ الْحَافِظِ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبْدَانَ قَرِيبٌ مِنْهُ. [ضعیف]

(۲۰۷۲۰) اشعث بن قیس الکندی رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرمی اور کندی آدمی کے درمیان جھگڑا تھا۔ دونوں زمین کا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے۔ حضرمی نے کہا: میری زمین پر اس کے باپ نے قبضہ کر لیا تھا۔ آپ نے کندی سے پوچھا: تم کیا کہتے ہو؟ اس نے کہا: میری زمین ہے، میرے قبضہ میں ہے، میرے باپ کی وراثت ہے۔ آپ نے حضرمی سے پوچھا آپ کے پاس دلیل ہے؟ کہنے لگا: نہیں، لیکن اے اللہ کے رسول یہ اللہ کی قسم اٹھا دے گا حالانکہ وہ جانتا بھی ہے میری زمین اس کے باپ نے اپنے قبضہ میں لی تھی۔ کندی قسم کے لیے تیار ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اٹھا کر مسلمان بھائی کا مال ہڑپ کر لیا۔ جب وہ قیامت کے دن اللہ سے ملاقات کرے گا وہ کوڑھی ہو گا تو کندی نے واپس کر دی۔

(۳۳) باب مَا جَاءَ فِى قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴾ وَمَنْ رَضِىَ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِى ذَلِكَ

اللہ کا قول ﴿وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴾ [ص ۲۰] ''اور ہم نے اس کو حکمت دی اور فیصلہ کی قوت اور جو اللہ کے فیصلہ پر راضی رہتا ہے۔''

(۲۰۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَدَمِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شُرَيْحٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴾ [ص ۲۰] قَالَ : الأَيْمَانُ وَالشُّهُودُ وَكَذَا قَالَ مُجَاهِدٌ. [حسن]

(۲۰۷۲۱) قاضی شریح اللہ کے اس حکم کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴾ [ص ۲۰] سے مراد قسمیں اور گواہ ہیں۔

(۲۰۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ : أَنَّ دَاوُدَ النَّبِيَّ -عَلَيْهِ السَّلاَمُ- أُمِرَ بِالْقَضَاءِ فَقُطِعَ بِهِ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنِ اسْتَحْلِفْهُمْ بِاسْمِي وَسَلْهُمُ الْبَيِّنَاتِ قَالَ فَذَلِكَ فَصْلُ الْخِطَابِ. [ضعيف]

(۲۰۷۲۲) ابوعبدالرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ داؤد نبی کو فیصلہ کرنے کا حکم دیا گیا، وہ گھبرا گئے۔ اللہ نے وحی کی ان سے میرے نام کی قسم اور دلائل کا سوال کرو۔ فرماتے ہیں: یہ فصل خطاب ہے۔

(۲۰۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَجُلاً يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ : لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ بِاللَّهِ فَلْيَصْدُقْ وَمَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلْيَرْضَ وَمَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلَمْ يَرْضَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ .

تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ عَنْ أَسْبَاطٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۰۷۲۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا وہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اپنے باپوں کی قسمیں نہ اٹھاؤ۔ جو قسم اٹھائے تو سچی۔ جس کو اللہ کی قسم دے دی گئی وہ راضی ہو گیا اور جس کو اللہ کی قسم دی گئی اور وہ راضی نہ ہوا تو وہ اللہ کی جانب سے نہیں ہے۔

(۲۰۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : اخْتَصَمَ رَجُلاَنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَكَانَ أَحَدُهُمَا تَهَاوَنَ بِبَعْضِ حُجَّتِهِ لَمْ يَبْلُغْ فِيهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِلآخَرِ فَقَالَ الْمُتَهَاوِنُ بِحُجَّتِهِ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ . يُحَرِّكُ يَدَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا قَالَ : اطْلُبْ حَقَّكَ حَتَّى تَعْجِزَ فَإِذَا عَجَزْتَ فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَإِنَّمَا يُقْضَى بَيْنَكُمْ عَلَى حُجَّتِكُمْ . هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۲۰۷۲۴) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ دو آدمی جھگڑا لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، ایک دلائل کے اعتبار سے کمزور تھا

اپنی بات واضح نہ کر سکا۔ نبی ﷺ نے دوسرے کے حق میں فیصلہ کر دیا تو کمزور دلیل والا کہنے لگا: مجھے اللہ ہی کافی ہے، وہ کارساز ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو دو یا تین بار حرکت دیتے ہوئے فرمایا: حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اپنا حق طلب کر عاجز آنے تک۔ جب عاجز آ جائے تب کہہ: حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کیونکہ فیصلہ تمہارے دلائل کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

(۲۰۷۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ وَمُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ سَيْفٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ لَمَّا أَدْبَرَ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يَلُومُ عَلَى الْعَجْزِ وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِالْكَيْسِ فَإِذَا غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ. [ضعيف]

(۲۰۷۲۵) عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ فرمایا۔ جس کے خلاف فیصلہ کیا گیا وہ کہنے لگا: مجھے اللہ کافی ہے وہ بہترین کارساز ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عاجزی پر ملامت کرتا ہے، لیکن دانائی کو اختیار کرو۔ جب معاملہ غالب آ جائے پھر کہہ: حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

(۳۴) باب مَنْ بَدَأَ فَحَلَفَ عِنْدَ الْحَاكِمِ أَعَادَ الْحَاكِمُ عَلَيْهِ الْيَمِينَ حَتَّى تَكُونَ يَمِينُهُ بَعْدَ خُرُوجِ الْحُكْمِ بِهَا

جس نے حاکم کے پاس قسم کی ابتدا کی تو حاکم دوبارہ قسم لے گا یہاں تک کہ وہ اپنے فیصلہ سے نکل جائے

(۲۰۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ الْحُجَّةُ فِيهِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ: أَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي الْبَتَّةَ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلاَّ وَاحِدَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَاللَّهِ مَا أَرَدْتَ إِلاَّ وَاحِدَةً. فَقَالَ رُكَانَةُ: وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلاَّ وَاحِدَةً فَرَدَّهَا إِلَيْهِ. [حسن لغيره۔ تقدم برقم ١٤٩٩١٠]

(۲۰۷۲۶) نافع بن عجیر بن عبد یزید فرماتے ہیں کہ رکانہ بن عبد یزید نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ پھر نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی ہے۔ میں نے صرف ایک کا ارادہ کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم صرف ایک کا ارادہ کیا تھا؟ تو رکانہ کہنے لگے: اللہ کی قسم صرف ایک کا ارادہ کیا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف یہ بات

کئی مرتبہ دہرائی۔

(۳۵) باب الْيَمِينِ فِي الطَّلاَقِ وَالْعَتَاقِ وَغَيْرِهِمَا

طلاق و آزادی وغیرہ میں قسم اٹھانا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِذْ أَحْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رُكَانَةَ فِي الطَّلاَقِ فَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْيَمِينَ فِي الطَّلاَقِ كَمَا هِيَ فِي غَيْرِهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ نے رکانہ سے طلاق کے بارے میں قسم لی ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ طلاق میں قسم لی جا سکتی ہے۔

(۲۰۷۲۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ. وَهَذَا يَتَنَاوَلُ كُلَّ مُدَّعًى عَلَيْهِ إِلاَّ مَا قَامَ دَلِيلُهُ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۲۷) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے لکھا کہ نبی ﷺ نے مدعیٰ علیہ پر قسم ڈالی تھی۔

(ب) نافع بن عمر کی حدیث میں ہے کہ ہر مدعیٰ علیہ پر قسم ہے جب تک وہ اس کے پاس دلیل نہ ہو۔

(۲۰۷۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : إِذَا مَلَّكَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ أَمْرَهَا فَالْقَضَاءُ مَا قَضَتْ إِلاَّ أَنْ يُنَاكِرَهَا يَقُولُ لَمْ أُرِدْ إِلاَّ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَيَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ فَتُرَدُّ إِلَيْهِ. [صحيح]

(۲۰۷۲۸) نافع عبداللہ بن عمر سے نقل فرماتے ہیں: جب مرد عورت کو اس کا معاملہ سپرد کر دیا جائے تو جو وہ فیصلہ کرے گی وہی فیصلہ ہوگا الا یہ کہ وہ اس کو ناپسند کرے۔ وہ کہتا ہے: میں نے ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا۔ وہ اس پر قسم اٹھائے تو معاملہ اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔

(۲۰۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : إِذَا ادَّعَتِ الْمَرْأَةُ الطَّلاَقَ عَلَى زَوْجِهَا فَتَنَاكَرَا فَيَمِينُهُ بِاللَّهِ مَا فَعَلَ. [ضعيف]

(۲۰۷۲۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب عورت اپنے خاوند سے طلاق کا ارادہ کرے۔ پھر وہ ایک دوسرے کا انکار کردیں تو قسم اس کے ذمہ ہے جس نے یہ کام کیا ہے۔

(۳۶)باب الْمُدَّعِي يُسْتَمْهَلُ لِيَأْتِيَ بِبَيِّنَةٍ

مدعی کو مہلت دینا تا کہ وہ گواہ لے آئے

(۲۰۷۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ قَالَ : أَخْرَجَ إِلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ كِتَابًا وَقَالَ هَذَا كِتَابُ عُمَرَ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَهُ وَفِيهِ وَاجْعَلْ لِلْمُدَّعِي أَمَدًا يَنْتَهِي إِلَيْهِ فَإِنْ أَحْضَرَ بَيِّنَةً وَإِلاَّ وَجَّهْتَ عَلَيْهِ الْقَضَاءَ فَإِنَّ ذَلِكَ أَجْلَى لِلْعَمَى وَأَبْلَغُ فِي الْعُذْرِ. [صحيح- تقدم برقم: ۲۰۲۸۳]

(۲۰۷۳۰) ادریس اودی فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی بردہ نے ایک خط نکالا اور کہنے لگے: یہ خط حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی جانب ہے۔ اس میں تذکرہ تھا کہ آپ مدعی کو مہلت دیں۔ اگر وہ دلیل لے آئے تو ٹھیک وگرنہ فیصلہ اس کے خلاف کردیا جائے۔ یہ مدت اس کے عذر کو ختم کردے گی۔

(۳۷)باب الْبَيِّنَةِ الْعَادِلَةِ أَحَقُّ مِنَ الْيَمِينِ الْفَاجِرَةِ

سچی گواہی جھوٹی قسم سے زیادہ حق رکھتی ہے

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشُرَيْحٍ الْقَاضِي رَحِمَهُ اللَّهُ

(۲۰۷۳۱) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ نَاصِرُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُمَرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : مَنِ ادَّعَى قَضَائِي فَهُوَ عَلَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَ بِبَيِّنَةٍ الْحَقُّ أَحَقُّ مِنْ قَضَائِي الْحَقُّ أَحَقُّ مِنْ يَمِينٍ فَاجِرَةٍ. [ضعيف]

(۲۰۷۳۱) محمد بن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے میرے فیصلے کا دعویٰ کیا۔ وہ اس پر ہی ہے یہاں تک کہ دلیل لے آئے۔ میرے فیصلے سے حق زیادہ مناسب ہے اور جھوٹی قسم سے بھی حق زیادہ مناسب ہے۔

(۳۸)باب النُّكُولِ وَرَدِّ الْيَمِينِ

روکنا اور قسم کو رد کرنا

(۲۰۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ : أَنَّ سَهْلَ

بْنَ أَبِی حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ وَرِجَالٌ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ :تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ . قَالُوا :لاَ. قَالَ :فَيَحْلِفُ يَهُودُ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى فِي كِتَابِ الْقَسَامَةِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۳۲) ابو لیلیٰ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل فرماتے ہیں کہ سہل بن ابی حثمہ اور اس کی قوم کے بڑے لوگوں نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمن سے کہا: تم قسمیں اٹھاؤ اور اپنے صاحب کے خون کے حق دار بن جاؤ۔ انہوں نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: یہود قسم اٹھائیں گے۔

(۲۰۷۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَالثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بَدَأَ الأَنْصَارِيِّينَ فَلَمَّا لَمْ يَحْلِفُوا رَدَّ الأَيْمَانَ عَلَى يَهُودَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۷۳۳) بشیر بن یسار حضرت سہل بن ابی حثمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انصاریوں سے قسم کی ابتدا کی۔ لیکن جب انہوں نے قسم نہ اٹھائی تو آپ ﷺ نے قسم یہود پر رد کر دی۔

(۲۰۷۳۴) قَالَ وَأَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا رِوَايَةُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَإِنَّهَا فِي الْمُوَطَّإِ هَكَذَا مُرْسَلَةٌ.[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ لَهُمْ : أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِيناً وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ . فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِيناً . وَأَمَّا رِوَايَةُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيِّ فَإِنَّهَا هَكَذَا فِي الْمَعْنَى إِلاَّ أَنَّهَا مَوْصُولَةٌ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۷۳۵) بشیر بن یسار نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم پچاس قسمیں اٹھاؤ تو تم اپنے صاحب کے قاتل کے حق دار بن جاؤ گے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم کیسے گواہی دیں جب ہم حاضر نہ تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہود پچاس قسمیں اٹھائیں گے، وہ بری ہو جائیں گے۔

(۲۰۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ

(ح) قَالَ وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ :أَنَّ عَبْدَ

اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ الأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُو الْمَقْتُولِ لِيَتَكَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ فَذَكَرُوا لَهُ شَأْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَيَحْلِفُ مِنْكُمْ خَمْسُونَ فَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ؟ . فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ نَحْضُرْ وَلَمْ نَشْهَدْ. قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا؟ . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ. قَالَ :فَعَقَلَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْ عِنْدِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنِ الثَّقَفِيِّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ بِطُولِهِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَغَيْرُهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

وَأَمَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ فَإِنَّ رِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا يَحْلِفُونَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوهُ؟ . قَالُوا وَكَيْفَ نَرْضَى بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ قَالَ أَفَيُقْسِمُ مِنْكُمْ خَمْسُونَ أَنَّهُمْ قَتَلُوهُ قَالُوا كَيْفَ نُقْسِمُ عَلَى مَا لَمْ نَرَهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۷۳۶) سہل بن ابی حثمہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سہل انصاری اور محیصہ بن مسعود دونوں خیبر کی طرف آئے۔ ضرورت کے تحت جدا ہو گئے تو عبداللہ بن سہل کو قتل کر دیا گیا۔ عبدالرحمن بن سہل اور حویصہ اور محیصہ نبی ﷺ کے پاس آئے۔ عبدالرحمن مقتول کا بھائی بات کرنے لگا تو نبی ﷺ نے فرمایا: بڑا بات کرے تو حویصہ اور محیصہ نے عبداللہ بن سہل کی حالت کے بارے میں بات کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پچاس قسمیں اٹھاؤ۔ تم اپنے مقتول کے حق دار بن جاؤ گے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ ہم حاضر اور موجود نہ تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود پچاس قسمیں اٹھا کر بری ہو جائیں گے؟ انہوں نے کہا: ہم کافر قوم کی قسمیں کیسے قبول کریں؟ تو نبی ﷺ نے اپنی طرف سے دیت ادا کی۔

(ب) ابن عیینہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا یہود پچاس قسمیں اٹھا کر تم سے بری ہو جائیں۔ وہ قسمیں دے کہ انہوں نے قتل کیا۔ وہ کہنے لگے: اے اللہ کے نبی! وہ مشرک ہیں، ہم ان کی قسموں پر کیسے راضی ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی پچاس قسمیں دے گا کہ انہوں نے قتل کیا ہے؟ ہم کیسے قسم دیں جو ہم نے دیکھا نہیں ہے؟

(۲۰۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُخْبِرُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ الأَنْصَارِيَّ وُجِدَ فِي قَلِيبٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ بَدَأَ بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ ثُمَّ رَدَّ عَلَى الأَنْصَارِيِّينَ وَهُوَ خِلاَفُ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ وَالْجَمَاعَةُ أَوْلَى

بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ وَالشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَمَلَ حَدِيثَ ابْنِ عُيَيْنَةَ هَا هُنَا عَلَى حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ وَكَذَلِكَ فَعَلَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فَأَخْرَجَ حَدِيثَ ابْنِ عُيَيْنَةَ فِي كِتَابِهِ وَأَحَالَ بِهِ عَلَى رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ دُونَ سِيَاقِ مَتْنِهِ وَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْقَسَامَةِ كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ لاَ يُثْبِتُ أَقَدَّمَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- الأَنْصَارِيِّينَ فِي الأَيْمَانِ أَوْ يَهُودَ فَيُقَالُ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ قَدَّمَ الأَنْصَارِيِّينَ فَيَقُولُ فَهُوَ ذَاكَ أَوْ مَا أَشْبَهَ هَذَا قَالَ الشَّيْخُ وَالْقَوْلُ قَوْلُ مَنْ أَثْبَتَ وَلَمْ يَشُكَّ دُونَ مَنْ شَكَّ وَالَّذِينَ أَثْبَتُوا عَدَدٌ كُلُّهُمْ حُفَّاظٌ أَثْبَاتٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۷۳۷) شیخ فرماتے ہیں قول اس کا معتبر ہے جو بغیر شک کے بیان کرے اور جو بیان کرنے والے ہیں سارے حفاظ ہیں۔

(۲۰۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ لَيْثٍ أَجْرَى فَرَسًا فَوَطِءَ عَلَى إِصْبَعِ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ فَنُزِيَ مِنْهَا فَمَاتَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلَّذِينَ ادُّعِيَ عَلَيْهِمْ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا مَا مَاتَ مِنْهَا فَأَبَوْا وَتَحَرَّجُوا مِنَ الأَيْمَانِ فَقَالَ لِلآخَرِينَ احْلِفُوا أَنْتُمْ فَأَبَوْا.

زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَدْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْيَمِينَ عَلَى الأَنْصَارِيِّينَ يَسْتَحِقُّونَ فَلَمَّا لَمْ يَحْلِفُوا حَوَّلَهَا عَلَى الْيَهُودِ يَبْرَءُونَ بِهَا وَرَأَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْيَمِينَ عَلَى اللَّيْثِيِّينَ يَبْرَءُونَ بِهَا فَلَمَّا أَبَوْا حَوَّلَهَا عَلَى الْجُهَنِيِّينَ يَسْتَحِقُّونَ بِهَا فَكُلُّ هَذَا تَحْوِيلُ يَمِينٍ مِنْ مَوْضِعٍ قَدْ رُئِيَتْ فِيهِ إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي يُخَالِفُهُ فَبِهَذَا وَمَا أَدْرَكْنَا عَلَيْهِ أَهْلَ الْعِلْمِ بِبَلَدِنَا يَحْكُونَ عَنْ مُفْتِيهِمْ وَحُكَّامِهِمْ قَدِيمًا وَحَدِيثًا قُلْنَا فِي رَدِّ الْيَمِينِ. [ضعيف]

(۲۰۷۳۸) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ بنوسعد کے ایک آدمی نے گھوڑا دوڑایا۔ اس نے جہینہ کے ایک آدمی کی انگلی روند دی۔ اس کی وجہ سے اس کی موت واقع ہوگئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم قسم دو کہ وہ اس کی وجہ سے ہلاک نہیں ہوا؟ انہوں نے انکار کر دیا اور قسم دینے میں حرج محسوس کیا۔ انہوں نے دوسروں سے کہا تو انہوں نے بھی قسم کے اندر حرج محسوس کیا۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری پر قسم ڈال دی کیونکہ وہ اس کے مستحق تھے۔ جب انہوں نے قسم قبول نہ کی تو تب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود کی طرف قسم کو لوٹا دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنولیث پر قسم ڈال دی، پھر ان کے انکار پر جہنیوں سے قسم لی۔ یہی ہمارے مفتیانِ کرام کا طریقہ ہے۔

(۲۰۷۳۹) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً فِيمَا لَمْ يَقْرَأْ عَلَيْهِ مِنَ الْمُسْتَدْرَكِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ مَحْفُوظٍ الْفَقِيهُ الْجَنْزَرُوذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَرَوِيُّ شَكَّرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ الدِّمَشْقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الْفُرَاتِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَدَّ الْيَمِينَ عَلَى طَالِبِ الْحَقِّ.

تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ بِإِسْنَادِهِ هَذَا وَالاِعْتِمَادُ عَلَى مَا مَضَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۰۷۳۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم طالب حق پر لوٹا دی۔

(۲۰۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ الْمِقْدَادَ اسْتَقْرَضَ مِنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ فَلَمَّا تَقَاضَاهُ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ آلاَفٍ فَخَاصَمَهُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ أَقْرَضْتُ الْمِقْدَادَ سَبْعَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ فَقَالَ الْمِقْدَادُ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ آلاَفٍ فَقَالَ الْمِقْدَادُ أَحْلِفُهُ أَنَّهَا سَبْعَةُ آلاَفٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْصَفَكَ فَأَبَى أَنْ يَحْلِفَ فَقَالَ عُمَرُ خُذْ مَا أَعْطَاكَ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ إِلاَّ أَنَّهُ مُنْقَطِعٌ. وَهُوَ مَعَ مَا رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْقَسَامَةِ يُؤَكِّدُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فِيمَا اجْتَمَعَا فِيهِ مِنْ مَذْهَبِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَدِّ الْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعِي وَفِي هَذَا الْمُرْسَلِ زِيَادَةُ مَذْهَبِ عُثْمَانَ وَالْمِقْدَادِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۰۷۴۰) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت مقداد نے حضرت عثمان بن عفان سے سات ہزار درہم قرض لیا۔ جب انہوں نے تقاضہ کیا تو وہ کہنے لگے: وہ چار ہزار درہم تھے تو جھگڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ حضرت عثمان کہنے لگے: میں نے مقداد کو سات ہزار درہم قرض دیا تھا۔ مقداد کہنے لگے: وہ چار ہزار درہم تھے۔ میں قسم اٹھاتا ہو وہ سات ہزار درہم تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے تم سے انصاف کیا تو انہوں نے قسم دینے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو آپ کو دیتے ہیں لے لو۔

(۲۰۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصِّبْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ بْنِ أَبِي ضُمَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : الْيَمِينُ مَعَ الشَّاهِدِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ فَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ إِذَا كَانَ قَدْ خَالَطَهُ فَإِنْ نَكَلَ حَلَفَ الْمُدَّعِي.

(۲۰۷۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قسم گواہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ اگر دلیل نہ ہو تو پھر قسم اس پر ہے جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے۔ جب معاملہ خلط ملط ہو جائے یا اگر وہ انکار کرے تو قسم مدعی پر ہے۔

جِمَاعُ أَبْوَابِ مَنْ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ وَمَنْ لاَ تَجُوزُ مِنَ الأَحْرَارِ الْبَالِغِينَ الْعَاقِلِينَ الْمُسْلِمِينَ

آزاد عاقل بالغ مسلمانوں میں سے جن کی شہادت جائز ہے اور کن کی ناجائز

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ نَعْلَمُهُ أَنْ لاَ يَكُونَ قَلِيلاً يَمْحَضُ الطَّاعَةَ وَالْمُرُوءَ ةَ حَتَّى لاَ يَخْلِطَهَا بِمَعْصِيَةٍ وَلاَ تَرْكَ الْمُرُوءَ ةِ وَلاَ يَمْحَضُ الْمَعْصِيَةَ وَتَرْكَ الْمُرُوءَ ةِ حَتَّى لاَ يَخْلِطَهَا بِشَيْءٍ مِنَ الطَّاعَةِ وَالْمُرُوءَ ةِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: ہم کسی کو بھی نہیں جانتے کہ وہ خالص اطاعت و مروت کو رکھے، اس کے اندر نافرمانی نہ ہو اور نہ ہی مروت کو چھوڑ کر خالص نافرمانی پر لگ جائے اور مروت کو چھوڑ کر اطاعت اس کے اندر داخل نہ کی ہو۔

(۲۰۷۴۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ﴾ [الانعام ۸۲] قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّنَا لَمْ يَلْبِسْ إِيمَانَهُ بِظُلْمٍ قَالَ فَنَزَلَتْ ﴿لاَ تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۷۴۲) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ﴾ [الانعام ۸۲] ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمانوں کے ساتھ ظلم کو شامل نہیں کیا'' تو صحابہ نے سوال کیا ہم میں سے کون ہے جو ایمان کے ساتھ ظلم کو شامل نہیں کرتا تو یہ آیت نازل ہوئی ﴿لاَ تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ ''کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو؛ کیوں کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔''

(۲۰۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو هُوَ ابْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ﴾ [الانعام ۸۲] شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالُوا أَيُّنَا لاَ يَظْلِمُ نَفْسَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّونَ إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ

لُقْمَانُ لابْنِهِ ﴿لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ [لقمان ۱۳].

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۴۳) علقمہ حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ﴾ [الانعام ۸۲] ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمانوں کے ساتھ ظلم کو شامل نہیں کیا'' تو نبی ﷺ کے صحابہ پر یہ معاملہ شاق گزرا۔ وہ کہنے لگے: ہم میں سے کون ہے جو ظلم نہیں کرتا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ [لقمان ۱۳] نبی ﷺ نے فرمایا تھا جیسے تمہارا گمان ہے ویسے نہیں۔

(۲۰۷۴۴) أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

اللَّهُمَّ إِنْ تَغْفِرْ تَغْفِرْ جَمًّا وَأَيُّ عَبْدٍ لَكَ لاَ أَلَمَّا

[صحيح]

(۲۰۷۴۴) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ! اگر تو معاف فرما دے تو سب کو معاف کر دے۔ تیرا کون سا بندہ ہے جس کا گناہ نہ ہو۔''

(۲۰۷۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ﴾ [النجم ۳۲] قَالَ: هُوَ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ الْفَاحِشَةَ ثُمَّ يَتُوبُ مِنْهَا. قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

اللَّهُمَّ إِنْ تَغْفِرْ تَغْفِرْ جَمًّا وَأَيُّ عَبْدٍ لَكَ لاَ أَلَمَّا

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۷۴۵) ابن عباس ؓ ﴿الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ﴾ [النجم ۳۲] ''وہ لوگ جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی سے بچتے ہیں سوائے صغیرہ گناہوں'' کے متعلق فرماتے ہیں: یعنی آدمی برائی کے بعد توبہ کر لیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ! اگر تو اپنے بندوں کے تمام گناہ معاف کر دے اور کون سا تیرا بندہ ہے کہ اس سے گناہ سرزد نہیں ہوتا۔''

(۲۰۷۴۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿إِلَّا اللَّمَمَ﴾

قَالَ الَّذِی یَلُمُّ بِالذَّنْبِ ثُمَّ یَدَعُهُ أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ الشَّاعِرِ :

اللَّهُمَّ إِنْ تَغْفِرْ تَغْفِرْ جَمَّا وَأَیُّ عَبْدٍ لَكَ لاَ أَلَمَّا

هَذَا أَشْبَهُ. [ضعیف]

(۲۰۷۴۶) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس آیت کے بارے میں: ﴿إِلَّا اللَّمَمَ﴾ [النجم ۳۲] فرماتے ہیں: وہ آدمی جو گناہ میں ملوث رہتا ہے پھر اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ کیا آپ نے شاعر کا قول نہیں سنا۔ گر تو ان کو تمام گناہ معاف کر دے تو معاف فرما دے۔ تیرا کون سا بندہ گنہگار نہیں ہے۔"

(۲۰۷۴۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لاَ مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ النُّطْقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِی وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يُكَذِّبُهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۷۴۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے لمم کے مشابہ کوئی چیز نہیں دیکھی مگر وہ جو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ابن آدم پر زنا کا حصہ مقرر کر رکھا ہے، وہ لازمی طور پر اس کو پا لے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے۔ زبان کا زنا بولنا۔ نفس کا زنا تمنا کرنا اور خواہش کرنا اور شرم گاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۲۰۷۴۸) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : مَا مِنْ عَبْدٍ إِلاَّ وَقَدْ أَخْطَأَ أَوْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ لَيْسَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا فَإِنَّهُ لَمْ يُخْطِءْ وَلَمْ يَهُمَّ بِخَطِيئَةٍ. [ضعیف]

(۲۰۷۴۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں جس سے گناہ سرزد نہ ہو یا وہ گناہ کا ارادہ نہ کرے۔ سوائے یحییٰ بن زکریا کے۔ نہ اس نے غلطی کی اور نہ ہی گناہ کا قصد کیا۔

(۲۰۷۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم-.

وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَا مِنْ آدَمِيٍّ. فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِنْ كَانَ الأَغْلَبُ عَلَى الرَّجُلِ الأَظْهَرُ مِنْ أَمْرِهِ الطَّاعَةُ وَالْمُرُوءَةُ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ وَإِذَا كَانَ الأَغْلَبُ الأَظْهَرُ مِنْ أَمْرِهِ الْمَعْصِيَةُ وَخِلاَفُ الْمُرُوءَةِ رُدَّتْ شَهَادَتُهُ. [ضعيف]

(۲۰۷۴۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی ایسا نہیں... پھر اس کے ہم معنی ذکر کی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر آدمی کے ظاہر پر اطاعت و مروت غالب ہو تو اس کی شہادت قبول ہوگی۔ اگر اس کا ظاہر نافرمان اور خلاف مروت ہو تو گواہی رد کر دی جائے گی۔

(۲۰۷۵۰) قَالَ الشَّيْخُ وَتَفْسِيرُ هَذَا فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ بْنَ سُرَيْجٍ يَقُولُ وَسُئِلَ عَنْ صِفَةِ الْعَدَالَةِ فَقَالَ يَكُونُ حُرًّا مُسْلِمًا بَالِغًا عَاقِلاً غَيْرَ مُرْتَكِبٍ لِكَبِيرَةٍ وَلاَ مُصِرٍّ عَلَى صَغِيرَةٍ وَلاَ يَكُونُ تَارِكًا لِلْمُرُوءَةِ فِي غَالِبِ الْعَادَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الْحُجَّةُ فِي شَرْطِ الإِسْلاَمِ وَالْحُرِّيَّةِ وَالْبُلُوغِ وَالْعَقْلِ فَقَدْ مَضَتْ. [صحيح]

(۲۰۷۵۰) ابو عباس بن سریج فرماتے ہیں کہ عادل کی صفت کے بارے میں بیان کیا گیا کہ وہ آزاد، عاقل، بالغ اور گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ ہو اور صغیرہ پر مصر بھی نہ ہو اور عام عادت میں مروت کو بھی نہ چھوڑے۔

(۲۰۷۵۱) قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الْحُجَّةُ فِيمَا بَعْدَهُ فَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ: الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ. أَوْ قَالَ: وَقَوْلُ الزُّورِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کبائر کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا، جھوٹی گواہی دینا یا فرمایا: جھوٹی بات۔

(۲۰۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَلاَ إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ الْمُصَلُّونَ أَلاَ وَإِنَّهُ مَنْ يُتِمَّ الصَّلاَةَ الْمَكْتُوبَةَ يَرَاهَا لِلَّهِ عَلَيْهِ حَقًّا وَيُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْكَبَائِرُ؟ قَالَ: الْكَبَائِرُ تِسْعٌ أَعْظَمُهُنَّ إِشْرَاكٌ بِاللَّهِ وَقَتْلُ نَفْسٍ مُؤْمِنٍ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَالسِّحْرُ

وَاسْتِحْلَالُ الْبَيْتِ الْحَرَامِ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْهُنَّ كَانَ مَعِي فِي جَنَّةٍ مَصَارِيعُهَا مِنْ ذَهَبٍ . [ضعيف]

(۲۰۷۵۲) عبید بن عمیرا پنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ تھا تو میں نے آپ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: نمازی اللہ کے دوست ہیں۔ خبردار! جو فرض نماز کو پورا کرتا ہے وہ اللہ کے ذمہ اپنے حق خیال کرتا ہے، فرضی زکوۃ ادا کرتا ہے۔ رمضان کے روزے رکھتا ہے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے تو ایک آدمی نے سوال کر دیا: اے اللہ کے رسول! کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ فرمایا: کبیرہ گناہ نو ہیں: ① سب سے بڑا گناہ شرک ہے ② قتل کرنا ③ سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، پاک دامن کو تہمت لگانا، لڑائی سے بھاگ جانا، والدین کی نافرمانی کرنا، جادو، بیت اللہ کی حرمت کو جائز قرار دینا۔ جو اللہ سے ملے اور ان سے بری ہوا، وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔ اس کا بچھونا سونے کا ہے۔

(۲۰۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ (ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ. وَعَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ هَذَا إِلَّا النُّهْبَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. زَادَ فِيهِ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ زنا کرتے وقت مومن نہیں رہتا۔ بندہ شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا۔ بندہ چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا۔ ڈاکہ ڈالتے وقت جب لوگ نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھ رہے ہوں وہ مومن نہیں رہتا۔

(ب) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اور ابوبکر سے نقل فرماتے ہیں لیکن اس میں ڈاکے کا ذکر نہیں ہے۔

(ج) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد توبہ پیش کی جائے گی۔

(۲۰۷۵۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ النُّهْبَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس زیادتی کو ذکر کیا لیکن ڈاکے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ شَبَّانَ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصُّغْدِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۵۵) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلم وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منہیات سے رک جائے۔

(۲۰۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح۔ مسلم ٤١]

(۲۰۷۵۶) ابوزبیر نے جابر سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۲۰۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ وَأَبُو بَكْرٍ الطَّيَالِسِيُّ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِى ابْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقَالَ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلاَةٌ مَكْتُوبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوءَ هَا وَرُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا إِلاَّ كَانَتْ لَهُ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى مِنَ الذُّنُوبِ مَا لَمْ يَأْتِ كَبِيرَةً وَهَذَا الدَّهْرَ كُلَّهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ.

(۲۰۷۵۷) سعید بن عمرو بن سعید بن عاص فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اپنے والد سے نقل کیا کہ میں عثمان بن عفان کے پاس تھا۔ انہوں نے وضو کا پانی منگوایا: کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان بندہ اچھی طرح وضو کر کے فرض نماز میں حاضر ہو۔ پھر رکوع وسجود بھی اچھی طرح ادا کرے اگر وہ کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے تو صغیرہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِی الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ يُغْشَ الْكَبَائِرُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۲۳۳]

(۲۰۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک درمیانی وقفہ یہ گناہوں کا کفارہ ہے۔ جب وہ کبائر سے محفوظ رہے۔

(۲۰۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِی صَخْرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ :الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ مَا بَيْنَهُمَا إِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ تقدم]

(۲۰۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کا وقت، ایک رمضان سے لے کر دوسرے رمضان تک یہ گناہوں کا کفارہ ہے جب کبائر سے بچا جائے۔

(۲۰۷۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ أَبِی هِلاَلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ نُعَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرَ حَدَّثَهُ أَنَّ صُهَيْبًا مَوْلَى الْعُتْوَارِيِّينَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِیَّ وَأَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرَانِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ :وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ . ثُمَّ سَكَتَ فَأَكَبَّ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَبْكِی حَزِينًا لِيَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ : مَا مِنْ عَبْدٍ يَأْتِی الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ السَّبْعَ إِلاَّ فُتِّحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى إِنَّهَا لَتَصْطَفِقُ . ثُمَّ تَلاَ ﴿إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ﴾ [النساء ۳۷] فَفِی هَذِهِ الأَخْبَارِ وَمَا جَانَسَهَا مِنَ التَّغْلِيظِ فِی الْكَبَائِرِ وَالتَّكْفِيرِ عَنِ الصَّغَائِرِ مَا يُؤَكِّدُ قَوْلَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا بِرَدِّ شَهَادَةِ مَنِ ارْتَكَبَ كَبِيرَةً دُونَ مَنِ ارْتَكَبَ صَغِيرَةً.

وَمِنَ الأَخْبَارِ الَّتِی تَدُلُّ عَلَى أَنَّ الصَّغَائِرَ إِذَا كَثُرَتْ بَلَغَتْ بِصَاحِبِهَا مَبْلَغَ مُرْتَكِبِ الْكَبِيرَةِ فِی رَدِّ الشَّهَادَةِ وَغَيْرِهِمَا . [ضعیف]

(۲۰۷۶۰) ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ دونوں نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ منبر پر بیٹھے تھے، پھر فرمایا: اس

ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ تین مرتبہ فرمایا، پھر خاموش ہو گئے تو نبی ﷺ کی دائیں جانب والے بوجہ غم کے رونے لگے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ پانچ نمازیں، رمضان کے روزے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ﴾ [النساء ۳۷] ''اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو تو ہم تمہاری غلطیاں مٹا دیں گے۔''

(ان اخبار میں) ان احادیث میں کبیرہ گناہوں کی سختی بیان ہوتی ہے اور صغیرہ گناہوں کا کفارہ۔ بعض نے ان کے درمیان فرق کیا ہے کہ مرتکب کبیرہ کی شہادت قبول نہیں کرتے جبکہ مرتکب صغیرہ کی شہادت قبول ہے۔

ان احادیث میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ جب صغیرہ گناہ کی کثرت ہو جائے تو یہ کبیرہ کے درجہ تک پہنچ جاتے ہیں۔

(۲۰۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعَرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهَا لَهِيَ الْمُوبِقَاتُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحیح۔ بخاری ۶۴۹۲]

(۲۰۷۶۱) غیلان حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم بہت سارے اعمال کو جانتے ہو، جو تمہاری نظروں میں بال سے بھی زیادہ باریک ہوں گے۔ اگر ہم ان کو شمار کریں تو یہ نبی ﷺ کے دور میں ہلاک کر دینے والے تھے۔

(۲۰۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الأَعْمَالِ إِنَّهُنَّ لَيَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتَّى يُهْلِكْنَهُ. وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ضَرَبَ لَهُنَّ مَثَلًا كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِأَرْضٍ فَلَاةٍ فَحَضَرَ صَنِيعُ الْقَوْمِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُودِ وَالرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُوَيْدِ حَتَّى جَمَعُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا ثُمَّ أَجَّجُوا نَارًا فَأَنْضَجَتْ مَا قُذِفَ فِيهَا.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ. [ضعیف]

(۲۰۷۶۲) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم حقیر اعمال سے بچو، اگر وہ آدمی پر جمع ہو جائیں تو اس کو ہلاک کر دیں۔ نبی ﷺ نے ان کی مثال بیان کی ہے کہ ایسی قوم جو چٹیل میدان میں ہو اور قوم کے کاریگر جمع ہو جائیں تو لوگ ایک ایک لکڑی لانی شروع کر دیں، انہوں نے زیادہ لکڑیاں جمع کر لیں، پھر انہوں نے آگ روشن کی۔ پھر وہ جلا ڈالے گی جو بھی اس میں ڈالا جائے گا۔

(۲۰۷۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَذْنَبَ ذَنْبًا كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِي قَلْبِهِ فَإِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ مِنْهَا قَلْبُهُ فَإِنْ عَادَ زَادَتْ حَتَّى يُغْلَقَ بِهَا قَلْبُهُ فَذَاكَ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ ﴿كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ﴾ [المطففين ١٤].

قَالَ الشَّيْخُ وَيُشْبِهُ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الأَخْبَارُ وَمَا جَانَسَهَا فِي التَّغْلِيظِ وَالتَّشْدِيدِ فِيمَنْ أَصَرَّ عَلَى الذُّنُوبِ غَيْرَ مُسْتَغْفِرٍ مِنْهَا وَلاَ مُحَدِّثٍ نَفْسَهُ بِتَرْكِهَا. [حسن]

(۲۰۷۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر سیاہ نکتہ لگ جاتا ہے، اگر وہ توبہ کرلے اور گناہ چھوڑ دے اور استغفار کرلے تو نکتہ صاف کردیا جاتا ہے۔ اگر وہ دوبارہ گناہ کرتا ہے تو دل زنگ آلود ہو جاتا ہے۔ اس کا تذکرہ اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے: ﴿كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ﴾ [المطففين ١٤] ''ہرگز نہیں بلکہ ان کی اپنی کرتوتوں کی وجہ سے ان کے دل زنگ آلود ہو گئے۔''

شیخ فرماتے ہیں: یہ ان کے لیے ڈانٹ ہے جو گناہوں پر اصرار کرتے ہیں، توبہ استغفار نہیں کرتے اور اپنے دل کو گناہ چھوڑنے پر آمادہ نہیں کرتے۔

(٢٠٧٦٤) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَمْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ يَا رَبِّ إِنِّي أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَغَفَرَ لَهُ ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنْبًا آخَرَ وَرُبَّمَا قَالَ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ يَا رَبِّ إِنِّي أَذْنَبْتُ ذَنْبًا آخَرَ فَاغْفِرْ لِي قَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَغَفَرَ لَهُ ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنْبًا آخَرَ وَرُبَّمَا قَالَ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ يَا رَبِّ إِنِّي أَذْنَبْتُ ذَنْبًا آخَرَ فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَقَالَ رَبُّهُ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ هَمَّامٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ گناہ کرتا ہے اور کہتا ہے: اے میرے رب! مجھے معاف فرما تو اللہ فرماتے ہیں کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کے گناہ معاف کرنے والا رب ہے، جو اس کا مواخذہ بھی کرسکتا ہے۔ پھر اللہ اس کو معاف کردیتے ہیں، پھر کچھ دیر کے بعد وہ دوبارہ گناہ کرلیتا ہے اور بعض اوقات کئی اور بھی گناہ کرلیتا ہے، پھر کہتا ہے کہ اے اللہ! میں نے دوسرا گناہ کرلیا ہے، مجھے معاف فرما تو اللہ فرماتے ہیں کہ میرا بندہ جانتا

ہے کہ اللہ اس کو معاف کر دے گا اور اس کا مواخذہ بھی کر سکتا ہے، اللہ اس کو معاف کر دیتے ہیں۔ پھر وہ کچھ دیر ٹھہرتا ہے، پھر گناہ کر لیتا ہے، پھر کہتا ہے: اے اللہ! مجھے گناہ معاف کر دے تو اللہ فرماتے ہیں کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اللہ اس کو معاف کر دیں گے، اس کا مواخذہ بھی کر سکتا ہے تو اللہ فرماتے ہیں: میں نے تجھے معاف کر دیا جو مرضی عمل کر۔

(۲۰۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ عَنْ مَوْلًى لآلِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَإِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً .

[ضعیف]

(۲۰۷۶۵) ابونصیرۃ حضرت ابوبکر کے آزاد کردہ غلام سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے نقل فرمایا: کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو گناہ پر اصرار نہ کرے، استغفار کرلے تو اگر وہ ایک دن کے اندر ۷۰ مرتبہ بھی توبہ کرے۔

(۲۰۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَبِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. [صحیح۔ مسلم ۲۷۵۹]

(۲۰۷۶۶) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں تاکہ دن کا گنہگار توبہ کرلے اور دن کو اپنے ہاتھ پھیلاتے ہیں، تاکہ رات کا پاپی توبہ کرلے۔ یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے۔

(۲۰۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ يَقُولُ أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَالآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ قَالَ بِأَرْضٍ فَلاَةٍ دَوِيَّةٍ وَمَهْلَكَةٍ وَمَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَزَلَ فِيهَا فَنَامَ وَرَاحِلَتُهُ عِنْدَ رَأْسِهِ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَذَهَبَ فِي طَلَبِهَا فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهَا حَتَّى أَدْرَكَهُ مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ وَاللَّهِ لأَرْجِعَنَّ فَلأَمُوتَنَّ حَيْثُ كَانَ رَحْلِي فَرَجَعَ فَنَامَ وَاسْتَيْقَظَ وَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَ رَأْسِهِ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ . قَالَ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ جَالِسٌ فِي أَصْلِ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَنْقَلِبَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ وَقَالَ لَهُ هَكَذَا

فَذَهَبَ وَأَمَرَّ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَالْفَرَحُ الْمُضَافُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِمَعْنَى الرِّضَا وَالْقَبُولِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ﴾ [المومنون ۵۳] يَعْنِي رَاضُونَ كَذَلِكَ ذَكَرَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ حَسَنٌ وَفِي التَّوْبَةِ مِنَ الذَّنْبِ أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ وَلَيْسَ هَا هُنَا مَوْضِعُهَا

وَأَمَّا مَنْ خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الإِسْلاَمِ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا وَقَدْ تَلَوَّثَ بِالذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا فَهُوَ فِي مَشِيئَةِ اللَّهِ تَعَالَى إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ بِفَضْلِهِ ذُنُوبَهُ صِغَارَهَا وَكِبَارَهَا وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ بِعَدْلِهِ عَلَى ذُنُوبِهِ ثُمَّ أَخْرَجَهُ مِنْ عُقُوبَتِهِ إِلَى جَنَّتِهِ بِرَحْمَتِهِ أَوْ بِشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ بِإِذْنِهِ فِي ذَلِكَ أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ إِلاَّ أَنَّا نُشِيرُ هَا هُنَا إِلَى مَا يَقَعُ بِهِ الْبَيَانُ بِتَوْفِيقِ اللَّهِ تَعَالَى.

(۲۰۷۶۷) حارث بن سوید فرماتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے ہمیں دو احادیث بیان کیں: ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع بیان کی اور دوسری اپنی جانب سے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اپنے بندہ کی توبہ سے اس آدمی سے بڑھ کر خوش ہوتا ہے، جو جنگلی سفر میں ہلاکت کی جگہ پر تھا۔ اس کی سواری پر کھانا، پینا موجود تھا۔ وہ قیام کی غرض سے اترا آرام کرنے کے بعد بیدار ہوا تو سواری غائب تھی۔ تلاش کرنے پر اس کو پا نہ سکا۔ اس کو پیاس نے تنگ کیا۔ اس نے کہا: میں اپنی سواروں والی جگہ واپس پلٹ جاؤں گا یہاں تک کہ موت آجائے۔ وہ اس جگہ پر آ کر سو گیا۔ جب بیدار ہوا اس کی سواری موجود تھی اس کا کھانا، پینا بھی تھا۔ پھر عبداللہ فرماتے ہیں کہ مومن بندہ جب گناہ دیکھتا ہے تو وہ اپنے آپ کو پہاڑ کے نیچے تصور کرتا ہے کہ کہیں اس کے اوپر نہ گر جائے اور گنہگار اپنے گناہ کو اس طرح خیال کرتا ہے جیسے اس کے ناک پر مکھی ہو وہ اپنے ناک پر ہاتھ پھیر دیتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: فرح کی نسبت اللہ کی جانب ہے۔ اس سے مراد اللہ کی رضا و قبولیت ہے جیسے ﴿كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ﴾ [المومنون ۵۳] ''ہر گروہ جو اس کے پاس ہے اس پر راضی ہے۔'' جو دارالسلام کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے اور گناہوں میں مصروف ہو جاتا ہے۔ اللہ کی مشیت پر ہے کہ معاف کرے یا سزا دے۔''

(۲۰۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا وَاللَّهِ أَبُو ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَمْشِي فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ عِشَاءً فَاسْتَقْبَلَنَا أُحُدٌ فَقَالَ : يَا أَبَا ذَرٍّ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا ذَاكَ لِي ذَهَبًا تَأْتِي عَلَيْهِ لَيْلَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلاَّ دِينَارٌ أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ إِلاَّ أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا وَهَكَذَا . وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ : يَا أَبَا ذَرٍّ . قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : أَلاَ إِنَّ الأَكْثَرِينَ

هُمُ الأَقَلُّونَ إِلاَّ مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا . ثُمَّ قَالَ لِي :مَكَانَكَ لاَ تَبْرَحْ يَا أَبَا ذَرٍّ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ . قَالَ :وَانْطَلَقَ حَتَّى غَابَ عَنِّي فَسَمِعْتُ صَوْتًا فَتَخَوَّفْتُ أَنْ يَكُونَ عُرِضَ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَرَدْتُ أَنْ آتِيَهُ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَهُ لاَ تَبْرَحْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ صَوْتًا خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عُرِضَ لَكَ ذَاكَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَكَ فَأَقَمْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لاَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ . قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرَقَ؟ قَالَ :وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرَقَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۷۶۸) زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جو ربذہ میں تھے۔ ہم مدینہ کے پتھریلے علاقے میں چل رہے تھے۔ ہم احد پہاڑ کے سامنے آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر! اگر احد پہاڑ سونے کا بنا دیا جائے تو میرے پاس ایک رات بھی نہ نکالے، ہاں وہ ایک دینار جو قرض کے لیے رکھ لیا گیا ہو کہ میں اللہ کے بندوں میں اس طرح تقسیم کر دوں اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، پھر فرمایا: اے ابوذر! کہتے ہیں: اے اللہ کے رسول! حاضر ہوں حاضر ہوں۔ خبردار! بہت سارے لوگ مالدار ہوتے ہیں لیکن مال کے اعتبار سے کم ہوتے ہیں لیکن جس نے اس طرح خرچ کر دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے ابوذر! اپنی جگہ رہنا میں تیرے پاس آتا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلے، مجھ سے چھپ گئے، میں نے آواز سنی تو میں ڈرا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کوئی معاملہ پیش نہ آ جائے، میں نے ارادہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آؤں، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات یاد آ گئی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ابوذر اپنی جگہ رہنا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے آواز سنی تھی، میں ڈرا کہ کوئی معاملہ پیش نہ آئے۔ پھر آپ کی بات یاد آ گئی تو میں ٹھہر گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جبرئیل ہیں اس نے مجھے خبر دی کہ میری امت کا جو فرد فوت ہو گیا اور اللہ کے ساتھ اس نے شرک نہ کیا تو ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے کہا: اگرچہ اس نے زنا اور چوری بھی کی ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس نے زنا اور چوری بھی کی ہو۔

(۲۰۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ نَحْوَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مُرْسَلٌ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ فَذَكَرَ مَا.

(۲۰۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّدِيرِيُّ الْبَيْهَقِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْخُسْرَوْجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَسُلَيْمَانُ الأَعْمَشُ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالُوا سَمِعْنَا زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَبَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ

مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لاَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ . قَالَ قُلْتُ: وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرَقَ؟ قَالَ: وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرَقَ.
قَالَ سُلَيْمَانُ يَعْنِي لِزَيْدِ بْنِ وَهْبٍ إِنَّمَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَمَّا أَنَا فَسَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي ذَرٍّ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۷۷۰) زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل آئے اور مجھے خوشخبری دی کہ جو امتی فوت ہو گیا اور اس نے شرک نہ کیا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اگرچہ اس نے چوری اور زنا بھی کیا ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ اس نے زنا اور چوری بھی کی ہو۔

(۲۰۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنْبَأَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَمْشِي لَيْسَ مَعَهُ إِنْسَانٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَلَمَّا جَاءَ لَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ مَنْ كُنْتَ تُكَلِّمُ فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرْجِعُ إِلَيْكَ شَيْئًا. فَقَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ عَرَضَ لِي فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ فَقَالَ بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لاَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَا قَالَ نَعَمْ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَا قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَا قَالَ وَإِنْ سَرَقَ وَزَنَا وَشَرِبَ الْخَمْرَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۷۷۱) زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ایک رات نکلا کہ اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چل رہے تھے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی انسان نہ تھا۔ حدیث کو ذکر کیا۔ کہتے ہیں: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو میں صبر نہ کر سکا۔ میں نے کہہ دیا: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ مجھے آپ پر قربان کردے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے پتھریلے علاقے میں کس سے بات چیت کر رہے تھے۔ میں نے کسی چیز کو آپ کی طرف آتے ہوئے نہیں دیکھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جبرئیل تھے جو آئے تھے۔ اس نے کہا: اپنی امت کو بشارت دے دو جو شرک کیے بغیر فوت ہو گیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ میں نے کہا: اے جبرئیل! اس نے چوری اور زنا بھی کیا ہو۔ اس نے کہا: ہاں! اگرچہ اس نے زنا اور چوری بھی کی ہو۔ میں نے کہا: اگرچہ اس زنا اور چوری بھی کی ہو؟ اگرچہ وہ زانی، چور اور شرابی ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۰۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: إِنِّي لأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولاً الْجَنَّةَ وَآخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا رَجُلٌ يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ اعْرِضُوا عَلَيْهِ صِغَارَ ذُنُوبِهِ وَارْفَعُوا عَنْهُ كِبَارَهَا فَيُعْرَضُ عَلَيْهِ صِغَارُ ذُنُوبِهِ فَيُقَالُ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا

وَكَذَا كَذَا وَكَذَا وَعَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يُنْكِرَ وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِ ذُنُوبِهِ أَنْ تُعْرَضَ عَلَيْهِ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ بِمَكَانِ كُلِّ سَيِّئَةٍ حَسَنَةً فَيَقُولُ رَبِّ قَدْ عَمِلْتُ أَشْيَاءَ لاَ أَرَاهَا هَا هُنَا . فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ مسلم ۱۹۰]

(۲۰۷۷۲) معرور بن سوید حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہونے والے آخری آدمی کو جانتا ہوں اور جہنم سے سب سے آخر میں نکلنے والے کو بھی جانتا ہوں۔ قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا، کہا جائے گا: اس کے صغیرہ گناہ اس پر پیش کرو۔ کبیرہ پیش نہ کرنا۔ صغیرہ گناہ پیش کیے جائیں گے ت: کہا جائے گا: تو نے یہ یہ کام کیے فلاں فلاں دن تو وہ اعتراف کرے گا۔ انکار کی جرأت نہ ہوگی، کبیرہ گناہوں سے خوف کھائے گا کہ وہ پیش نہ کر دیے جائیں تو اس کو کہہ دیا جائے گا: ہر برائی کے بدلے نیکی تجھے ملے گی، پھر کہے گا: اے اللہ! میں نے بہت سارے اعمال کیے جو مجھے یہاں نظر نہیں آ رہے۔ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ ہنس رہے تھے کہ آپ کی داڑھ مبارک نظر آنے لگی۔

(۲۰۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِكَعْبِ الأَحْبَارِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لأُمَّتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لاَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا . قَالَ كَعْبٌ لأَبِي هُرَيْرَةَ أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :نَعَمْ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَبِهَذَا اللَّفْظِ أَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کعب احبار سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کے لیے ایک قبول ہونے والی دعا ہوتی ہے تو ہر نبی نے اپنی دعا میں جلدی کی۔ لیکن میں نے اپنی دعا اپنی امت کے لیے قیامت کے لیے باقی رکھی ہے، یہ اس کو قیامت کے دن ملے گی، جو بغیر شرک کے مرگیا۔ کعب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے یہ بات نبی ﷺ سے سنی ہے؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔

(۲۰۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَأَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ أَشْعَثَ الْحُدَّانِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :شَفَاعَتِي لأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي . [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ میری امت کے کبیرہ گناہ کے مرتکب افراد کے لیے یہ سفارش ہے۔

(۲۰۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ رَوْحٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کے لیے دعا ہوتی ہے جو اس نے اپنی امت کے لیے کی ہے اور میں نے قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا رکھی ہے۔

(۲۰۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ عَنْ رَوْحٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۱]

(۲۰۷۷۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اس طرح ہی نقل فرماتے ہیں۔

(۲۰۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَنْبَأَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُولُ :إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُخْرِجُ قَوْمًا مِنَ النَّارِ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ۱۹۱]

(۲۰۷۷۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے دونوں کانوں سے سنا کہ اللہ تعالیٰ ایک قوم کو جہنم سے نکالے گا اور ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

(۲۰۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ فَيَنْبُتُونَ كَأَنَّهُمُ الثَّعَارِيرُ .

قَالَ قِيلَ لِعَمْرٍو وَمَا الثَّعَارِيرُ قَالَ الضَّغَابِيسُ قَالَ حَمَّادٌ وَكَانَ عَمْرٌو سَقَطَ فَمُهُ قَالَ حَمَّادٌ فَقُلْتُ لِعَمْرٍو يَا أَبَا مُحَمَّدٍ سَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُخْرِجُ قَوْمًا مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ؟ . قَالَ نَعَمْ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرٍ وَاحْتَجَّ فِي ذَلِكَ جَابِرٌ بِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا﴾ [الاسراء ۷۹] وَقَالَ إِنَّهُ مَقَامُ مُحَمَّدٍ الْمَحْمُودُ الَّذِي يُخْرِجُ اللَّهُ بِهِ مَنْ يُخْرِجُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۷۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک قوم سفارش کی وجہ سے جہنم سے نکلے گی، وہ اُگے گی جیسے ککڑی اگتی ہے۔ عمرو سے پوچھا گیا کہ ثعاریر کیا ہے؟ کہتے ہیں: ککڑی۔

(ب) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میری شفاعت کی وجہ سے ایک قوم کو جہنم سے نکالے گا؟ فرمایا: ہاں۔

(ج) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اللہ کے اس قول سے دلیل لی ہے: ﴿عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا﴾ [الاسراء ۷۹] ''عنقریب اللہ آپ کو مقام محمود تک لے جائے گا۔'' یہ مقام نبی ﷺ کے لیے ہے، جس پر اللہ رب العزت آپ ﷺ کو فائز کریں گے۔

(۲۰۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرَجُونَ قَدِ امْتَحَشُوا وَعَادُوا حُمَمًا قَالَ فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَاةِ قَالَ فَيَنْبُتُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلَمْ تَرَوْا أَنَّهَا تَنْبُتُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَمْرٍو.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي هَذَا أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ وَفِيمَا ذَكَرْنَا مَعَ نَصِّ الْكِتَابِ بِغُفْرَانِ مَا دُونَ الشِّرْكِ لِمَنْ يَشَاءُ كِفَايَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۷۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت والے جنت میں اور جہنمی جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ فرمائیں گے: جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہے اس کو جہنم سے نکال لو۔ وہ نکالے جائیں گے وہ جل چکے ہوں گے اور کوئلہ ہو چکے ہوں گے، ان کو نہر میں ڈالا جائے گا۔ اس کو نہر حیات کہا جاتا ہے، وہ اس طرح اُگیں گے جیسے دانہ سیلاب کے بعد اگتا ہے۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ وہ زردی میں لپٹا ہوتا ہے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ سفارش اس کے لیے ہوگی جس نے شرک نہ کیا ہو۔

(۳۹) باب بَيَانِ مَكَارِمِ الأَخْلاَقِ وَمَعَالِيهَا الَّتِي مَنْ كَانَ مُتَخَلِّقًا بِهَا كَانَ مِنْ أَهْلِ الْمُرُوءَةِ الَّتِي هِيَ شَرْطٌ فِي قَبُولِ الشَّهَادَةِ عَلَى طَرِيقِ الاِخْتِصَارِ

اچھے اخلاق اور ان کو اپنانے کا بیان جو اہلِ مروت سے ہو یہ شہادت کی قبولیت کی شرط ہے

(۲۰۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ كَرِيزٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَرِيمٌ يُحِبُّ مَعَالِيَ الأَخْلاَقِ وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا .

هَذَا مُرْسَلٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح لغيره]

(۲۰۷۸۰) طلحہ بن کریز خزاعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کریم ہیں اور اچھے اخلاق کو پسند فرماتے ہیں اور کمینگی کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ وَمَعَالِيَ الأَخْلاَقِ وَيُبْغِضُ سَفْسَافَهَا .

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَبِي غَسَّانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ.[صحيح]

(۲۰۷۸۱) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ معزز ہیں، عزت کو پسند کرتے ہیں اور اچھے اخلاق کو بھی اور کمینگی کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَرْوَرُّوذِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّمَا بُعِثْتُ لأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الأَخْلاَقِ . كَذَا رُوِيَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ. [حسن]

(۲۰۷۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مبعوث کیا گیا ہوں، تاکہ اچھے اخلاق کی تکمیل کروں۔

(۲۰۷۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَنْبَأَنَا أَبُو يَعْقُوبَ إِسْحَاقُ بْنُ جَابِرٍ الْقَطَّانُ

قِرَاءَ ةً عَلَيْهِ حَدَّثَكُمْ سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ أَنَّ الْقَعْقَاعَ بْنَ حَكِيمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا .

قَالَ ابْنُ عَجْلَانَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :بُعِثْتُ لأُتَمِّمَ صَالِحَ الأَخْلَاقِ . [حسن]

(۲۰۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کامل ترین ایمان والا وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔

(ب) ابن عجلان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مبعوث کیا گیا ہوں تاکہ درست اخلاق کی تکمیل کروں۔

(۲۰۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلاَ مُتَفَحِّشًا وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ أَخْيَارَكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ مِنْ خِيَارِكُمْ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۸۴) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نہ تو بری کلام کرتے اور نہ جان بوجھ کر ایسے کلام کرنے کی کوشش فرماتے، بلکہ آپ ﷺ تو فرماتے: تم میں سے بہترین وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

(۲۰۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْبِرِّ وَالإِثْمِ فَقَالَ :الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالإِثْمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ.

[صحيح۔ مسلم ۲۵۵۳]

(۲۰۷۸۵) نواس بن سمعان انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارہ میں سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی اچھا اخلاق ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تو ناپسند کرے کہ لوگ اس پر اطلاع پائیں۔

(۲۰۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي

خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۸۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے بھی بڑھ کر حیادار تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو ناپسند کرتے تو ہم آپ کے چہرے سے پہچان لیتے۔

(۲۰۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهْ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلاَمِ النُّبُوَّةِ إِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح۔ بخاري ٦١٢٠]

(۲۰۷۸۷) حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے نبوت کی کلام سے سب سے پہلے جو پایا وہ یہ ہے کہ جب تو حیا نہ کرے تو جو مرضی کرو۔

(۲۰۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ضَرَبَ خَادِمًا قَطُّ وَلاَ ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلاَّ أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلاَ نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ لِلَّهِ فَإِذَا كَانَ لِلَّهِ انْتَقَمَ مِنْهُ وَلاَ عَرَضَ لَهُ أَمْرَانِ إِلاَّ أَخَذَ الَّذِي هُوَ أَيْسَرُ حَتَّى يَكُونَ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ مسلم ٢٣٢٨]

(۲۰۷۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی خادم کو مارا ہو اور نہ کسی اور کو، صرف جہاد فی سبیل اللہ میں اور نہ ہی آپ نے اپنی ذات کے لیے کسی سے انتقام لیا سوائے اللہ کے لیے۔ جب اللہ کے لیے ہوتا تو انتقام لیتے۔ اگر دو معاملے ہوتے تو آسانی کو قبول فرماتے۔ اگر گناہ نہ ہوتا۔ جب گناہ ہوتا تو اس سے بہت دور رہتے۔

(۲۰۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ فَرَجٍ وَيَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۸۹) سلیمان بن یسار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا کہ منہ کھول کر ہنستے ہوں اور آپ کا کوا نظر آ جاتا ہو۔ آپ ﷺ صرف مسکراتے تھے۔

(۲۰۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ أَبُو يَحْيَى الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنِي زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَافَحَ أَوْ صَافَحَهُ الرَّجُلُ لاَ يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ يَنْزِعُ فَإِنِ اسْتَقْبَلَهُ بِوَجْهِهِ لاَ يَصْرِفُهُ عَنْهُ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ يَنْصَرِفُ وَلَمْ يُرَ مُقَدِّمًا رُكْبَتَيْهِ بَيْنَ يَدَيْ جَلِيسٍ لَهُ. [ضعیف]

(۲۰۷۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی سے مصافحہ کرتے یا کوئی آدمی آپ ﷺ سے مصافحہ کرتا تو اپنا ہاتھ نہ چھڑواتے یہاں تک آدمی اپنا ہاتھ کھینچ لیتا۔ جب چہرے کے ساتھ متوجہ ہوتے تو اپنا چہرہ نہ پھیرتے یہاں تک کہ آدمی اپنا چہرہ پھیر لیتا اور مجلس میں پاؤں پھیلا کر نہ بیٹھتے تھے۔

(۲۰۷۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلاَلٌ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاحِشًا مُتَفَحِّشًا وَلاَ لَعَّانًا وَلاَ سَبَّابًا كَانَ يَقُولُ لأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ :مَا لَهُ تَرِبَتْ جَبِينُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ.

(۲۰۷۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بری کلام نہ کرتے اور نہ ہی جان بوجھ کر ایسی کلام کرتے اور لعن طعن اور گالی گلوچ اختیار نہ کرتے تھے اور جب کسی کو عتاب کرنا ہوتا تو فرماتے: اس کی پیشانی خاک آلود! اسے کیا ہو گیا۔

(۲۰۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ : كَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ يُرْسِلُ إِلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ فَتَبِيتُ عِنْدَ نِسَائِهِ وَيَسْأَلُهَا عَنِ الشَّىْءِ قَالَ فَقَامَ لَيْلَةً فَدَعَا خَادِمَهُ فَأَبْطَأَتْ عَلَيْهِ فَلَعَنَهَا فَقَالَتْ : لاَ تَلْعَنْ فَإِنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ اللَّعَّانِينَ لاَ يَكُونُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُفَعَاءَ وَلاَ شُهَدَاءَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مسلم ۲۵۹۸]

(۲۰۷۹۲) زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان ام درداء کو آپ ﷺ کی بیویوں کے پاس روانہ کرتے تاکہ وہ ان کے پاس رات گزاریں اور سوال کریں۔ کہتے ہیں: وہ ایک رات کھڑے ہوئے تو خادم کو بلایا۔ اس نے دیر کر دی تو اس پر لعنت کی۔ وہ کہنے لگی: لعنت مت کرو؛ کیوں کہ ابودرداء نے مجھے بیان کیا تھا کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ لعنت کرنے والے قیامت کے دن گواہ اور سفارشی نہ بن سکیں گے۔

(۲۰۷۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لِصِدِّيقٍ أَنْ يَكُونَ لَعَّانًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۰۹۷]

(۲۰۷۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدیق کے لیے مناسب نہیں کہ وہ لعنت کرنے والا ہو۔

(۲۰۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ (ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ ثُمَّ الْبَيْهَقِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلاَ اللَّعَّانِ وَلاَ الْفَاحِشِ وَلاَ الْبَذِيءِ .

وَرُوِيَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلُهُ. [صحیح]

(۲۰۷۹۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن لعن طعن کرنے والا نہیں ہوتا اور نہ ہی فحش گو اور بدگو ہوتا ہے۔

(۲۰۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ يُحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ مسلم ۲۰۹۲]

(۲۰۷۹۵) جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم ہوتا ہے وہ خیر سے بھی محروم ہوتا ہے۔

(۲۰۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ عَلَى جَمَلٍ فَجَعَلَتْ تَضْرِبُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ إِلاَّ زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعْ مِنْ شَيْءٍ إِلاَّ شَانَهُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۷۹۶) مقدام بن شریح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک

اونٹ پر سوار تھیں اور اس کو مار رہی تھیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! نرمی کو لازم پکڑو۔ جس کے اندر نرمی ہو وہ چیز خوبصورت بن جاتی ہے اور جس چیز سے نرمی کو نکال دیا جائے وہ معیوب بن جاتی ہے۔

(۲۰۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لاَ يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لاَ يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۹۷) عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نرم ہیں نرمی کو پسند فرماتے ہیں۔ جو وہ نرمی پر دیتا ہے وہ سختی پر نہیں دیتا اور وہ اس کے علاوہ مزید بھی عطا کرتا ہے۔

(۲۰۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ تَرْوِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ. وَقَالَ: أَثْقَلُ شَيْءٍ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ خُلُقٌ حَسَنٌ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۹۸) ابو درداء رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو نرمی دیا گیا وہ بھلائی کا ایک حصہ دے دیا گیا۔ جو نرمی کے حصہ سے محروم کر دیا گیا وہ بھلائی کے حصہ سے بھی محروم کر دیا گیا اور فرمایا: مومن کے میزان میں سب سے بھاری چیز اچھا اخلاق ہے اور اللہ تعالیٰ بدگوئی اور فحش کلامی کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي أَحَاسِنُكُمْ أَخْلاَقًا وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي مَسَاوِيكُمْ أَخْلاَقًا الثَّرْثَارُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ الْمُتَفَيْهِقُونَ. [ضعيف]

(۲۰۷۹۹) ابو ثعلبہ خشنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے زیادہ محبوب اور میرے زیادہ قریبی وہ لوگ ہیں جو اخلاق کے اعتبار سے اچھے ہیں اور مجھے سب سے مبغوض ترین اور مجھ سے دور برے اخلاق والے ہیں جو باچھیں پھیلا کر بڑھ چڑھ کر بات کرتے ہیں۔

(۲۰۸۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو

نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاصُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- :أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِشِرَارِ هَذِهِ الأُمَّةِ؟ الثَّرْثَارُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ الْمُتَفَيْهِقُونَ أَوَلاَ أُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِهِمْ؟ أَحَاسِنُهُمْ أَخْلاَقًا . [ضعيف]

(۲۰۸۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے مرفوع حدیث نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کے بدترین آدمیوں کے بارے میں نہ بتاؤں! پھر فرمایا: جو باچھیں پھیلا کر کلام کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں۔ کیا میں تمہیں بہترین کی خبر نہ دوں! پھر فرمایا: وہ ہیں جو بہترین اخلاق کے مالک ہیں۔

(۲۰۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :الْهَدْىُ الصَّالِحُ وَالسَّمْتُ الصَّالِحُ وَالاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِنْ خَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ. [ضعيف]

(۲۰۸۰۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھی سیرت اور اچھی حالت اور میانہ روی نبوت کے پچیسویں درجہ سے ہے۔

(۲۰۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ لَقِيَ الْوَفْدَ وَذَكَرَ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكَرَ قِصَّةَ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ وَأُتِيَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- بِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ فَقَالَ :إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْحِلْمُ وَالأَنَاةُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنًّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۸]

(۲۰۸۰۲) ابوسعید فرماتے ہیں کہ عبدالقیس کا وفد نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے اندر دو خوبیاں ہیں جو اللہ ورسول کو بڑی محبوب ہیں۔ حلم وبردباری اور تحمل مزاجی۔

(۲۰۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الأَعْمَشُ وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :التُّؤَدَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ إِلاَّ فِي عَمَلِ الآخِرَةِ.

[صحيح]

(۲۰۸۰۳) اعمش کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ سے جانتا ہوں کہ میانہ روی ہر معاملہ میں بہتر ہے سوائے آخرت کے معاملہ میں۔

(۲۰۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ كُلَّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ سَخَّابٍ فِي الأَسْوَاقِ جِيفَةٍ بِاللَّيْلِ حِمَارٍ بِالنَّهَارِ عَالِمٍ بِالدُّنْيَا جَاهِلٍ بِالآخِرَةِ. [صحیح]

(۲۰۸۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ ہر بد مزاج، اکڑ کر چلنے والے اور، بازاروں میں شور شرابہ کرنے والے کو ناپسند فرماتے ہیں۔ رات کا مردار (یعنی ہمیشہ سویا رہنے والا)، دن کا گدھا (اپنی دنیوی کاموں میں مصروف رہنے والا) اور دنیا کا عالم اور آخرت سے جاہل بھی اللہ کو ناپسند ہیں۔

(۲۰۸۰۵) أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لأَبَرَّهُ. وَقَالَ: أَهْلُ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ عُتُلٍّ مُسْتَكْبِرٍ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح]

(۲۰۸۰۵) حارث بن وہب فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: کیا میں تمہیں اہل جنت کی خبر نہ دوں۔ پھر فرمایا: ہر وہ کمزور بندہ جو اللہ پر قسم ڈال دے تو اللہ اس کو بری کر دے۔ فرمایا: جہنمی ہر بد مزاج، متکبر، اکڑ کر چلنے والا ہے۔

(۲۰۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: مَنْ كَانَ لَيِّنًا هَيِّنًا سَهْلاً حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ.
رَوَاهُ سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ مُحَاضِرٍ فَقَالَ فِيهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [ضعیف]

(۲۰۸۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو نرم مزاج اور آسانی پسند ہو اللہ نے اس بندہ کو جہنم پر حرام کر دیا ہے۔

(۲۰۸۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا سَعْدُوَيْهِ عَنْ أَبِي عُقَيْلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنِ ابْنٍ لأُمِّ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَوَّلُ مَا نَهَانِي عَنْهُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَعَهِدَ إِلَيَّ بَعْدَ عِبَادَةِ الأَوْثَانِ وَشُرْبِ الْخَمْرِ لَمُلاَحَاةُ الرِّجَالِ. [ضعیف]

(۲۰۸۰۷) نبی ﷺ کی بیوی ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلا کام جس سے اللہ نے مجھے منع کیا اور مجھ سے وعدہ لیا، بتوں کی پوجا اور شراب کا پینا، ریاکار آدمی کے بعد۔

(۲۰۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو مَنْصُورٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ بِبَيْهَقَ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عِمْرَانَ الْغَزِّيُّ بِغَزَّةَ سَنَةَ ثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بِشْرٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذُكِرَ عِنْدَهُ الْحَيَاءُ فَقَالُوا الْحَيَاءُ مِنَ الدِّينِ. فَقَالَ عُمَرُ : بَلْ هُوَ الدِّينُ كُلُّهُ. فَقَالَ إِيَاسٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قُرَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذُكِرَ عِنْدَهُ الْحَيَاءُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَيَاءُ مِنَ الدِّينِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : بَلْ هُوَ الدِّينُ كُلُّهُ . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْعَفَافَ وَالْعِيَّ عِيَّ اللِّسَانِ لاَ عِيَّ الْقَلْبِ وَالْعَمَلَ مِنَ الإِيمَانِ وَإِنَّهُنَّ يَزِدْنَ فِي الآخِرَةِ وَيَنْقُصْنَ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا يَزِدْنَ فِي الآخِرَةِ أَكْثَرُ مِمَّا يَزِدْنَ فِي الدُّنْيَا .

قَالَ إِيَاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَأَمَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : فَأَمْلَيْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ كَتَبَهَا بِخَطِّهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَإِنَّهُ لَفِي كُمِّهِ مَا وَضَعَهَا إِعْجَابًا بِهَا. [ضعيف]

(۲۰۸۰۸) ایاس بن معاویہ بن قرہ مزنی فرماتے ہیں کہ ہم عمر بن عبدالعزیز کے پاس تھے۔ان کے پاس حیا کا تذکرہ کیا گیا۔ انہوں نے فرمایا: حیا دین سے ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ مکمل حیاء ہے، ایاس کہتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے میرے دادا قرۃ سے نقل کیا کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے۔آپ کے سامنے حیا کا تذکرہ کیا گیا۔انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ حیا کا مطلب ہے پاک دامن رہنا اور زبان سے تھک جانا، دل سے نہیں اور عمل ایمان کا حصہ ہے اور یہ آخرت میں اضافے کا باعث ہیں اور دنیا میں کمی کا باعث ہیں یہ دنیا کے مقابلہ میں آخرت میں اضافے کا سبب زیادہ ہوتے ہیں۔

ایاس بن معاویہ کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے مجھے حکم دیا کہ میں ایک خط پر لکھوں۔ پھر میں نے ان کو یہ لکھ کر دیا، پھر انہوں نے اپنے خط سے لکھا۔ پھر ہمیں ظہر وعصر کی نماز پڑھائی۔وہ آپ کی آستین میں تھا اور آپ کو بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

(۲۰۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ وَالْفَاجِرُ خَبٌّ لَئِيمٌ .

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ وَقِيلَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَرَوَاهُ بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ

مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۲۰۸۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن زیرک اور معزز ہوتا ہے جبکہ فاجر دھوکہ باز اور ملامت کیا گیا ہوتا ہے۔

(۲۰۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : كَرَمُ الْمَرْءِ دِينُهُ وَمُرُوءَ تُهُ عَقْلُهُ وَحَسَبُهُ خُلُقُهُ .

هَذَا يُعْرَفُ بِمُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ الزَّنْجِيِّ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ ضَعِيفَيْنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [ضعیف]

(۲۰۸۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کرم آدمی کا دین ہے۔ مروت اس کی عقل ہے، اخلاق اس کا اخلاق حسب ونسب ہے۔

(۲۰۸۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ حُدَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : حَسَبُ الْمَرْءِ دِينُهُ وَمُرُوءَ تُهُ خُلُقُهُ وَأَصْلُهُ عَقْلُهُ.

هَذَا الْمَوْقُوفُ إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ. [صحیح]

(۲۰۸۱۱) زیاد بن حدیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ آدمی کا حسب اس کا دین ہے۔ اس کی مروت اس کا اخلاق ہے اور اس کی اصل اس کی عقل ہے۔

(۲۰۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَنْصُورٍ مُحَمَّدَ بْنَ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَحْمُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ : الْمُرُوءَ ةُ أَرْبَعَةُ أَرْكَانٍ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالسَّخَاءُ وَالتَّوَاضُعُ وَالنُّسُكُ. [صحیح۔ للشافعی]

(۲۰۸۱۲) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ مروت کے چار ارکان ہیں۔ اچھا اخلاق، سخاوت، عاجزی وانکساری، قربانی۔

(۲۰۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الْمُنْتَجِعُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ التَّمِيمِيِّ :أَنَّ مُعَاوِيَةَ سَأَلَ رَجُلاً مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ مَا تَعُدُّونَ الْمُرُوءَ ةَ فِيكُمْ؟ قَالَ :الْحِرْفَةُ وَالْعِفَّةُ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي سَوَّارٍ قَالَ قِيلَ لِمُعَاوِيَةَ: مَا الْمُرُوءَةُ؟ قَالَ: الْعَفَافُ فِي الدِّينِ وَإِصْلاَحٌ فِي الْمَعِيشَةِ. [حسن]

(۲۰۸۱۳) حبیب تیمی بیان کرتے ہیں کہ معاویہ نے عبدالقیس کے ایک آدمی سے پوچھا: مروت کو تم کس میں شمار کرتے ہو؟ کہنے لگا: حرفت اور عفت میں شمار کرتے ہیں۔

(ب) ابوسوار سے روایت ہے کہ معاویہ سے کہا گیا کہ مروت کیا ہے؟ فرمایا: دین میں پاک دامنی اختیار کرنا اور معیشت کی اصلاح کرنا۔

(۲۰۸۱٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ الْمُؤَمَّلِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَارِسِيُّ يَقُولُ قَرَأْتُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ: أَنَّ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ سَأَلَ الأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ عَنِ الْمُرُوءَةِ فَقَالَ الأَحْنَفُ: الْمُرُوءَةُ التُّقَى وَالاِحْتِمَالُ ثُمَّ أَطْرَقَ الأَحْنَفُ سَاعَةً وَقَالَ

وَإِذَا جَمِيلُ الْوَجْهِ لَمْ

يَأْتِ الْجَمِيلَ

فَمَا جَمَالُهُ مَا خَيْرُ أَخْلاَقِ الْفَتَى

إِلاَّ تُقَاهُ وَاحْتِمَالُهُ.

فَقَالَ يَزِيدُ: أَحْسَنْتَ يَا أَبَا بَحْرٍ وَافَقَ الْيَمُّ زِبْرًا. قَالَ الأَحْنَفُ: هَلاَّ قُلْتَ وَافَقَ الْمَعْنَى تَفْسِيرًا. [ضعیف]

(۲۰۸۱٤) محمد بن یعقوب فارسی کہتے ہیں کہ میں نے بعض کتب میں پڑھا کہ یزید بن معاویہ نے احنف بن قیس سے مروت کے بارے میں پوچھا تو احنف کہنے لگے کہ اس سے مراد تقویٰ اور پاک دامن رہنا ہے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد یہ شعر پڑھا۔ ''جب خوبصورت آدمی خوبصورت کام نہ کرے۔ اس کا جمال اور نوجوان کے اخلاق میں بھلائی نہیں ہے۔'' سوائے تقویٰ کے

یزید نے کہا: بہت خوب اے ابوبحر! سمندر کے موافق ہوگیا۔ احنف نے کہا: تو نے یہ کیوں نہ کہا: معنی تفسیر کے موافق ہوگیا۔

(۲۰۸۱٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُؤَمَّلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْفَرَّاءُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَثَّامٍ عَنِ الأَصْمَعِيِّ قَالَ قَالَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ: الدُّنْيَا الْعَافِيَةُ وَالشَّبَابُ الصِّحَّةُ وَالْمُرُوءَةُ الصَّبْرُ عَلَى الرِّجَالِ قَالَ فَسَأَلْتُ مَا الصَّبْرُ عَلَى الرِّجَالِ؟ فَوَصَفَ الْمُدَارَاةَ. [صحیح]

(۲۰۸۱۵) اصمعی فرماتے ہیں کہ مسلم بن قتیبہ نے کہا کہ دنیا سے مراد عافیت ہے اور شباب سے مراد صحت ہے۔ مروت سے مراد مردوں کے خلاف صبر کرنا میں نے پوچھا صبر علی الرجال کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: نرمی برتنا۔

(۲۰۸۱٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُشْرِفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ قُلْتُ لإِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مَا الْمُرُوءَةُ؟ قَالَ: أَمَّا فِي بَلَدِكَ وَحَيْثُ تُعْرَفُ التَّقْوَى وَأَمَّا حَيْثُ لاَ تُعْرَفُ فَاللِّبَاسُ. [صحیح]

(۲۰۸۱۶) سفیان بن حسین فرماتے ہیں کہ میں نے ایاس بن معاویہ سے کہا: مروت کیا ہے؟ فرمایا: تیرے شہر میں یا ایسی جگہ جہاں تو نرمی برتتا پہچانا جائے تقویٰ ہے اور اگر ایسی جگہ ہے کہ تو نہ پہچانا جائے تو لباس ہے۔

(۴۰) باب مَنْ كَانَ مُنْكَشِفَ الْكَذِبِ مُظْهِرَهُ غَيْرَ مُسْتَتِرٍ بِهِ لَمْ تَجُزْ شَهَادَتُهُ

جو انسان واضح جھوٹ بولے اس کی شہادت جائز نہیں ہے

(۲۰۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۸۱۷) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سچ کو لازم پکڑو، کیونکہ سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت میں لے جانے والی ہے، جب آدمی سچ بولتا رہے تو اللہ کے ہاں اس کا شمار سچوں میں ہوتا ہے۔ جھوٹ سے بچو، جھوٹ گناہ کی طرف لاتا ہے اور گناہ جہنم میں لے جانے کا سبب ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے تو اس کا شمار اللہ کے ہاں جھوٹوں میں ہو جاتا ہے۔

(۲۰۸۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا . وَقَالَ فِي آخِرِهِ : وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقٍ. [صحیح]

(۲۰۸۱۸) اعمش اپنی سند سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیشہ انسان سچ بولتا ہے اور سچ کی تلاش میں رہتا ہے تو اللہ کے ہاں سچوں میں لکھ دیا جاتا ہے اور دوسری روایت میں ہے کہ انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ تلاش کرتا رہتا ہے اور اللہ کے ہاں جھوٹوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

(۲۰۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلاَثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ

وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۰۸۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی تین علامتیں ہیں: ① جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ ② جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔ ③ جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۲۰۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۰۸۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے دورخا انسان بدترین ہے۔ کبھی وہ اس چہرہ سے آتا ہے اور کبھی اس چہرہ سے۔

(۲۰۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا كَانَ خُلُقٌ أَبْغَضَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنَ الْكَذِبِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَكْذِبُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْكَذْبَةَ فَمَا تَزَالُ فِي نَفْسِهِ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ مِنْهَا تَوْبَةً
قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ فِي نُسْخَتِنَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَوْ غَيْرِهِ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِغَيْرِ شَكٍّ فَقَالَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوْ غَيْرِهِ.
قَالَ الشَّيْخُ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ. [صحيح]

(۲۰۸۲۱) ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے مبغوض ترین عادت جھوٹ کی لگتی تھی اور جب کوئی آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھوٹ بول لیتا تو آپ دل میں اس پر ناراض رہتے۔ جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نہ پتہ چل جاتا کہ اس نے توبہ کر لی ہے۔

(۲۰۸۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا كَانَ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنَ الْكَذِبِ وَمَا جَرَّبَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى أَحَدٍ كَذِبًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ مَا كَانَ حَتَّى يَعْرِفَ مِنْهُ تَوْبَةً.

وَأَخْرَجَهُ شَيْخُنَا فِيمَا لَمْ يُمْلِ مِنْ كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ عَنِ الأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۸۲۲) عبداللہ بن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو جھوٹ سے بڑھ کر کوئی چیز ناپسند نہ تھی، جب رسول اللہ ﷺ کو کسی پر جھوٹ کا تجربہ ہو جاتا تو آپ ﷺ اس کی جانب پلٹ کر نہ آتے، جب تک اس کی توبہ کا حال معلوم نہ ہو جاتا۔

(۲۰۸۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي شَيْبَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَبْطَلَ شَهَادَةَ رَجُلٍ فِي كَذْبَةٍ كَذَبَهَا. كَذَا فِي كِتَابِي مُوسَى بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [ضعيف]

(۲۰۸۲۳) موسیٰ بن ابی شیبہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کی شہادت جھوٹ کی وجہ سے رد کر دی تھی۔

(۲۰۸۲٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ شَيْبَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَرَحَ شَهَادَةَ رَجُلٍ فِي كِذْبَةٍ كَذَبَهَا. وَهَذَا أَصَحُّ وَهُوَ مُرْسَلٌ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۸۲۴) موسیٰ بن ابی شیبہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کی شہادت پر اس کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے جرح کی۔

(۲۰۸۲٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ النَّاسَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ . [حسن]

(۲۰۸۲۵) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے باپ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کے لیے ہلاکت ہے جو جھوٹ بول کر لوگوں کو ہنساتا ہے۔ اس کے لیے ہلاکت ہے، اس کے لیے ہلاکت ہے۔

(۲۰۸۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ مُجَانِبٌ لِلإِيمَانِ.

هَذَا مَوْقُوفٌ وَهُوَ الصَّحِيحُ وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا. [صحیح]

(۲۰۸۲۶) قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے تھے: تم جھوٹ سے بچو؛ کیونکہ جھوٹ ایمان سے دور کرتا ہے۔

(۲۰۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : الْمُسْلِمُ يُطْبَعُ عَلَى كُلِّ الطَّبِيعَةِ غَيْرَ الْخِيَانَةِ وَالْكَذِبِ.
هَذَا مَوْقُوفٌ وَهُوَ الصَّحِيحُ وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا. [صحیح]

(۲۰۸۲۷) مصعب بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمان کی طبیعت میں ہر خصلت ہو سکتی ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

(۲۰۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ إِلاَّ الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ . [منکر]

(۲۰۸۲۸) مصعب بن سعد اپنے والد سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ مومن کی طبیعت میں جھوٹ اور خیانت کے علاوہ ہر خصلت ہو سکتی ہے۔

(۴۱) باب مَنْ جُرِّبَ بِشَهَادَةِ زُورٍ لَمْ تُقْبَلْ شَهَادَتُهُ

جس پر جھوٹی شہادت کا تجربہ ہو اس کی شہادت قبول نہ ہوگی

(۲۰۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ .
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْزُوقٍ. [صحیح]

(۲۰۸۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بڑا کبیرہ گناہ شرک، کسی جان کو ناحق قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، جھوٹی بات یا جھوٹی گواہی۔

(۲۰۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّعْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ

يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ الْمُسْلِمُونَ عُدُولٌ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلاَّ مَجْلُودٌ فِي حَدٍّ أَوْ مُجَرَّبٌ فِي شَهَادَةِ زُورٍ أَوْ ظَنِينٌ فِي وَلاَءٍ أَوْ قَرَابَةٍ. [صحيح۔ تقدم برقم ۲۰۲۸۳]

(۲۰۸۳۰) ابوملیح ہذلی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا، اس میں ہے کہ مسلمان ایک دوسرے کا فیصلہ کر سکتے ہیں، سوائے اس جس کو حد کی وجہ سے سزا ملی ہو اور اس پر جھوٹی گواہی کا تجربہ ہو اور نیت اور قرابت داری کے اندر تہمت ہو۔

(۴۲) باب مَنْ يُظَنُّ بِهِ الْكَذِبُ وَلَهُ مَخْرَجٌ مِنْهُ لَمْ يَلْزَمْهُ اسْمُ كَذَّابٍ

جس کو جھوٹا گمان کیا گیا لیکن اس سے نکلنے کی راہ موجود ہے تو اس کو جھوٹا نہ کہا جائے

(۲۰۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الأُوَلِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لَيْسَ الْكَاذِبُ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۸۳۱) حمید بن عبدالرحمن اپنی والدہ ام کلثوم بنت عقبہ سے جو ابتدائی مہاجرین میں سے ہیں نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: وہ انسان جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرواتا ہے، وہ بھلائی کی بات کہتا ہے۔

(۲۰۸۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَنْمِي خَيْرًا أَوْ يَقُولُ خَيْرًا.

وَقَالَتْ لَمْ أَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ إِلاَّ فِي ثَلاَثٍ فِي الْحَرْبِ وَالإِصْلاَحِ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيثِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا قَالَ وَكَانَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ اللاَّتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ مُخْتَصَرًا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ

عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ يَعْقُوبَ بِتَمَامِهِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ إِلَى قَوْلِهِ : وَيَنْمِي خَيْرًا . ثُمَّ جَعَلَ الْبَاقِيَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۸۳۲) حمید بن عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ ام کلثوم بنت عقبہ نے ان کو خبر دی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: وہ آدمی جھوٹا نہیں ہوتا جو بھلائی کو آگے پھیلاتا ہے یا بھلائی کی بات کرتا ہے اور بیان کرتی ہیں کہ جھوٹ کی اجازت صرف تین مواقع میں ملتی ہے: ① لڑائی میں ② لوگوں کے درمیان صلح کروانے میں ③ عورت کا اپنے خاوند اور خاوند کا اپنی عورت کے لیے۔ ام کلثوم ابتدائی مہاجرین میں سے ہے جنہوں نے نبی ﷺ کی بیعت کی۔

(۲۰۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ : مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَذِبِ إِلاَّ فِي ثَلاَثٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لاَ أَعُدُّهُ كَاذِبًا الرَّجُلُ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ يَقُولُ الْقَوْلَ لاَ يُرِيدُ بِهِ إِلاَّ الإِصْلاَحَ وَالرَّجُلُ يَقُولُ الْقَوْلَ فِي الْحَرْبِ وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ امْرَأَتَهُ وَالْمَرْأَةُ تُحَدِّثُ زَوْجَهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۸۳۳) حمید بن عبدالرحمن اپنی والدہ ام کلثوم بنت عقبہ سے نقل فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ صرف تین موقعوں پر جھوٹ کی اجازت دیتے تھے اور فرماتے تھے: میں اس کو جھوٹ شمار نہیں کرتا: ① لوگوں کے درمیان صلح کروانے والا جو صرف اصلاح کا ارادہ رکھتا ہے۔ ② لڑائی کے موقع پر ③ عورت کا خاوند کے لیے یا خاوند کا اپنی بیوی کے لیے کچھ بیان کرنا۔

(۲۰۸۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقَيْلٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ لَمْ يَكْذِبْ قَطُّ إِلاَّ ثَلاَثَ كَذَبَاتٍ قَوْلُهُ فِي آلِهَتِهِمْ ﴿بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا﴾ وَقَوْلُهُ حِينَ دَعَوْهُ إِلَى أَنْ يُحَاجَّ آلِهَتَهُمْ ﴿إِنِّي سَقِيمٌ﴾ وَقَوْلُهُ لِسَارَةَ أُخْتِي.

هَذَا حَدِيثٌ ثَابِتٌ قَدْ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَقَوْلُهُ ﴿بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا﴾ خَرَجَ مَخْرَجَ التَّقْرِيعِ وَالْبَيَانِ أَنَّ آلِهَتَهُمْ لاَ صُنْعَ لَهَا وَقَوْلُهُ ﴿إِنِّي سَقِيمٌ﴾ عَلَى مَعْنَى أَنَّهُ سَيَسْقَمُ وَقَوْلُهُ لِسَارَةَ أُخْتِي عَلَى مَعْنَى أُخُوَّةِ الإِسْلاَمِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۸۳٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین جھوٹ بولے:

① ان کے معبودوں کے بارے میں کہا: ﴿بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا﴾ [الانبياء ٦٣] بلکہ ان کے بڑے نے کیا ہے۔
② جس وقت انہوں نے ان کو اپنے معبودوں کی طرف دعوت دی تو فرمانے لگے: ﴿اني سقيم﴾ [الصافات ٨٩] ''میں بیمار ہوں۔'' ③ سارہ کو اپنی بہن کہا۔

(ب) ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: ﴿بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا﴾ [الانبياء ٦٣] ''بلکہ ان کے بڑے نے کیا ہے۔'' یہ مقصود کا تھا کہ ان کے معبود کچھ بنا نہیں سکتے۔ (اور انی سقیم کا معنی کہ وہ عنقریب بیمار ہو جائیں گے، سارہ کو بہن قرار دیا تو وہ اسلامی رشتہ تھا۔

(۴۳) باب مَنْ وَعَدَ غَيْرَهُ شَيْئًا وَمِنْ نِيَّتِهِ أَنْ يَفِيَ بِهِ ثُمَّ وَفَّى بِهِ أَوْ لَمْ يَفِ بِهِ لِعُذْرٍ وَمَنْ وَعَدَ وَمِنْ نِيَّتِهِ أَنْ لاَ يَفِيَ بِهِ

جو وعدہ پورا کرنے کی نیت سے کرتا ہے لیکن عذر کی بنا پر پورا نہ کر سکے اور جس نے وعدہ ہی پورا نہ کرنے کی نیت سے کیا

(٢٠٨٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْحَمْسَاءِ قَالَ : بَايَعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَبَقِيَتْ لَهُ بَقِيَّةٌ فَوَعَدْتُهُ أَنْ آتِيَهُ بِهَا فِي مَكَانِهِ ذَلِكَ قَالَ فَنَسِيتُهُ يَوْمِي ذَاكَ وَالْغَدِ فَأَتَيْتُهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ وَهُوَ فِي مَكَانِهِ فَقَالَ لِي :يَا فَتَى لَقَدْ شَقَقْتَ عَلَيَّ أَنَا هَا هُنَا مِنْ ثَلاَثٍ أَنْتَظِرُكَ .
هَكَذَا قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِيهِ. [ضعيف]

(۲۰۸۳۵) عبداللہ بن ابی حساء فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے خرید و فروخت کی اور میں نے وعدہ کیا آپ ﷺ اس جگہ پر رہے میں ابھی آتا ہوں۔ کہتے ہیں: میں دو دن مسلسل بھول گیا اور تیسرے دن آیا۔ آپ ﷺ اس جگہ موجود تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے نوجوان! تو نے میرے اوپر مشقت ڈالی، میں تین دن سے تیرا انتظار کر رہا تھا۔

(٢٠٨٣٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْحَمْسَاءِ قَالَ : بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِبَيْعٍ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ. فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۸۳۶) عبداللہ بن ابی حمساء فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے آپ ﷺ کی نبوت سے پہلے خرید وفروخت کی۔ پھر اس کے ہم معنی حدیث ذکر کی ہے۔

(۲۰۸۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى هَذَا عِنْدَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ.

قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ فَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی الْحَمْسَاءِ أَوِ الْحَمْسَاءِ بِالشَّكِّ وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ وَلَمْ يَشُكَّ فِی عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی الْحَمْسَاءِ. [ضعيف]

(۲۰۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِی النُّعْمَانِ عَنْ أَبِی وَقَّاصٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: إِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ أَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ أَنْ يَفِیَ لَهُ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِءْ لِلْمِيعَادِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۰۸۳۸) زید بن ارقم نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی اپنے بھائی سے وعدہ کرتا ہے اور پورا کرنے کی نیت ہے لیکن پورا کر نہ سکا یا وقت مقرر پر نہ آسکا تو اس پر گناہ نہیں۔

(۲۰۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْتَنَا وَأَنَا صَبِیٌّ صَغِيرٌ فَذَهَبْتُ أَلْعَبُ فَقَالَتْ لِی أُمِّی: يَا عَبْدَ اللَّهِ تَعَالَ أُعْطِيكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا أَرَدْتِ أَنْ تُعْطِيهِ؟. قَالَتْ: أَرَدْتُ أَنْ أُعْطِيَهُ تَمْرًا. قَالَ: أَمَا إِنَّكِ لَوْ لَمْ تَفْعَلِی لَكُتِبَتْ عَلَيْكِ كِذْبَةٌ. [ضعيف]

(۲۰۸۳۹) عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے اور میں چھوٹا بچہ تھا، میں کھیل میں مصروف ہوگیا، میری والدہ نے فرمایا: اے عبداللہ! آؤ میں تجھے کچھ دوں تو نبی ﷺ نے پوچھا: کیا دینے کا ارادہ ہے؟ کہنے لگی: کھجور دینے کا ارادہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ ایسا نہ کرتی تو یہ بھی جھوٹ لکھا جاتا۔

(۲۰۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِی مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ سَمِعَهُ يَقُولُ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أُمِّی وَأَنَا غُلاَمٌ فَأَدْبَرْتُ خَارِجًا فَنَادَتْنِی أُمِّی يَا عَبْدَ اللَّهِ تَعَالَ هَاكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَاذَا تُعْطِيهِ؟. قَالَتْ: أُعْطِيهِ تَمْرًا. قَالَ:

أَمَا إِنَّكِ لَوْ لَمْ تَفْعَلِي كُتِبَتْ عَلَيْكِ كِذْبَةٌ . [ضعيف۔ تقدم]

(۲۰۸۴۰) عبداللہ بن عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ میری والدہ کے پاس آئے اور میں بچہ تھا، میں باہر نکل گیا۔ میری والدہ نے مجھے آواز دی، عبداللہ یہاں آؤ۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تو نے اس کو کیا دینا ہے؟ کہتی ہیں: کھجور۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو ایسا نہ کرتی تو تیرے ذمہ جھوٹ لکھ دیا جاتا۔

(۴۴) باب الْمَعَارِيضُ فِيهَا مَنْدُوحَةٌ عَنِ الْكَذِبِ

توریہ کے ذریعے جھوٹ سے بچا جا سکتا ہے

(۲۰۸۴۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَا فِي الْمَعَارِيضِ مَا يُغْنِي الرَّجُلَ عَنِ الْكَذِبِ. [صحيح]

(۲۰۸۴۱) ابوعثمان حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آدمی توریہ کے ذریعہ جھوٹ سے بچ سکتا ہے۔

(۲۰۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ فِي الْمَعَارِيضِ لَمَنْدُوحَةً عَنِ الْكَذِبِ .

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۲۰۸۴۲) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ توریہ کے ذریعہ جھوٹ سے بچا جا سکتا ہے۔

(۲۰۸۴۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ فِي الْمَعَارِيضِ لَمَنْدُوحَةً عَنِ الْكَذِبِ. [منكر]

(۲۰۸۴۳) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: توریہ کے ذریعہ جھوٹ سے بچا جا سکتا ہے۔

(۲۰۸۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ تَفَرَّدَ بِرَفْعِهِ دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا. [منكر]

(۲۰۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :الْمَعَارِيضُ أَنْ يُرِيدَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْكَلاَمِ الَّذِي إِنْ صَرَّحَ بِهِ كَانَ كَذِبًا فَيُعَارِضُهُ بِكَلاَمٍ آخَرَ

يُوَافِقُ ذَلِكَ الْكَلاَمَ فِي اللَّفْظِ وَيُخَالِفُهُ فِي الْمَعْنَى فَيَتَوَهَّمُ السَّامِعُ أَنَّهُ أَرَادَ ذَلِكَ وَقَوْلُهُ مَنْدُوحَةٌ يَعْنِي سَعَةً وَفُسْحَةً.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا إِنَّمَا يَجُوزُ فِيمَا يَرُدُّ بِهِ ضَرَرًا وَلاَ يَرْجِعُ بِالضَّرَرِ عَلَى غَيْرِهِ وَأَمَّا فِيمَا يَضُرُّ غَيْرَهُ فَلاَ.

[صحیح]

(۲۰۸۴۵) ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ توریہ یہ ہے کہ آدمی کوئی کلام کرنا چاہتا ہے اگر وہ واضح بات کرتا ہے تو یہ جھوٹ ہے تو وہ ایسی کلام سے توریہ کرتا ہے کہ وہ کلام لفظوں کے اعتبار سے ایک جیسی ہے لیکن معنیٰ مختلف ہوتا ہے، سننے والے کو وہم ہوتا ہے کہ وہی کلام کررہا ہے، مندوحۃ یعنی کھول کر بیان کرتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: تکلیف دور کرنا مقصود ہو تو جائز ہے۔ دوسروں کو تکلیف میں مبتلا کرنا جائز نہیں۔

(۲۰۸۴۶) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ضُبَارَةَ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وَأَنْتَ لَهُ بِهِ كَاذِبٌ . [ضعیف]

(۲۰۸۴۶) سفیان بن اسید حضرمی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا، آپ فرما رہے تھے کہ یہ سب سے بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے بھائی سے بات کرے وہ تیری تصدیق کرنے والا ہو اور تو اس بات میں جھوٹا ہو۔

(۲۰۸۴۷) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ ضُبَارَةُ بْنُ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فَذَكَرَهُ. [ضعیف۔ تقدم]

(۲۰۸۴۷) سفیان بن اسید حضرمی فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، وہ اسی طرح ذکر کرتے ہیں۔

(۴۵) باب مَنْ سَمَّى الْمَرْأَةَ قَارُورَةً وَالْفَرَسَ بَحْرًا عَلَى طَرِيقِ التَّشْبِيهِ أَوْ سَمَّى الأَعْمَى بَصِيرًا عَلَى طَرِيقِ التَّفَاؤُلِ

عورت کو شیشے اور گھوڑے کو سمندر سے تشبیہ دی اور نابینے کا نام بینا رکھ دیا

(۲۰۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ- فِي مَسِيرٍ لَهُ وَنِسَاؤُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَإِذَا حَادٍ أَوْ سَائِقٌ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالَ فَحَدَا الْحَادِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ارْفُقْ يَا أَنْجَشَةُ وَيْحَكَ بِالْقَوَارِيرِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۸۴۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک سفر میں تھے اور عورتیں آپ ﷺ سے آگے تھیں کہ اچانک ان کی سواریوں کو چلانے والے، ایک دوسری جگہ ہے کہ حدی خاں سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! شیشوں کے ساتھ نرمی کرو، یعنی عورتوں کی سواریاں آہستہ سے چلاؤ۔

(۲۰۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُّوذِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : فَزِعَ النَّاسُ فَرَكِبَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَرَسًا لأَبِي طَلْحَةَ بَطِيئًا ثُمَّ خَرَجَ يَرْكُضُ وَحْدَهُ فَرَكِبَ النَّاسُ يَرْكُضُونَ خَلْفَهُ فَقَالَ : لَنْ تُرَاعُوا إِنَّهُ لَبَحْرٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۸۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ گھبرائے تو نبی ﷺ ابوطلحہ کے سست گھوڑے پر سوار ہوئے۔ پھر آپ ﷺ نکلے، ایڑ لگا رہے تھے۔ لوگ بھی آپ کے بعد آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم گھبراؤ مت: یہ تو (گھوڑا) سمندر ہے۔

(۲۰۸۵۰) أَخْبَرَنَا ابْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ : كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَسًا لأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنْ كَانَ مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۸۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک مرتبہ گھبراہٹ کا عالم تھا تو نبی ﷺ ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے، اس کو مندوب کہا جاتا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: گھبراہٹ کے موقع پر ہم نے اس کو سمندر پایا۔

(۲۰۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى الْبَصِيرِ الَّذِي فِي بَنِي وَاقِفٍ نَعُودُهُ .

وَكَانَ رَجُلاً أَعْمَى كَذَا قَالَ. [منکر]

(۲۰۸۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ بصیر کی طرف چلو تا کہ ہم اس کی تیمارداری کریں۔ اور وہ نابینا شخص تھے۔

(۲۰۸۵۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى أَبُو يَحْيَى النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقُولُ لأَصْحَابِهِ :اذْهَبُوا بِنَا إِلَى بَنِي وَاقِفٍ نَزُورُ الْبَصِيرَ.

قَالَ سُفْيَانُ وَهُمْ حَيٌّ مِنَ الأَنْصَارِ وَكَانَ مَحْجُوبَ الْبَصَرِ كَذَا أَتَى بِهِ مَوْصُولاً وَالصَّحِيحُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [منکر]

(۲۰۸۵۲) حضرت جبیر بن مطعم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے صحابہ سے ہمارے ساتھ بنو واقف کی طرف چلو تاکہ ہم بصیر کی زیارت کریں۔ سفیان فرماتے ہیں کہ وہ ایک انصاری قبیلہ سے تھے اور آنکھوں سے اندھے تھے۔

(۲۰۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَخْتَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْجَعْدِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ -ﷺ-: يَا بُنَيَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۵۱]

(۲۰۸۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے!

(۴۶) بَاب لاَ تُقْبَلُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلاَ خَائِنَةٍ وَلاَ ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَلاَ ظَنِينٍ وَلاَ خَصْمٍ

خائن مرد، خائنہ عورت، اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والے، تہمت لگانے والے، جھگڑا کرنے والے کی شہادت قبول نہ ہوگی

(۲۰۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْعَطَّارِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ :مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَدَّ شَهَادَةَ الْخَائِنِ وَالْخَائِنَةِ وَذِي الْغِمْرِ عَلَى أَخِيهِ وَرَدَّ شَهَادَةَ الْقَانِعِ لأَهْلِ الْبَيْتِ يَعْنِي التَّابِعَ وَأَجَازَهَا عَلَى غَيْرِهِمْ. [حسن]

(۲۰۸۵۴) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: خائن مرد، خائنہ عورت، اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والے اور غلام کی گواہی آقا کے حق میں قبول نہ کی جائے گی۔ دوسرے کے بارے میں جائز ہے۔

(۲۰۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَأَجَازَهَا لِغَيْرِهِمْ وَلَمْ يَقُلْ يَعْنِی التَّابِعَ. [حسن۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۸۵۵) محمد بن راشد نے اپنی سند سے اس طرح ہی ذکر کیا ہے، لیکن وہ کہتے ہیں: دوسرے کے بارے میں اس کی گواہی جائز ہے، خادم کے الفاظ نہیں بولے۔

(۲۰۸۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِیٍّ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى الصَّیْدَاوِیُّ بِصَیْدَا حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِیُّ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ یَحْیَى بْنِ عُبَیْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ یَحْیَى بْنِ عُبَیْدٍ الْخُزَاعِیُّ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوسَى بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلاَ خَائِنَةٍ وَلاَ زَانٍ وَلاَ زَانِیَةٍ وَلاَ ذِی غِمْرٍ عَلَى أَخِیهِ.
زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِی رِوَایَتِهِ : فِی الإِسْلاَمِ. [حسن]

(۲۰۸۵۶) سلیمان بن موسیٰ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خائن مرد اور عورت، زانی مرد اور عورت اور اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والے کی گواہی قبول نہ ہوگی۔

(ب) ابو عبداللہ کی روایت میں ہے اسلام کے بارے میں۔

(۲۰۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِی حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الزَّنْجِیِّ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلاَءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ یَذْكُرُ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ ذِی الْخُلَّةِ وَلاَ ذِی الْجِنَّةِ وَلاَ ذِی الْحِنَّةِ الْمَحْقُودِ. كَذَا قَالَ. [ضعیف]

(۲۰۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دوست، مجنون اور کینہ والے مجنون کی شہادت بھی قبول نہ ہوگی۔

(۲۰۸۵۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ ذِی الْجِنَّةِ وَالظِّنَّةِ. الظِّنَّةُ أَحْفَظُ مِنَ الْخُلَّةِ. [ضعیف]

(۲۰۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تہمت لگانے والے اور مجنون کی شہادت قبول نہ ہوگی۔

(۲۰۸۵۹) وَأَصَحُّ مَا رُوِیَ فِی هَذَا الْبَابِ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلاً مَا أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا

جَدِّی أَبُو مُحَمَّدٍ یَحْیَی بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو عَلِیٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ عَنِ الْحَکَمِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْبَأَنَا الأَعْرَجُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ ذِی الظِّنَّةِ وَالْحِنَةِ وَالْجِنَّةِ.

الْجِنَّةُ الْجُنُونُ وَالْحِنَةُ الَّذِی یَکُونُ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهُ عَدَاوَةٌ لاَ أَدْرِی هَذَا التَّفْسِیرَ مِنْ قَوْلِ مَنْ مِنْ هَؤُلاَءِ الرُّوَاةِ وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُرْسَلٌ فِی الْخَصْمِ وَالظَّنِینِ. [ضعیف]

(۲۰۸۵۹) اعرج فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تہمت لگانے والے، مجنون اور ایک دوسرے کے خلاف عداوت رکھنے والے کی شہادت قبول نہ ہوگی۔

(۲۰۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْکَارِزِیُّ أَنْبَأَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ عَنْ أَبِی عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ مُنَادِیًا حَتَّی انْتَهَی إِلَی الثَّنِیَّةِ أَنَّهُ لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَصْمٍ وَلاَ ظَنِینٍ وَالْیَمِینُ عَلَی الْمُدَّعَی عَلَیْهِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ مَعَ حَدِیثِ الأَعْرَجِ فِی الْمَرَاسِیلِ. [ضعیف]

(۲۰۸۶۰) طلحہ بن عبداللہ بن عوف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اعلان کرنے والے کو روانہ کیا اور خود ثنیہ کی طرف چلے گئے۔ فرمایا: جھگڑا کرنے والے اور تہمت لگانے والے کی گواہی قبول نہ ہوگی، مدعی اور قسم مدعی علیہ پر ہے۔

(۲۰۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَکِّی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا مَالِکٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَصْمٍ وَلاَ ظَنِینٍ.

[ضعیف]

(۲۰۸۶۱) امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جھگڑا کرنے والے، اور تہمت لگانے والے کی شہادت قبول نہ کی جائے۔

(۴۷) باب مَنْ قَالَ لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ وَالْوَلَدِ لِوَالِدِیهِ

باپ کی بیٹے کے حق میں اور بیٹے کی باپ کے حق میں گواہی قبول نہیں

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لأَنَّهُ مِنْ آبَائِهِ فَإِنَّمَا یَشْهَدُ لِشَیْءٍ هُوَ مِنْهُ وَإِنَّ بَنِیهِ هُمْ مِنْهُ فَکَأَنَّهُ شَهِدَ لِبَعْضِهِ.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بیٹا باپ کا جز ہوا کرتا ہے تو گویا وہ اپنے بعض حصہ کے لیے گواہی دے رہا ہے۔

(۲۰۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَیْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِیدِ الطَّیَالِسِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِی مُلَیْکَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي مَنْ آذَاهَا فَقَدْ آذَانِي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۸۶۲) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ میرا حصہ ہے۔ جس نے اس کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔

(۲۰۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي سُوَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ زَعَمَتِ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ وَهُوَ مُحْتَضِنٌ أَحَدَ ابْنَيِ ابْنَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ : وَاللَّهِ إِنَّكُمْ لَتُجَهِّلُونَ وَتُجَبِّنُونَ وَتُبَخِّلُونَ وَإِنَّكُمْ لَمِنْ رَيْحَانِ اللَّهِ .وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بُطْحَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ : جَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَسْتَبِقَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ :إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ مَحْزَنَةٌ. [ضعیف]

(۲۰۸۶۳) عثمان بن مظعون کی بیوی خولہ بنت حکیم فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے نواسوں کو سینے لگاتے ہوئے نکلے اور فرما رہے تھے کہ تم جہالت میں رہتے ہو، تم دور رہتے ہو، تم بخل کرتے ہو۔ بیشک یہ تو اللہ کے پھول ہیں۔

(ب) یعلی بن منیہ ثقفی فرماتے ہیں کہ حسن و حسین دونوں نبی ﷺ کی طرف دوڑتے ہوئے آئے۔ آپ ﷺ نے ان کو سینے سے لگالیا۔ پھر فرمایا: بچے بخیلی، بزدلی اور غمگینی کا باعث ہیں۔

(۲۰۸۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّبَاطِيُّ فِي رَجَبٍ سَنَةَ سِتٍّ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي عُبَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْجَزِيرَةِ يُقَالُ لَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلاَ خَائِنَةٍ وَلاَ ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَلاَ ظَنِينٍ فِي وَلاَءٍ وَلاَ قَرَابَةٍ وَلاَ الْقَانِعِ مَعَ أَهْلِ الْبَيْتِ لَهُمْ .

لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيٍّ وَفِي رِوَايَةِ الرَّبَاطِيِّ وَلاَ ظَنِينٍ وَلاَ مُتَّهَمٍ بِقَرَابَةٍ وَالأَوَّلُ أَصَحُّ. يَزِيدُ هَذَا ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۲۰۸۶٤) ابراہیم بن محمد رباطی رجب ۲۶۳ھ کو بیان کرتے ہیں کہ ابو عبید پر پڑھا گیا۔

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خائن مرد اور خائنہ عورت، اپنے بھائی کے خلاف

کینہ رکھنے والے، نسبت اور رشتہ داری میں تہمت لگانے والے اور خادم کی آقا کے حق میں گواہی قبول نہ کی جائے گی۔

(۲۰۸۶۵) وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ لاَ تَجُوزَ شَهَادَةُ خَصْمٍ وَلاَ ظَنِينٍ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۲۰۸۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ رَجُلٍ وَلِيَ يَتِيمًا هَلْ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ؟ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: مَضَتِ السُّنَّةُ فِي الإِسْلاَمِ أَنْ لاَ تَجُوزَ شَهَادَةُ خَصْمٍ وَلاَ ظَنِينٍ وَلاَ شَهَادَةُ خَصْمٍ لِمَنْ يُخَاصِمُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا اللَّفْظُ فِي الْقَرَابَةِ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَدْ مَضَى بِإِسْنَادِهِ

وَرُوِّينَا رَدَّ شَهَادَةِ الظَّنِينِ مُطْلَقًا مِنْ وَجْهَيْنِ مُرْسَلَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً إِلاَّ أَنَّ فِيهِ ضَعْفًا وَهُوَ يَقْوَى بِالْمُرْسَلَيْنِ مَعَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۰۸۶۶) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ اسلام کا طریقہ گزر چکا کہ جھگڑالو اور ناقابل اعتبار آدمی کی شہادت قبول نہ کی جائے گی اور جھگڑا کرنے والے کی شہادت اپنے مخالف کے بارے میں قبول نہ کی جائے گی۔

(۴۸) باب مَا جَاءَ فِي شَهَادَةِ الأَخِ لأَخِيهِ

بھائی کی شہادت بھائی کے بارے میں

(۲۰۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الأَخِ لأَخِيهِ إِذَا كَانَ عَدْلاً.

[صحيح]

(۲۰۸۶۷) شعبی فرماتے ہیں کہ قاضی شریح بھائی کی شہادت بھائی کے حق میں قبول کر لیتے تھے جب وہ عادل ہو۔

(۲۰۸۶۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ الأَخِ لأَخِيهِ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي يَحْيَى السَّاجِيِّ أَنَّهُ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَشُرَيْحٍ وَالْحَسَنِ وَالشَّعْبِيِّ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ وَالزُّهْرِيُّ: تَجُوزُ شَهَادَةُ الزَّوْجِ وَالْمَرْأَةِ. [ضعيف]

(۲۰۸۶۸) حضرت عمر بن عبد العزیز بھائی کی شہادت بھائی کے حق میں جائز خیال کرتے تھے۔
(ب) حضرت حسن اور زہری میاں بیوی کی شہادت کو بھی جائز خیال کرتے تھے۔

(۴۹) باب مَا تُرَدُّ بِهِ شَهَادَةُ أَهْلِ الأَهْوَاءِ

خواہشات کے پیروکار کی شہادت رد کی جائے گی

قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا هُوَ إِظْهَارُ مَنْ أَظْهَرَ مِنْهُمْ نَفْيَ صِفَاتِ اللَّهِ تَعَالَى الَّتِي قَدْ وَرَدَ الْكِتَابُ بِهَا وَدَلَّتِ السُّنَّةُ الْمُسْتَفِيضَةُ مَعَ إِجْمَاعِ سَلَفِ هَذِهِ الأُمَّةِ عَلَى إِثْبَاتِهَا نَحْوَ الْكَلاَمِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعِلْمِ وَالْمَشِيئَةِ وَأَنَّ الأَفْعَالَ كُلَّهَا لِلَّهِ تَعَالَى مَخْلُوقَةٌ فَقَدْ جَاءَ تِ الأَخْبَارُ بِتَكْفِيرِ مُنْكِرِيهَا وَتَبَرَّأَ سَلَفُ هَذِهِ الأُمَّةِ مِنْ مَذْهَبِ أَهْلِ الأَهْوَاءِ فِيهَا.

بعض لوگوں نے اللہ کی صفات جو کتاب وسنت میں آئی ہیں ان کا رد کیا ہے، جیسے کلام، قدرت، علم ومشیت اور افعال سارے مخلوق ہیں، ان کا انکار کرنے والوں کو کام قرار دیا گیا ہے اور اس امت کے سلف صالحین اس طرح کے لوگوں سے بری ہیں۔

(۲۰۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً فِي جَامِعِ الْمَنْصُورِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْقَدَرِيَّةُ مَجُوسُ هَذِهِ الأُمَّةِ إِنْ مَرِضُوا فَلاَ تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلاَ تَشْهَدُوهُمْ .

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ هَكَذَا. [ضعيف]

(۲۰۸۶۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ قدریہ اس امت کے مجوسی ہیں۔ اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی تیمارداری نہ کرو۔ اگر وہ مر جائیں تو ان کا نماز جنازہ نہ پڑھو۔

(۲۰۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ مَجُوسًا وَإِنَّ مَجُوسَ هَذِهِ الأُمَّةِ الَّذِينَ يَقُولُونَ لاَ قَدَرَ فَمَنْ مَرِضَ مِنْهُمْ فَلاَ تَعُودُوهُ وَمَنْ مَاتَ مِنْهُمْ فَلاَ تَشْهَدُوهُ وَهُمْ شِيعَةُ الدَّجَّالِ وَحَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُلْحِقَهُمْ بِهِ .

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ. وَالَّذِي رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَحُذَيْفَةَ فِي

تكْفِيرِ الْقَدَرِيَّةِ نَصًّا مَوْجُودٌ دَلَالَةٌ ظَاهِرَةٌ فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الإِيمَانِ مَعَ تَبَرِّى ابْنِ عُمَرَ مِمَّنْ نَفَى الْقَدَرَ. [ضعيف]

(۲۰۸۷۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر امت کے مجوس ہوتے ہیں اور اس امت کے مجوسی قدریہ (یعنی تقدیر کے منکر) ہیں، نہ ان کی تیمارداری کرو اور نہ ہی ان کے جنازے میں شامل ہو۔ یہ دجال کا گروہ ہے اللہ کے ذمہ ہے کہ ان کو ان کے ساتھ ملا دے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے ایمان کے متعلق نقل فرماتے ہیں: جو تقدیر کا منکر ہے وہ ایمان سے خالی ہے۔

(۲۰۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُرَيْدَةَ يُحَدِّثُ: أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ قَالَ كَانَ أَوَّلُ مَنْ قَالَ فِي الْقَدَرِ فِي الْبَصْرَةِ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ فَانْطَلَقْنَا حُجَّاجًا أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمَّا قَدِمْنَا قُلْنَا لَوْ لَقِينَا بَعْضَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلْنَاهُ عَمَّا يَقُولُ هَؤُلاَءِ الْقَوْمُ فِي الْقَدَرِ قَالَ فَوَافَقْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فِي الْمَسْجِدِ فَاكْتَنَفْتُهُ أَنَا وَصَاحِبِي أَحَدُنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ قَالَ يَحْيَى فَظَنَنْتُ أَنَّ صَاحِبِي يَكِلُ الْكَلاَمَ إِلَيَّ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ ظَهَرَ قِبَلَنَا نَاسٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَعْرِفُونَ الْعِلْمَ يَزْعُمُونَ أَنْ لاَ قَدَرَ وَأَنَّمَا الأَمْرُ أُنُفٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَإِذَا لَقِيتُمْ أُولَئِكَ فَأَخْبِرُوهُمْ أَنِّي بَرِىءٌ مِنْهُمْ وَأَنَّهُمْ مِنِّي بُرَآءُ وَالَّذِي يَحْلِفُ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَوْ أَنَّ لأَحَدِهِمْ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا فَأَنْفَقَهُ مَا قَبِلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لاَ يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلاَ نَعْرِفُهُ حَتَّى جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَسْنَدَ رُكْبَتَهُ إِلَى رُكْبَتِهِ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الإِسْلاَمِ مَا الإِسْلاَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الإِسْلاَمُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَتُقِيمَ الصَّلاَةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ السَّبِيلَ. فَقَالَ الرَّجُلُ صَدَقْتَ قَالَ عُمَرُ عَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الإِيمَانِ مَا الإِيمَانُ؟ فَقَالَ: الإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ. فَقَالَ: صَدَقْتَ. فَقَالَ: أَخْبِرْنِي عَنِ الإِحْسَانِ. فَقَالَ: الإِحْسَانُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ. قَالَ فَحَدِّثْنِي عَنِ السَّاعَةِ مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا الْمَسْئُولُ بِأَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ. قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَتِهَا.

قَالَ : أَنْ تَلِدَ الأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبِنَاءِ . ثُمَّ انْطَلَقَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَلَبِثْتُ ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا عُمَرُ مَا تَدْرِي مَنِ السَّائِلُ؟ . قُلْتُ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ : ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۸۷۱) عبداللہ بن بریدہ حضرت یحییٰ بن یعمر سے نقل فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے بصرہ میں معبد جہنی نے تقدیر کا انکار کیا۔ میں اور حمید بن عبدالرحمن حج کو چلے۔ جب ہم آئے تو ہم نے کہا: ہم صحابہ سے اس کے بارے میں سوال کریں گے جو تقدیر کا انکار کرتے ہیں۔ ہم نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو مسجد میں پالیا تو ہم نے ان کو دائیں اور بائیں سے گھیر لیا، یحییٰ کہتے ہیں کہ میرے ساتھیوں نے کلام کے لیے میرا انتخاب کیا۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! ہمارے علاقہ میں کچھ ایسے لوگ ظاہر ہوئے ہیں، جو قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور علم کو جانتے ہیں اور تقدیر کے منکر ہیں اور معاملہ مشکل ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم ان سے ملو تو کہہ دینا: میں ان سے بری ہوں اور وہ مجھ سے بری ہیں اور حضرت عبداللہ نے قسم کھا کر فرمایا: اگر ایسے لوگ احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کریں تو اللہ ان سے قبول نہ فرمائیں گے، یہاں تک کہ وہ اچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہ لائیں۔ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک سفید کپڑوں والا۔ سخت سیاہ بالوں والا، اس پر سفر کے نشانات بھی نہ تھے۔ ہم میں سے کوئی اس کو جانتا بھی نہ تھا۔ وہ نبی ﷺ کے گھٹنوں کے ساتھ گھٹنے ملا کر بیٹھ گیا اور اپنی ہتھیلیاں نبی ﷺ کے رانوں پر رکھ دیں، پھر کہا: اے محمد ﷺ! مجھے اسلام کے بارے میں خبر دو، اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کر، زکوٰۃ ادا کر، رمضان کے روزے رکھ، اگر طاقت ہو تو بیت اللہ کا حج کر۔ اس آدمی نے کہا: آپ ﷺ نے سچ فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے تعجب کیا کہ خود سوال کرتا ہے پھر تصدیق بھی خود کرتا ہے، پھر اس نے کہا: اے محمد ﷺ! مجھے ایمان کے بارے میں خبر دو ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ، فرشتوں پر ایمان لانا اس کے رسولوں، آخرت کے دن اور اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لانا۔ اس نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے کہا: احسان کے بارے میں مجھے خبر دو۔ فرمایا: اللہ کی عبادت اس انداز سے کرنا کہ آپ اس کو دیکھ رہے ہو، اگر یہ نہ ہو تو گویا وہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ اس نے کہا: مجھے قیامت کے بارے میں بیان کرو۔ فرمایا: جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس نے کہا: اس کی علامات کے بارے میں بتاؤ۔ فرمایا کہ لونڈی اپنے آقا کو جنم دے گی اور آپ دیکھیں گے کہ ننگے پاؤں، ننگے ن، فقیر، بکریوں کے چرواہے وہ عمارتوں کے بنانے میں فخر کریں گے، پھر وہ چلا گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں تین ن تک ٹھہرا رہا۔ پھر مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! جانتے ہو سائل کون تھا؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول جانتے ں۔ فرمایا: یہ جبرئیل تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔

(۲۰۸۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

أَنْبَأَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ كَهْمَسٍ وَغَيْرِهِ
وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَشَوَاهِدُهُ كَثِيرَةٌ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ وَأَبِي ذَرٍّ وَغَيْرِهِمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُجَالِسُوا أَهْلَ الْقَدَرِ وَلاَ تُفَاتِحُوهُمْ.
أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنِ الْمُقْرِءِ. [ضعيف]

(۲۰۸۷۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قدریہ کے ساتھ نہ بیٹھو اور نہ تم ان سے فیصلہ جات کراؤ۔

(۲۰۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو سِنَانٍ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ خَالِدٍ الْحِمْصِيَّ يُحَدِّثُنَا عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ : وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنَ الْقَدَرِ فَأَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنَ الْقَدَرِ خِفْتُ أَنْ يَكُونَ فِيهِ هَلاَكُ دِينِي وَأَمْرِي فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ لَهُمْ خَيْرًا مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ أَنَّ لَكَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قَبِلَهُ اللَّهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِذَا مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ وَلاَ عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ أَخِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَتَسْأَلَهُ.
فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ
قَالَ إِسْحَاقُ قَصَّ الْقِصَّةَ كُلَّهَا كَمَا قَالَ غَيْرَ أَنِّي اخْتَصَرْتُهُ وَقَالَ لِي لاَ عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ فَتَسْأَلَهُ.
فَأَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ فَسَأَلْتُهُ وَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ ائْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَلْهُ.
فَأَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ أَنَّ

لَکَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا أَنْفَقْتَهُ فِی سَبِیلِ اللَّهِ مَا قَبِلَهُ اللَّهُ مِنْکَ حَتَّی تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُخْطِئَکَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُصِیبَکَ وَأَنَّهُ إِنْ مَاتَ عَلَی غَیْرِ هَذَا دَخَلَ النَّارَ .

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِی کِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَثِیرٍ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ عَنْ أَبِی سِنَانٍ. وَرُوِّینَا فِی ذَلِکَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَسَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ وَغَیْرِهِمْ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحیح]

(۲۰۸۷۴) ابن دیلمی فرماتے ہیں کہ تقدیر کے بارے میں میرے دل میں شک سا پیدا ہوا تو میں ابی بن کعب کے پاس آ گیا اور میں نے کہا: اے ابومنذر! میرے دل میں تقدیر کے بارے میں کچھ واقع ہوا، میں خطرہ محسوس کرتا ہوں کہ میرا دین برباد نہ ہو جائے، اس نے کہا: اے بھتیجے! اگر اللہ آسمانوں اور زمین والوں کو عذاب دینا چاہے تو وہ اس میں ظالم نہیں ہے۔ اگر وہ رحمت کرے تو اس کی رحمت سب سے زیادہ وسیع ہے، اگر آپ کے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو اس کو خرچ کر دیں تو اللہ قبول نہ فرمائیں گے اگر تیرا تقدیر پر ایمان نہ ہوا اور آپ جان لیں جو آپ کو پہنچنے والا ہے پہنچ کر رہے گا اور جو نہیں ملنا وہ آپ کو نہ مل سکے گا۔ اگر آپ تقدیر کے عقیدہ کے بغیر مر گئے تو جہنم میں جاؤ گے اور جب میرے بھائی عبداللہ بن مسعود آئیں تو ان سے سوال کر لینا۔ پھر میں عبداللہ مسعود کے پاس آیا، ان سے سوال کیا تو انہوں نے بھی ویسا ہی جواب دیا۔

اسحاق فرماتے ہیں انہوں نے فرمایا: حذیفہ بن یمان کے پاس جا کر سوال کرنا۔ میں حذیفہ بن یمان کے پاس آیا، اس نے بھی مجھے ایسا ہی جواب دیا اور وہ مجھ سے کہنے لگے: زید بن ثابت کے پاس جانا، میں زید بن ثابت کے پاس آیا میں نے ان سے سوال کیا، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اگر اللہ آسمانوں اور زمین والوں کو عذاب دینا چاہے تو وہ اس میں ظالم نہ ہو گا، اگر وہ رحمت کرنا چاہے تو اس کی رحمت تمام اعمال سے بہتر ہے۔ اگر تیرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو آپ خرچ کریں تو اللہ قبول نہ فرمائیں گے جب تک آپ کا تقدیر پر ایمان نہ ہو۔ آپ جان لیں جو آپ کو پہنچنے والا ہے وہ پہنچ کر ہی رہے گا اور جس نے آپ سے خطا کی وہ آپ کو نہ پہنچ سکے گا۔ اگر اس عقیدہ پر فوت نہ ہوا تو جہنم میں جائے گا۔

(۲۰۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ فِی کِتَابِ السُّنَنِ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ الْهُذَلِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ رَبَاحٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ أَبِی عَبْلَةَ عَنْ أَبِی حَفْصَةَ قَالَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ لاِبْنِهِ: یَا بُنَیَّ إِنَّکَ لَنْ تَجِدَ طَعْمَ حَقِیقَةِ الإِیمَانِ حَتَّی تَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُخْطِئَکَ وَمَا أَخْطَأَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُصِیبَکَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ: إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْقَلَمَ فَقَالَ لَهُ اکْتُبْ قَالَ رَبِّ وَمَاذَا أَکْتُبُ قَالَ اکْتُبْ مَقَادِیرَ کُلِّ شَیْءٍ حَتَّی تَقُومَ السَّاعَةُ.

[صحیح۔ احمد ۲۲۱۹۷]

یَا بُنَیَّ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ: مَنْ مَاتَ عَلَی غَیْرِ هَذَا فَلَیْسَ مِنِّی.

(۲۰۸۷۵) عبادہ بن صامت اپنے بیٹے سے فرماتے ہیں: اے میرے بیٹے! آپ ایمان کے ذائقے کو نہیں پا سکتے۔ یہاں تک

کہ جو چیز آپ کو پہنچنے والی ہے، وہ پہنچ کر ہی رہے گی۔ جو نہیں پہنچنی وہ کبھی نہ پہنچ سکے گی۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے ہیں: اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا اور فرمایا: لکھ۔ اس نے کہا: اے میرے رب! میں کیا لکھوں؟ فرمایا: قیامت تک ہر چیز کی تقدیر لکھ دو۔

اے میرے بیٹے! جو اس عقیدہ کے بغیر مرا اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۲۰۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ الأَزْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الإِيمَانِ بِالْقَدَرِ قَالَ تَعْلَمُ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ.

(۲۰۸۷۶) ابوحجاج ازدی حضرت سلمان سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے تقدیر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمانے لگے: تو جان لے جو تجھے پہنچنے والا ہے، وہ پہنچ کر ہی رہے گا۔ جو نہیں پہنچا وہ کبھی نہ ملے گا۔ [ضعیف]

(۲۰۸۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ خَطَبَ النَّاسَ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ فَقَالَ :لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ.

(۲۰۸۷۷) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں منبر پر خطبہ ارشاد فرمایا: اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں جو اچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا۔ [ضعیف]

(۲۰۸۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ يَجِدُ عَبْدٌ طَعْمَ الإِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ. [ضعیف]

(۲۰۸۷۸) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جو بندہ تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا، وہ ایمان کا ذائقہ نہیں چکھ سکتا۔

(۲۰۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : أَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ بِرَجُلٍ فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ هَذَا يُكَلِّمُكَ فِي الْقَدَرِ قَالَ أَدْنِهِ مِنِّي فَقُلْتُ هُوَ ذَا تُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَهُ قَالَ إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَدْنَيْتَهُ مِنِّي لَوَضَعْتُ يَدِي فِي عُنُقِهِ فَلَمْ يُفَارِقْنِي حَتَّى أَدُقَّهَا. [صحیح]

(۲۰۸۷۹) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں ایک آدمی کو لے کر ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، میں نے کہا: یہ تقدیر کے بارے میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہے، فرمانے لگے: اس کو میرے قریب کر دو۔ میں نے کہا: کیا آپ اس کے قتل کا ارادہ رکھتے ہیں؟ فرمانے لگے: اگر آپ اس کو میرے قریب کر دیتے تو میں اپنا ہاتھ اس کی گردن پر رکھ دیتا اور اس وقت تک جدا نہ کرتا جب تک اس کو کچل

نہ دیتا۔

(۲۰۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بُرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ :أَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ يَنْزِعُ فِي زَمْزَمَ قَدِ ابْتَلَّتْ أَسَافِلُ ثِيَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ تُكُلِّمَ فِي الْقَدَرِ فَقَالَ :أَوَقَدْ فَعَلُوهَا؟ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ إِلاَّ فِيهِمْ ﴿ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ﴾ [القمر ۴۸۔ ۴۹] أُولَئِكَ شِرَارُ هَذِهِ الأُمَّةِ لاَ تَعُودُوا مَرْضَاهُمْ وَلاَ تُصَلُّوا عَلَى مَوْتَاهُمْ إِنْ أَرَيْتَنِي أَحَدًا مِنْهُمْ فَقَأْتُ عَيْنَيْهِ بِإِصْبَعَيَّ هَاتَيْنِ. [حسن]

(۲۰۸۸۰) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ آب زمزم نکال رہے تھے۔ ان کے کپڑوں کے نیچے والا حصہ تر ہو چکا تھا۔ میں نے کہا: تقدیر کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ فرمانے لگے: کیا؟ انہوں نے ایسا کیا ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ فرمانے لگے: اللہ کی قسم! یہ آیت ان کے بارے میں نازل ہوئی: ﴿ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ٥ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ٥﴾ [القمر ۴۸۔ ۴۹] یہ اس امت کے بدترین لوگ ہیں۔ ان کے بیماروں کی تیمارداری نہ کرو۔ ان کی نماز جنازہ نہ پڑھو۔ اگر ان میں سے میں کسی کو دیکھ لیتا تو اپنی انگلیوں کے ساتھ ان کی آنکھیں نکال دیتا۔

(۲۰۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ :كَانَ لاِبْنِ عُمَرَ صَدِيقٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُكَاتِبُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَكَلَّمْتَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقَدَرِ فَإِيَّاكَ أَنْ تَكْتُبَ إِلَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ يُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ . [صحيح]

(۲۰۸۸۱) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا اہل شام کا رہنے والا ایک دوست تھا جو ان کو خط وغیرہ لکھتا تھا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ آپ نے تقدیر کے بارے میں باتیں کی ہیں، آئندہ مجھے خط نہ لکھنا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے اندر ایسے لوگ ہوں گے جو تقدیر کا انکار کریں گے۔

(۲۰۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ أَنَّهُ قَالَ :أَدْرَكْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ. قَالَ طَاوُسٌ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَيْسُ أَوِ الْكَيْسُ وَالْعَجْزُ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ. [صحيح۔ مسلم ۲٦۵۵]

(۲۰۸۸۲) طاؤس یمانی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ فرماتے تھے کہ ہر چیز تقدیر کے مطابق ہے، طاؤس کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر چیز تقدیر کے ساتھ ہے حتی کہ عاجزی اور دانائی بھی۔

(۲۰۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :مَا رَأْيُكَ فِي هَؤُلاَءِ الْقَدَرِيَّةِ؟ قَالَ قُلْتُ أَرَى أَنْ تَسْتَتِيبَهُمْ فَإِنْ قَبِلُوا وَإِلاَّ عَرَضْتَهُمْ عَلَى السَّيْفِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ :ذَلِكَ رَأْيِي.

قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ أَيْضًا رَأْيِي. [صحیح۔ اخرجه مالك ١٦٦٥]

(۲۰۸۸۳) مالک اپنے چچا سہیل بن مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ چل رہا تھا، فرمانے لگے: قدریہ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کہنے لگے: میں ان سے توبہ طلب کروں گا، اگر وہ قبول کرلیں تو ٹھیک ورنہ میں ان کو تلوار پر پیش کروں گا تو عمر بن عبدالعزیز کہنے لگے: میری بھی یہی رائے ہے، امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میری بھی یہی رائے ہے۔

(۲۰۸۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ أَبُو سُهَيْلٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ لَهُ : مَا تَرَى فِي الَّذِينَ يَقُولُونَ لاَ قَدَرَ؟ قَالَ :أَرَى أَنْ يُسْتَتَابُوا فَإِنْ تَابُوا وَإِلاَّ ضُرِبَتْ أَعْنَاقُهُمْ. قَالَ عُمَرُ :ذَاكَ الرَّأْيُ فِيهِمْ لَوْ لَمْ تَكُنْ إِلاَّ هَذِهِ الآيَةُ الْوَاحِدَةُ كَفَى بِهَا ﴿ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ إِلاَّ مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴾ [الصافات ١٦١۔ ١٦٣]۔ [صحیح۔ اخرجه احمد]

(۲۰۸۸۴) ابو سہیل نافع بن مالک فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے ان سے کہا: قدریہ کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ فرمایا: ان سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے اگر توبہ کرلیں تو ٹھیک ورنہ ان کو قتل کر دیا جائے۔ عمر فرماتے ہیں: میری بھی یہی رائے تھی۔ یہ ایک آیت ہی کافی ہے: ﴿فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ٥ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ٥ إِلاَّ مَنْ هُوَ صَالِي الْجَحِيمِ ٥﴾ [الصافات ١٦١۔ ١٦٣] ''سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو خدا کے خلاف بہکا نہیں سکتے مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے اور ہم میں سے ہر ایک کا مقام مقرر ہے۔''

(۲۰۸۸٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَارِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَمَّاطُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِنْدِيُّ قَالَ :سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ وَسُئِلَ عَنِ الْقَدَرِيَّةِ فَقَالَ لاَ تُجَالِسُوهُمْ. [ضعیف]

(۲۰۸۸۵) حکم بن سلیمان کندی فرماتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے سنا، ان سے قدریہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو کہنے لگے: ان کے ساتھ نہ بیٹھا کرو۔

(۲۰۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ قَالَ سُئِلَ أَبِي وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الْقُرْآنِ فَقَالَ :الْقُرْآنُ كَلاَمُ اللَّهِ وَعِلْمُهُ وَوَحْيُهُ لَيْسَ بِمَخْلُوقٍ وَلَقَدْ ذَكَرَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ أَدْرَكْتُ مَشْيَخَتَنَا مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ أَدْرَكْتُ النَّاسَ مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً يَقُولُونَ اللَّهُ الْخَالِقُ وَمَا سِوَاهُ مَخْلُوقٌ وَالْقُرْآنُ كَلاَمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ أَبِي وَقَدْ أَدْرَكَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَجِلَّةَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْبَدْرِيِّينَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ مِثْلَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَجِلَّةِ التَّابِعِينَ وَعَلَى هَذَا مَضَى صَدْرُ هَذِهِ الأُمَّةِ. [صحیح]

(۲۰۸۸۶) ابوالحسن محمد بن اسحاق بن راہویہ جو مرو کے قاضی ہیں فرماتے ہیں کہ میرے والد سے سوال کیا گیا میں قرآن سن رہا تھا، انہوں نے کہا: قرآن اللہ کا کلام، یہ اس کی وحی اور علم ہے، مخلوق نہیں ہے۔ سفیان بن عیینہ حضرت عمر بن دینار سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے شیوخ کو ۷۰ سال تک پایا، وہ یہی کہتے تھے۔

(ب) سفیان بن عیینہ عمرو بن دینار سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا ۷۰ سال تک پایا، وہ کہا کرتے تھے کہ اللہ خالق باقی سب مخلوق اور قرآن اللہ کا کلام ہے۔

(۲۰۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ هُوَ بَغْدَادِيٌّ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :شَهِدْتُ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقَسْرِيَّ وَقَدْ خَطَبَهُمْ فِي يَوْمِ أَضْحَى بِوَاسِطٍ فَقَالَ :ارْجِعُوا أَيُّهَا النَّاسُ فَضَحُّوا تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنْكُمْ فَإِنِّي مُضَحٍّ بِالْجَعْدِ بْنِ دِرْهَمٍ فَإِنَّهُ زَعَمَ أَنَّ اللَّهَ لَمْ يَتَّخِذْ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلاً وَلَمْ يُكَلِّمْ مُوسَى تَكْلِيمًا سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُ الْجَعْدُ بْنُ دِرْهَمٍ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ فَذَبَحَهُ .

قَالَ أَبُو رَجَاءٍ وَكَانَ الْجَهْمُ أَخَذَ هَذَا الْكَلاَمَ مِنَ الْجَعْدِ بْنِ دِرْهَمٍ. [ضعیف]

(۲۰۸۸۷) عبدالرحمن بن محمد بن حبیب بن ابی حبیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں خالد بن عبداللہ قسری کے پاس آیا۔ انہوں نے واسط شہر میں عیدالاضحیٰ کا خطبہ ارشاد فرمایا، کہنے لگے: لوگو جاؤ قربانی کرو، اللہ تمہاری

قربانی قبول فرمائے، میں تو جعد بن ابراہیم کی قربانی کروں گا۔ اس کا خیال ہے کہ اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا دوست نہیں بنایا اور موسیٰ سے کلام نہیں ہوا۔ پھر منبر سے اتر کر اس کو ذبح کر ڈالا۔ ابو رجاء فرماتے ہیں کہ جعد بن ابراہیم سے جہم نے یہ کلام لی ہے۔

(۲۰۸۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَسْنُونُ الْبَنَّاءُ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ : سَأَلْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقُرْآنِ فَقَالَ كَلاَمُ اللَّهِ. قُلْتُ : فَمَخْلُوقٌ؟ قَالَ : لاَ. قُلْتُ : فَمَا تَقُولُ فِيمَنْ زَعَمَ أَنَّهُ مَخْلُوقٌ قَالَ : يُقْتَلُ وَلاَ يُسْتَتَابُ. [ضعيف]

(۲۰۸۸۸) قیس بن ربیع فرماتے ہیں کہ میں نے جعفر بن محمد سے قرآن کے بارے میں سوال کیا تو کہنے لگے: یہ اللہ کا کلام ہے، میں نے کہا: مخلوق؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے کہا: جو مخلوق کہتا ہے، اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کہنے لگے: قتل کیا جائے، توبہ کا مطالبہ بھی نہ کیا جائے۔

(۲۰۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْمُقْرِءُ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا تَقُولُ فِيمَنْ يَقُولُ الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ قَالَ عِنْدِي كَافِرٌ فَاقْتُلُوهُ.

وَقَالَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ فَسَأَلْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ وَابْنَ لَهِيعَةَ عَمَّنْ قَالَ الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ فَقَالاَ كَافِرٌ. [ضعيف]

(۲۰۸۸۹) یحییٰ بن خلف مقری فرماتے ہیں کہ میں مالک بن انس کے پاس تھا، ایک آدمی آیا، اس نے کہا: جو قرآن کو مخلوق کہے اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کہنے لگے: میرے نزدیک وہ کافر ہے اس کو قتل کر دو۔

(ب) یحییٰ بن خلف فرماتے ہیں کہ میں نے لیث بن سعد اور ابن لہیعہ سے سوال کیا: جو قران کو مخلوق کہتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ ان دونوں نے فرمایا: وہ کافر ہے۔

(۲۰۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ مُوسَى الْجُرْجَانِيَّ بِنَيْسَابُورَ يَقُولُ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ وَحَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ وَسُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ وَالْفُضَيْلَ بْنَ عِيَاضٍ وَشَرِيكَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَيَحْيَى بْنَ سُلَيْمٍ وَمُسْلِمَ بْنَ خَالِدٍ وَهِشَامَ بْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيَّ وَجَرِيرَ بْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَعَلِيَّ بْنَ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِدْرِيسَ وَحَفْصَ بْنَ غِيَاثٍ وَوَكِيعًا وَمُحَمَّدَ بْنَ فُضَيْلٍ وَعَبْدَ الرَّحِيمِ بْنَ سُلَيْمَانَ وَعَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيَّ وَإِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ وَحَاتِمَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْمُقْرِءَ وَجَمِيعَ مَنْ حَمَلْتُ عَنْهُمُ الْعِلْمَ يَقُولُونَ : الإِيمَانُ قَوْلٌ وَعَمَلٌ وَيَزِيدُ وَيَنْقُصُ وَالْقُرْآنُ كَلاَمُ اللَّهِ مِنْ صِفَةِ ذَاتِهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ وَمَنْ قَالَ إِنَّهُ مَخْلُوقٌ فَهُوَ كَافِرٌ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ

وَرُوِّينَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَيَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَمُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ وَأَبِي عُبَيْدٍ الْقَاسِمِ بْنِ سَلَّامٍ وَغَيْرِهِمْ مِنْ أَئِمَّتِنَا رَحِمَهُمُ اللَّهُ.

[ضعيف]

(۲۰۸۹۰) عبداللہ بن یزید مقری فرماتے ہیں کہ جن سے میں نے علم سیکھا ان تمام کا خیال ہے کہ ایمان قول، عمل کا نام ہے، اس میں اضافہ اور کمی ہوتی رہتی ہے اور قرآن اللہ کا کلام ہے۔ یہ اس کی صفت ہے مخلوق نہیں ہے اور جس نے کہا: مخلوق ہے وہ اللہ کے ساتھ کفر کرنے والا ہے۔

(۲۰۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَشْكِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا يُوسُفَ بِخُرَاسَانَ يَقُولُ: صِنْفَانِ مَا عَلَى الأَرْضِ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْهُمَا الْمُقَاتِلِيَّةُ وَالْجَهْمِيَّةُ. [ضعيف]

(۲۰۸۹۱) ابو یوسف خراسان میں فرماتے تھے کہ دو قسم کے لوگ مجھے سب سے زیادہ ناپسند ہیں: ① مقاتلیہ ② جہمیہ۔

(۲۰۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَبِيبٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْمَصَاحِفِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ الْحَسَنِ الْفَقِيهَ يَقُولُ: كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الْجَهْمِيَّةِ. [ضعيف]

(۲۰۸۹۲) محمد بن حسن فرماتے ہیں کہ جہمیہ کی شہادت جائز نہیں ہے۔

(۲۰۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ يَقُولُ لَمَّا كَلَّمَ الشَّافِعِيُّ حَفْصًا الْفَرْدَ فَقَالَ حَفْصٌ الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ قَالَ لَهُ الشَّافِعِيُّ كَفَرْتَ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ. [صحيح]

(۲۰۸۹۳) ربیع فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے حفص سے بات کی تو حفص کہنے لگے: قرآن مخلوق ہے، امام شافعی رحمہ اللہ فرمانے لگے: تو نے اللہ کے ساتھ کفر کیا ہے۔

(۲۰۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنِي حَمَلُ بْنُ عَمْرٍو الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فُورَشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَهْلٍ الرَّمْلِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنِ الْقُرْآنِ فَقَالَ لِي كَلاَمُ اللَّهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ قُلْتُ فَمَنْ قَالَ بِالْمَخْلُوقِ فَمَا هُوَ عِنْدَكَ قَالَ كَافِرٌ فَقُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُسْتَاذِيكَ قَالُوا مَا قُلْتَ قَالَ مَا لَقِيتُ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلاَّ قَالَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ مَخْلُوقٌ فَهُوَ كَافِرٌ عِنْدَهُمْ. [صحيح۔ الشافعي]

(۲۰۸۹۴) علی بن سہل رملی فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے قرآن کے بارے میں سوال کیا۔ کہنے لگے: وہ اللہ کا

کلام ہے مخلوق نہیں ہے۔ پوچھا: جو مخلوق کہے، آپ کے نزدیک اس کا کیا حکم ہے؟ کہنے لگے: وہ کافر ہے، میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے کہا: آپ کے اساتذہ کا کیا خیال ہے؟ فرماتے ہیں: وہ بھی یہی کہتے ہیں، جو قرآن کو مخلوق کہتے ہیں، وہ کافر ہیں۔

(۲۰۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ أَنْبَأَنَا أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ أَوْ فِيمَا أَجَازَ لِي مُشَافَهَةً حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ لأَنْ يَلْقَى اللَّهَ الْعَبْدُ بِكُلِّ ذَنْبٍ مَا خَلاَ الشِّرْكَ بِاللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَلْقَاهُ بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الأَهْوَاءِ وَذَلِكَ أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا يَتَجَادَلُونَ فِي الْقَدَرِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ اللَّهِ الْمَشِيئَةُ لَهُ دُونَ خَلْقِهِ وَالْمَشِيئَةُ إِرَادَةُ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا تَشَاءُ وْنَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ﴾ [الانسان ۳۰] فَأَعْلَمَ خَلْقَهُ أَنَّ الْمَشِيئَةَ لَهُ وَكَانَ يُثْبِتُ الْقَدَرَ. [صحیح۔ للشافعی]

(۲۰۸۹۵) ربیع فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا، وہ کہتے تھے کہ بندہ اللہ سے ملاقات کرے گا ہر گناہ لے کر سوائے شرک کے۔ بہتر ہے کہ اہل ہواء میں سے نہ ہو۔ اس طرح کی قوم آپ کے سامنے تقدیر کے بارے میں جھگڑا کیا۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مشیت اللہ کی ہے اس کی مخلوق کے علاوہ۔ اللہ کی مشیت سے مراد اللہ کا ارادہ ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَمَا تَشَاءُ وْنَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ﴾ [الانسان ۳۰] ''جو تم نہیں چاہتے، مگر وہ ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے۔'' مشیت بھی اللہ کی ہے اور اللہ ہی تقدیر کو ثابت کرتا ہے۔

(۲۰۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَطَّارُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سُئِلَ الشَّافِعِيُّ عَنِ الْقَدَرِ فَأَنْشَأَ يَقُولُ

مَا شِئْتَ كَانَ وَإِنْ لَمْ أَشَأْ وَمَا شِئْتُ إِنْ لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ
خَلَقْتَ الْعِبَادَ عَلَى مَا عَلِمْتَ فَفِي الْعِلْمِ يَجْرِي الْفَتَى وَالْمُسِنْ
عَلَى ذَا مَنَنْتَ وَهَذَا خَذَلْتَ وَهَذَا أَعَنْتَ وَذَا لَمْ تُعِنْ
فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَمِنْهُمْ سَعِيدٌ وَمِنْهُمْ قَبِيحٌ وَمِنْهُمْ حَسَنْ

[صحیح۔ للشافعی]

(۲۰۸۹۶) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ سے تقدیر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا:

وہی ہوتا ہے جو تو چاہتا ہے اگر میں نہ بھی چاہوں اور جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں ہوتا اگر تو نہ چاہے
تو نے اپنے علم کے مطابق بندوں کو پیدا کیا اور تیرے علم میں نوجوان اور بوڑھے سب چلتے ہیں
بعض پر تو احسان کرتا ہے اور بعض کو تو ذلیل کرتا ہے اور بعض کی تو مدد کرتا ہے اور بعض کی مدد نہیں کرتا
ان میں سے بعض بد بخت ہیں اور بعض نیک بخت ہیں اور بعض ان میں سے بدصورت ہیں اور بعض خوبصورت ہیں

(۲۰۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَحْمَدَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبُوَيْطِيَّ يَقُولُ مَنْ قَالَ الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ فَهُوَ كَافِرٌ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ﴾ فَأَخْبَرَ اللَّهُ أَنَّهُ يَخْلُقُ الْخَلْقَ بِكُنْ فَمَنْ زَعَمَ أَنَّ ﴿كُنْ﴾ مَخْلُوقٌ فَقَدْ زَعَمَ أَنَّ اللَّهَ يَخْلُقُ الْخَلْقَ بِخَلْقٍ. [صحیح۔ للبیوطی]

(۲۰۸۹۷) ربیع فرماتے ہیں کہ میں نے بیوطی سے سنا، وہ کہہ رہے تھے جس نے قرآن کو مخلوق کہا، وہ کافر ہے۔ اللہ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ﴾ جب ہم کسی چیز کے بارے میں کہتے ہیں: ہو جا وہ ہو جاتی۔ اللہ تعالیٰ نے خبر دی کہ وہ اپنی مخلوق کو لفظ ﴿كُنْ﴾ سے پیدا کرتا ہے بعض لوگوں کا گمان ہے کہ لفظ ﴿كُنْ﴾ بھی مخلوق ہے۔

(۲۰۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا مُحَمَّدٍ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ : الْقُرْآنُ كَلَامُ اللَّهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ. [صحیح۔ للمزنی]

(۲۰۸۹۸) یحییٰ بن زکریا فرماتے ہیں کہ میں نے مزنی سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں۔

(۲۰۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مُوسَى الْمَرْوَرُّوذِيَّ سَنَةَ خَمْسٍ وَتِسْعِينَ وَمِائَتَيْنِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْمُزَنِيِّ بِمِصْرَ جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَكُنَّا نَجْتَمِعُ عِنْدَهُ بِاللَّيْلِ فَنُلْقِي الْمَسْأَلَةَ فِيمَا بَيْنَنَا وَيَقُومُ لِلصَّلَاةِ فَإِذَا سَلَّمَ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَيَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ قِيلَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا بِمَاذَا تُجِيبُونَهُمْ وَيَعُودُ إِلَى صَلَاتِهِ فَقُمْنَا لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي فَتَقَدَّمْتُ أَنَا وَأَصْحَابٌ لَنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا نَحْنُ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَقَدْ نَشَأَ عِنْدَنَا قَوْمٌ يَقُولُونَ الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ وَلَسْنَا مِمَّنْ يَخُوضُ فِي الْكَلَامِ وَلَا نَسْتَفْتِيكَ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ إِلَّا لِدِينِنَا وَلِمَنْ عِنْدَنَا لِنُخْبِرَهُمْ عَنْكَ بِمَا تُجِيبُنَا فِيهِ فَقَالَ الْقُرْآنُ كَلَامُ اللَّهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ وَمَنْ قَالَ إِنَّ الْقُرْآنَ مَخْلُوقٌ فَهُوَ كَافِرٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَهَذَا مَذْهَبُ أَئِمَّتِنَا رَحِمَهُمُ اللَّهُ فِي هَؤُلَاءِ الْمُبْتَدِعَةِ الَّذِينَ حُرِمُوا التَّوْفِيقَ وَتَرَكُوا ظَاهِرَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ بِآرَائِهِمُ الْمُزَخْرَفَةِ وَتَأْوِيلَاتِهِمُ الْمُسْتَنْكَرَةِ.

وَقَدْ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عُمَرَ بْنَ أَحْمَدَ الْعَبْدُوِيَّ الْحَافِظَ يَقُولُ سَمِعْتُ زَاهِرَ بْنَ أَحْمَدَ السَّرْخَسِيَّ يَقُولُ لَمَّا قَرُبَ حُضُورُ أَجَلِ أَبِي الْحَسَنِ الأَشْعَرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي دَارِي بِبَغْدَادَ دَعَانِي فَقَالَ : اشْهَدْ عَلَيَّ أَنِّي لَا أُكَفِّرُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ هَذِهِ الْقِبْلَةِ لأَنَّ الْكُلَّ يُشِيرُونَ إِلَى مَعْبُودٍ وَاحِدٍ وَإِنَّمَا هَذَا اخْتِلَافُ الْعِبَارَاتِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَمَنْ ذَهَبَ إِلَى هَذَا زَعَمَ أَنَّ هَذَا أَيْضًا مَذْهَبُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَلَا تَرَاهُ قَالَ فِي كِتَابِ أَدَبِ الْقَاضِي ذَهَبَ النَّاسُ مَنْ تَأَوَّلَ الْقُرْآنَ وَالأَحَادِيثَ وَالْقِيَاسَ أَوْ مَنْ ذَهَبَ مِنْهُمْ إِلَى أُمُورٍ

اخْتَلَفُوا فِيهَا فَتَبَايَنُوا فِيهَا تَبَايُنًا شَدِيدًا وَاسْتَحَلَّ فِيهَا بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ بَعْضَ مَا تَطُولُ حِكَايَتُهُ وَكُلُّ ذَلِكَ مُتَقَادِمٌ مِنْهُ مَا كَانَ فِي عَهْدِ السَّلَفِ وَبَعْدَهُمْ إِلَى الْيَوْمِ فَلَمْ نَعْلَمْ أَحَدًا مِنْ سَلَفِ هَذِهِ الأُمَّةِ يُقْتَدَى بِهِ وَلاَ مِنَ التَّابِعِينَ بَعْدَهُمْ رَدَّ شَهَادَةَ أَحَدٍ بِتَأْوِيلٍ وَإِنْ خَطَّأَهُ وَضَلَّلَهُ ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ إِلَى أَنْ قَالَ وَشَهَادَةُ مَنْ يَرَى الْكَذِبَ شِرْكًا بِاللَّهِ أَوْ مَعْصِيَةً لَهُ يُوجِبُ عَلَيْهَا النَّارَ أَوْلَى أَنْ تَطِيبَ النَّفْسُ عَلَيْهَا مِنْ شَهَادَةِ مَنْ يُخَفِّفُ الْمَأْثَمَ فِيهَا قَالُوا وَالَّذِي رُوِّينَا عَنِ الشَّافِعِيِّ وَغَيْرِهِ مِنَ الأَئِمَّةِ مِنْ تَكْفِيرِ هَؤُلاَءِ الْمُبْتَدِعَةِ فَإِنَّمَا أَرَادُوا بِهِ كُفْرًا دُونَ كُفْرٍ وَهُوَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ) قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّهُ لَيْسَ بِالْكُفْرِ الَّذِي تَذْهَبُونَ إِلَيْهِ إِنَّهُ لَيْسَ بِكُفْرٍ يَنْقُلُ عَنْ مِلَّةٍ وَلَكِنْ كُفْرٌ دُونَ كُفْرٍ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَكَأَنَّهُمْ أَرَادُوا بِتَكْفِيرِهِمْ مَا ذَهَبُوا إِلَيْهِ مِنْ نَفْيِ هَذِهِ الصِّفَاتِ الَّتِي أَثْبَتَهَا اللَّهُ تَعَالَى لِنَفْسِهِ وَجُحُودِهِمْ لَهَا بِتَأْوِيلٍ بَعِيدٍ مَعَ اعْتِقَادِهِمْ إِثْبَاتَ مَا أَثْبَتَ اللَّهُ تَعَالَى فَعَدَلُوا عَنِ الظَّاهِرِ بِتَأْوِيلٍ فَلَمْ يَخْرُجُوا بِهِ عَنِ الْمِلَّةِ وَإِنْ كَانَ التَّأْوِيلُ خَطَأً كَمَا لَمْ يَخْرُجْ مَنْ أَنْكَرَ إِثْبَاتَ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فِي الْمَصَاحِفِ كَسَائِرِ السُّوَرِ مِنَ الْمِلَّةِ لِمَا ذَهَبَ إِلَيْهِ مِنَ الشُّبْهَةِ وَإِنْ كَانَتْ عِنْدَ غَيْرِهِ خَطَأً وَالَّذِي رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ قَوْلِهِ الْقَدَرِيَّةُ مَجُوسُ هَذِهِ الأُمَّةِ إِنَّمَا سَمَّاهُمْ مَجُوسًا لِمُضَاهَاةِ بَعْضِ مَا يَذْهَبُونَ إِلَيْهِ مَذَاهِبَ الْمَجُوسِ فِي قَوْلِهِمْ بِالأَصْلَيْنِ وَهُمَا النُّورُ وَالظُّلْمَةُ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْخَيْرَ مِنْ فِعْلِ النُّورِ وَأَنَّ الشَّرَّ مِنْ فِعْلِ الظُّلْمَةِ فَصَارُوا ثَنَوِيَّةً كَذَلِكَ الْقَدَرِيَّةُ يُضِيفُونَ الْخَيْرَ إِلَى اللَّهِ وَالشَّرَّ إِلَى غَيْرِهِ وَاللَّهُ تَعَالَى خَالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَالأَمْرَانِ مَعًا مُضَافَانِ إِلَيْهِ خَلْقًا وَإِيجَادًا وَإِلَى الْفَاعِلِينَ لَهُمَا مِنْ عِبَادِهِ فِعْلاً وَاكْتِسَابًا هَذَا قَوْلُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى الْخَيْرِ.

وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّبْغِيُّ فِيمَا

(۲۰۸۹۹) ابومحمد مزنی فرماتے ہیں کہ میں نے یوسف بن موسیٰ مروزی سے ۲۹۵ھ کو سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ ہم ابوابراہیم مزنی کے پاس اہل خراسان کی جماعت کے ساتھ موجود تھے اور ہم رات کے وقت ان کے پاس جمع ہوتے تھے اور مسائل کے بارے میں بحث کرتے تھے۔ وہ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو فراغت کے بعد ہماری طرف دیکھتے اور کہتے: اگر تمہارے لیے اس طرح کہہ دیا جائے تو تم کیا جواب دو گے؟ پھر اپنی نماز میں مصروف ہو جاتے، ایک رات ہم نے قیام کیا۔ میں اور میرے ساتھی ان کے پاس گئے، ہم نے کہا: ہم خراسان کے رہنے والے ہیں، ہمارے ہاں ایسی قوم ہے جو کہتی ہے کہ قرآن اللہ کی مخلوق ہے لیکن ہم ان کی کلام میں شامل نہیں ہوتے اور نہ ہی ہم اس کے بارے میں آپ سے فتویٰ طلب کرتے ہیں، صرف اپنے دین کے بارے میں۔ ہمارے پاس کون ہے جس کو ہم آپ کی جانب سے کوئی خبر دیں اور وہ ہمیں جواب دے کہنے لگے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے۔

(۲۰۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَنْهُ فِي الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْقَدَرِيَّةَ مَجُوسُ هَذِهِ الأُمَّةِ أَنَّ الْمَجُوسَ قَالَتْ خَلَقَ اللَّهُ بَعْضَ هَذِهِ الأَعْرَاضِ دُونَ بَعْضٍ خَلَقَ النُّورَ وَلَمْ يَخْلُقِ الظُّلْمَةَ وَقَالَتِ الْقَدَرِيَّةُ خَلَقَ اللَّهُ بَعْضَ الأَعْرَاضِ دُونَ بَعْضٍ خَلَقَ صَوْتَ الرَّعْدِ وَلَمْ يَخْلُقْ صَوْتَ الْمِقْدَحِ وَقَالَتِ الْمَجُوسُ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَخْلُقِ الْجَهْلَ وَالنِّسْيَانَ وَقَالَتِ الْقَدَرِيَّةُ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَخْلُقِ الْحِفْظَ وَالْعِلْمَ وَالْعَمَلَ وَقَالَتِ الْمَجُوسُ إِنَّ اللَّهَ لاَ يُضِلُّ أَحَدًا وَقَالَتِ الْقَدَرِيَّةُ مِثْلَهُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ﴾ [الرعد ۲۷] وَقَالَ ﴿يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ﴾ [هود ۳۴] قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّمَا سَمَّاهُمْ مَجُوسَ لِهَذِهِ الْمَعَانِي أَوْ بَعْضِهَا وَأَضَافَهُمْ مَعَ ذَلِكَ إِلَى الأُمَّةِ. [صحیح]

(۲۰۹۰۰) ابوعبداللہ فرماتے ہیں کہ قدریہ اس امت کے مجوسی ہیں؛ کیونکہ مجوسی کہتے ہیں کہ بعض چیزوں کو اللہ نے پیدا کیا ہے اور بعض کو نہیں جیسے نور کو اللہ نے پیدا کیا ہے اور اندھیرے کو اللہ نے پیدا نہیں کیا۔ قدریہ کہتے ہیں: بعض چیزوں کو اللہ نے پیدا کیا ہے اور بعض کو نہیں جیسے بادل کی آواز کو اللہ نے پیدا کیا ہے لیکن چقماق کی آواز کو اللہ نے پیدا نہیں کیا، مجوس کہتے ہیں کہ اللہ نے جہالت اور بھول جانے کو پیدا نہیں کیا۔ قدریہ کہتے ہیں کہ اللہ نے یاد رکھنا۔ علم اور عمل کو پیدا نہیں کیا مجوسی اور قدریہ کہتے ہیں کہ اللہ نے گمراہی کو پیدا نہیں کیا حالانکہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ﴾ [الرعد ۲۷] ''وہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے۔'' ﴿يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ﴾ [هود ۳۴] ''وہ ارادہ کرتا ہے کہ تمہیں گمراہ کرے، مجوسی ان آیات کا معنی یوں کرتے ہیں کہ گمراہی کی نسبت امت کی جانب ہے۔

(۲۰۹۰۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : افْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى أَوْ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفَرَّقَتِ النَّصَارَى عَلَى إِحْدَى أَوْ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلاَثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً .قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ قَوْلُهُ :سَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلاَثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً . فِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ هَذِهِ الْفِرَقَ كُلَّهَا غَيْرُ خَارِجِينَ مِنَ الدِّينِ إِذِ النَّبِيُّ -ﷺ- جَعَلَهُمْ كُلَّهُمْ مِنْ أُمَّتِهِ وَفِيهِ أَنَّ الْمُتَأَوِّلَ لاَ يَخْرُجُ مِنَ الْمِلَّةِ وَإِنْ أَخْطَأَ فِي تَأْوِيلِهِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَمَنْ كَفَّرَ مُسْلِمًا عَلَى الإِطْلاَقِ بِتَأْوِيلٍ لَمْ يَخْرُجْ بِتَكْفِيرِهِ إِيَّاهُ بِالتَّأْوِيلِ عَنِ الْمِلَّةِ فَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ الرَّجُلِ الَّذِي خَرَجَ مِنْ صَلاَةِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَقَالَ مُنَافِقٌ ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ ذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- وَالنَّبِيُّ -ﷺ- لَمْ يَزِدْ مُعَاذًا عَلَى أَنْ أَمَرَهُ بِتَخْفِيفِ الصَّلاَةِ وَقَالَ أَفَتَّانٌ أَنْتَ لِتَطْوِيلِهِ الصَّلاَةَ

وَرُوِّينَا فِى قِصَّةِ حَاطِبِ بْنِ أَبِى بَلْتَعَةَ حَيْثُ كَتَبَ إِلَى قُرَيْشٍ بِمَسِيرِ النَّبِىِّ -ﷺ- إِلَيْهِمْ عَامَ الْفَتْحِ أَنَّ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِى أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- : إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا .وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَى عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ تَسْمِيَتَهُ بِذَلِكَ إِذْ كَانَ مَا فَعَلَ عَلاَمَةً ظَاهِرَةً عَلَى النِّفَاقِ وَإِنَّمَا يَكْفُرُ مَنْ كَفَّرَ مُسْلِمًا بِغَيْرِ تَأْوِيلٍ. [حسن لغیرہ]

(۲۰۹۰۱) ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود اکہتر (۷۱) فرقوں میں بٹ گئے اور عیسائی اکہتر یا بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔

ابوسلیمان خطابی فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کا یہ قول کہ میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی مراد یہ ہے کہ یہ تمام فرقے دین سے خارج نہ ہوں گے بلکہ وہ آپ ﷺ کی امت میں شمار کیے جائیں گے۔

شیخ فرماتے ہیں: جس نے کسی مسلمان کو مطلق طور پر کافر کہا تو اس کے کافر کہنے کی وجہ سے وہ دین سے نہ نکل جائے گا جیسا کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پیچھے سے آدمی نماز سے نکل گیا تو انہوں نے اس کو منافق کہہ دیا، جب نبی ﷺ کو پتہ چلا تو آپ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو نماز کی تخفیف کا حکم دیا اور فرمایا: اے معاذ رضی اللہ عنہ! کیا آپ فتنہ ڈالنے والے ہیں، یعنی زیادہ لمبی نماز نہ پڑھا کرو۔

حاتم بن ابی بلتعہ نے جب قریشیوں کو نبی ﷺ کے حملہ کی خبر دینے کی کوشش کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر اجازت ہو تو میں اس منافق کی گردن اتار دوں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ بدر میں شریک ہوا تھا، نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اس کو منافق کہنے پر تکفیر نہیں فرمائی کیونکہ یہ نفاق پر ایک ظاہری علامت تھی اور کافر وہ ہوتا ہے جس نے کسی مسلمان کی بغیر تاویل کے تکفیر کر دی۔

(۲۰۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِىُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لأَخِيهِ كَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فَعَلَى هَذِهِ الطَّرِيقَةِ شَهَادَةُ أَهْلِ الأَهْوَاءِ إِذَا كَانَ لَهُمْ تَأْوِيلٌ تَكُونُ مَاضِيَةً.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۹۰۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس بندے نے اپنے بھائی کو کافر کہا تو کلمہ دونوں میں سے ایک کی جانب لوٹے گا۔

(۲۰۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو

الْمُسْتَمْلِیُّ یَقُولُ سَمِعْتُ الْحُسَیْنَ بْنَ مَنْصُورٍ یَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِیٍّ یَقُولُ : یُكْتَبُ الْعِلْمُ عَنْ أَصْحَابِ الأَهْوَاءِ وَتَجُوزُ شَهَادَاتُهُمْ مَا لَمْ یَدْعُوا إِلَیْهِ فَإِذَا دَعَوْا إِلَیْهِ لَمْ یُكْتَبْ عَنْهُمْ وَلَمْ تَجُزْ شَهَادَاتُهُمْ یُرِیدُ بِكَتْبَةِ الْعِلْمِ الأَخْبَارَ. [صحیح]

(۲۰۹۰۳) عبدالرحمن بن مہدی فرماتے ہیں کہ اہل ہواء سے علم لیا جائے گا، ان کی گواہی جائز ہے، جب تک وہ لوگوں کو اپنے عقیدہ کی جانب دعوت نہ دیں، جب اپنے عقیدہ کی طرف دعوت دیں تو ان سے احادیث کو نہ لکھا جائے اور نہ ان کی گواہی جائز ہے۔

(۲۰۹۰٤) قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِیمَا أَجَازَ لِی رِوَایَتَهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِیعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِیُّ فِی كِتَابِ أَدَبِ الْقَاضِی إِلاَّ أَنْ یَكُونَ مِنْهُمْ مَنْ یُعْرَفُ بِاسْتِحْلاَلِ شَهَادَةِ الزُّورِ عَلَى الرَّجُلِ لأَنَّهُ یَرَاهُ حَلاَلَ الدَّمِ أَوْ حَلاَلَ الْمَالِ فَتُرَدُّ شَهَادَتُهُ بِالزُّورِ أَوْ یَكُونَ مِنْهُمْ مَنْ یَسْتَحِلُّ أَوْ یَرَى الشَّهَادَةَ لِلرَّجُلِ إِذَا وَثِقَ بِهِ فَیَحْلِفُ لَهُ عَلَى حَقِّهِ وَیَشْهَدُ لَهُ بِالْبَتِّ بِهِ وَلَمْ یَحْضُرْهُ وَلَمْ یَسْمَعْهُ فَتُرَدُّ شَهَادَتُهُ مِنْ قِبَلِ اسْتِحْلاَلِهِ الشَّهَادَةَ بِالزُّورِ أَوْ یَكُونَ مِنْهُمْ مَنْ یُبَایِنُ الرَّجُلَ الْمُخَالِفَ لَهُ مُبَایَنَةَ الْعَدَاوَةِ لَهُ فَتُرَدُّ شَهَادَتُهُ مِنْ جِهَةِ الْعَدَاوَةِ. [صحیح]

(۲۰۹۰۴) امام شافعی ؒ فرماتے ہیں: جو کسی آدمی کے خلاف جھوٹی گواہی کو جائز سمجھے یا کسی کے خون بہانے کو یا مال ہڑپ کرنے کو جائز خیال کرتا ہے تو اس کی گواہی کو رد کر دیا جائے گا اور ایسا آدمی جو کسی کے حق میں قسم اٹھا کر گواہی دیتا ہے حالانکہ وہ اس موقع پر موجود بھی نہ تھا اور نہ ہی اس کے بارے میں اس نے سن رکھا تھا تو اس کی گواہی کو بھی رد کر دیا جائے گا یا وہ آدمی دشمنی کی بنا پر کسی کے خلاف گواہی دیتا ہے تو اس کی گواہی کو بھی رد کر دیا جائے گا۔

(۲۰۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تُرَابٍ یَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْذِرِ یَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا حَاتِمٍ الرَّازِیَّ یَقُولُ سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ یَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِیَّ یَقُولُ : لَمْ أَرَ أَحَدًا أَشْهَدَ بِالزُّورِ مِنَ الرَّافِضَةِ كَذَلِكَ رَوَاهُ غَیْرُ حَرْمَلَةَ. [ضعیف]

(۲۰۹۰۵) حرملہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی ؒ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ رافضیوں سے بڑھ کر جھوٹی گواہی دینے والا کوئی نہیں۔

(۲۰۹۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَنْجُوَیْهِ الدِّینَوَرِیُّ بِالدَّامَغَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَنْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِیمَ الْكَرَابِیسِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِیُّ قَالَ سَمِعْتُ یُونُسَ بْنَ عَبْدِ الأَعْلَى یَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِیَّ یَقُولُ : أُجِیزُ شَهَادَةَ أَهْلِ الأَهْوَاءِ كُلِّهِمْ إِلاَّ الرَّافِضَةَ فَإِنَّهُ یَشْهَدُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ. (ق) قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ مَنْ عُرِفَ مِنْهُمْ بِسَبِّ الصَّحَابَةِ الَّذِینَ هُمْ سُرُجُ هَذِهِ

الْأُمَّةِ وَصَدْرُهَا لَمْ تُقْبَلْ شَهَادَتُهُ مَتَى مَا كَانَ سَبُّهُ إِيَّاهُمْ عَلَى وَجْهِ الْعَصَبِيَّةِ أَوِ الْجَهَالَةِ لاَ عَلَى تَأْوِيلٍ أَوْ شُبْهَةٍ. [صحیح]

(۲۰۹۰۶) یونس بن عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ اہل ہواء کی شہادت جائز ہے، لیکن رافضہ کی شہادت جائز نہیں، کیونکہ وہ ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ صحابہ کو گالی دیتے ہیں، ان کی شہادت قبول نہ کی جائے گی کیونکہ یہ مصیبت، جہالت یا بغیر تاویل کے بکواس کرتے ہیں۔

(۲۰۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ بِبَغْدَادَ وَأَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالُوا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلاَ نَصِيفَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۹۰۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی نہ دو۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرو اور صحابی ایک مد نصف مد خرچ کرے تو تم اس کے ثواب کو نہ پا سکو گے۔

(۲۰۹۰۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۹۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

(۲۰۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَارُودِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ : شَهِدَ رَجُلٌ عِنْدَ أَبِي شَهَادَةً فَرَدَّ شَهَادَتَهُ فَأَتَاهُ بَعْدُ فَقَالَ رَدَدْتَ شَهَادَتِي قَالَ نَعَمْ قَالَ وَلِمَ قَالَ لأَنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَنَاوَلُ أَوْ تُبْغِضُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ : مَا أَتَنَاوَلُ إِلاَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ قَالَ : نَعَمْ أَمَا إِنِّي أَزِيدُكَ

حَبْسًا حَتَّى تُحْدِثَ تَوْبَةً. [ضعیف]

(۲۰۹۰۹) عبداللہ بن سوار عنبری فرماتے ہیں کہ ایک آدمی میرے والد کے پاس آیا۔ انہوں نے اس کی شہادت رد کر دی۔ پھر دوبارہ آ کر کہنے لگا: آپ نے میری شہادت رد کر دی؟ فرمایا: ہاں۔ کہنے لگا: کیوں؟ کہنے لگے: مجھے پتہ چلا ہے تو صحابہ سے عداوت رکھتا ہے، وہ کہنے لگا: صرف عمرو بن عاص سے ہے، فرمایا: میں تجھے قید میں بھی رکھوں گا، جب تک تو توبہ نہ کر لے۔

(۵۰) باب الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْفِقْهِ يُسْأَلُ عَنِ الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ فَيَقُولُ كُفُّوا عَنْ حَدِيثِهِ لأَنَّهُ يَغْلَطُ أَوْ يُحَدِّثُ بِمَا لَمْ يَسْمَعْ أَوْ أَنَّهُ لاَ يُبْصِرُ الْفُتْيَا

فقہی آدمی جو محدث کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے، حدیث کو بیان کرنے سے باز آؤ کیونکہ غلطیاں زیادہ کرتے ہو یا اس سے بیان کرتے ہو جس سے سنا نہیں یا وہ فتویٰ دینے کے قابل نہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَيْسَ هَذَا بِعَدَاوَةٍ وَلاَ غِيبَةٍ إِذَا كَانَ يَقُولُهُ لِمَنْ يَخَافُ أَنْ يَتْبَعَهُ فَيُخْطِءُ بِاتِّبَاعِهِ وَهَذَا مِنْ مَعَانِي الشَّهَادَاتِ

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ عداوت اور غیبت کی وجہ سے نہ ہو جب اسے اس شخص کے لیے کہے جس کی غلط اتباع کرنے کا اسے خوف ہو اور یہ چیز گواہیوں سے متعلق ہے۔

(۲۰۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : وَجَبَتْ . قَالَ : وَمُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : وَجَبَتْ . فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لِذَلِكَ وَجَبَتْ وَقُلْتَ لِهَذِهِ وَجَبَتْ فَقَالَ : شَهَادَةُ الْقَوْمِ الْمُؤْمِنُونَ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الأَرْضِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۹۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزارہ گیا، اس کی اچھی تعریف کی گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: واجب ہو گئی، دوسرا جنازہ گزارہ گیا، اس کی بری تعریف ہوئی، آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہو گئی تو آپ ﷺ سے سوال ہوا، دونوں کے لیے آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہو گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن آدمی زمین پر اللہ کے گواہ ہیں۔

(۲۰۹۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعُذْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَرِثُ هَذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُولُهُ يَنْفُونَ عَنْهُ تَأْوِيلَ الْجَاهِلِينَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِينَ وَتَحْرِيفَ الْغَالِينَ . [ضعيف]

(۲۰۹۱۱) ابراہیم بن عبدالرحمٰن عزری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر عادل آدمی اس علم کا وارث ہے، وہ جاہلوں کی تاویلوں کی نفی کرتے ہیں، باطل لوگوں کی باتوں کی نفی کرتے ہیں اور غلو کرنے والوں کی تحریف کو ختم کرتے ہیں۔

(۲۰۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ أَيُّوبَ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الثِّقَةُ مِنْ أَشْيَاخِنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَحْوَهُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۹۱۲) ابراہیم بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہمارے شیوخ نے بھی اسی طرح بیان کیا ہے۔

(۲۰۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ : أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ فَقَالَ كَأَنَّكِ تُرِيدِينَ الزَّوْجَ فَقَالَتْ نَعَمْ أَوْ كَمَا قَالَتْ قَالَ لاَ حَتَّى تَمْضِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : كَذَبَ أَبُو السَّنَابِلِ إِذَا أَتَاكِ مَنْ تَرْضَيْنَ فَأَخْبِرِينِي .

هَذَا مُرْسَلٌ حَسَنٌ وَلَهُ شَوَاهِدُ. وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ تَبْيِينَ حَالِ مَنْ وُجِدَ مِنْهُ مَا يُوجِبُ رَدَّ خَبَرِهِ وَلَيْسَ هَا هُنَا مَوْضِعُهُ إِلاَّ أَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَدْخَلَ هَذِهِ الْمَسْأَلَةَ خِلاَلَ مَسْأَلَةِ شَهَادَةِ أَهْلِ الأَهْوَاءِ فَأَشَرْنَا إِلَى بَعْضِ أَدِلَّتِهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ احمد ٤٢٦١]

(۲۰۹۱۳) عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ سبیعہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے پندرہ دن بعد بچے کو جنم دیا تو ان کے پاس سے ابوسنابل کا گزر ہوا۔ فرمانے لگے: تو شادی کا ارادہ رکھتی ہے، وہ کہنے لگی: ہاں۔ ابوالسنابل کہنے لگے: پہلے چار ماہ دس دن عدت پوری کرو۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی اور اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوالسنابل سے غلطی ہوئی۔ جب تیرے پاس کوئی ایسا آئے جس کو تو پسند کرے تو مجھے اطلاع دینا۔

(۲۰۹۱۴) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ وَأَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو شُجَاعٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَتَرْعَوْنَ عَنْ ذِكْرِ الْفَاجِرِ

اذْكُرُوهُ بِمَا فِيهِ كَيْ يَعْرِفَهُ النَّاسُ وَيَحْذَرَهُ النَّاسُ.
فَهَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِالْجَارُودِ بْنِ يَزِيدَ النَّيْسَابُورِيِّ وَأَنْكَرَهُ عَلَيْهِ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ الْحَافِظَ غَيْرَ مَرَّةٍ يَقُولُ كَانَ أَبُو بَكْرٍ الْجَارُودِيُّ إِذَا مَرَّ بِقَبْرِ جَدِّهِ فِي مَقْبَرَةِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُعَاذٍ يَقُولُ يَا أَبَةِ لَوْ لَمْ تُحَدِّثْ بِحَدِيثِ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ لَزُرْتُكَ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ سَرَقَهُ عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الضُّعَفَاءِ فَرَوَوْهُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ وَلَمْ يَصِحَّ فِيهِ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۲۰۹۱۴) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم فاجر کے ذکر سے ڈرتے ہو؟ فرمایا: اس کی خامیاں بیان کیا کرو تا کہ لوگ اس کو جان بھی لیں اور اس سے بچیں بھی۔

(۲۰۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ قُرِءَ عَلَى إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْجَرَّاحِ أَبُو عِصَامٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَلْقَى جِلْبَابَ الْحَيَاءِ فَلَا غِيبَةَ لَهُ. وَهَذَا أَيْضًا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۲۰۹۱۵) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حیا کی چادر کو اوڑھ لیا۔ اس کی غیبت نہیں ہے۔

(۵۱) باب مَا تَجُوزُ بِهِ شَهَادَةُ أَهْلِ الْأَهْوَاءِ

کیا اہلِ ہواء کی شہادت جائز ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : كُلُّ مَنْ تَأَوَّلَ فَأَتَى شَيْئًا مُسْتَحِلًّا كَانَ فِيهِ حَدٌّ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَمْ تُرَدَّ شَهَادَتُهُ بِذَلِكَ أَلَا تَرَى أَنَّ مِمَّنْ حُمِلَ عَنْهُ الدِّينُ وَنُصِبَ عَلَمًا فِي الْبُلْدَانِ مَنْ قَدِ اسْتَحَلَّ الْمُتْعَةَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَحِلُّ الدِّينَارَ بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ يَدًا بِيَدٍ وَمِنْهُمْ مَنْ قَدْ تَأَوَّلَ فَاسْتَحَلَّ سَفْكَ الدِّمَاءِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأَوَّلَ فَشَرِبَ كُلَّ مُسْكِرٍ غَيْرَ الْخَمْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَحَلَّ إِتْيَانَ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ وَمِنْهُمْ مَنْ أَحَلَّ بُيُوعًا مُحَرَّمَةً عِنْدَ غَيْرِهِ فَإِذَا كَانَ هَؤُلَاءِ مَعَ مَا وَصَفْتُ أَهْلَ ثِقَةٍ فِي دِينِهِمْ وَقَنَاعَةٍ عِنْدَ مَنْ عَرَفَهُمْ وَقَدْ تُرِكَ عَلَيْهِمْ مَا تَأَوَّلُوا فَأَخْطَئُوا فِيهِ وَلَمْ يَخْرُجُوا بِعَظِيمِ الْخَطَإِ إِذَا كَانَ مِنْهُمْ عَلَى وَجْهِ الِاسْتِحْلَالِ كَانَ جَمِيعُ أَهْلِ الْأَهْوَاءِ فِي هَذِهِ الْمَنْزِلَةِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے تاویل کی اور کوئی کام کر لیا جس میں حد ہے یا نہ کیا تو اس کی شہادت رد نہ کی جائے گی۔ آپ کا کیا خیال ہے جن سے علم حاصل کیا جاتا ہے اور متعہ کے جواز کی علامات اپنے گھروں کے اوپر لگا رکھی ہیں اور بعض وہ بھی ہیں جنہوں نے ایک دینار کے عوض دس دینار لینا جائز قرار دیا ہے نقد بنقد اور بعض نے تاویل کر کے خون کا بہانا جائز کر لیا

اور بعض نے حرام کی بیع کو حلال کر دیا۔ جب اس طرح کے لوگ اپنی غلط تاویل کی وجہ سے چھوڑ دیے جائیں ان کی غلطی کا ازالہ بھی نہ کیا جائے تو اہل ہوا کا بھی یہی مرتبہ ہے۔

(۲۰۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَدِّي عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ يَزِيدُ بْنُ عَمِيرَةَ صَاحِبُ مُعَاذٍ : أَنَّ مُعَاذًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ كُلَّمَا جَلَسَ مَجْلِسَ ذِكْرِ اللَّهِ حَكَمٌ عَدْلٌ وَقَالَ أَبُو الْيَمَانِ قِسْطٌ تَبَارَكَ اسْمُهُ هَلَكَ الْمُرْتَابُونَ فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَوْمًا فِي مَجْلِسٍ جَلَسَهُ وَرَاءَكُمْ فِتَنٌ يَكْثُرُ فِيهَا الْمَالُ وَيُفْتَحُ فِيهَا الْقُرْآنُ حَتَّى يَأْخُذَهُ الْمُؤْمِنُ وَالْمُنَافِقُ وَالْحُرُّ وَالْعَبْدُ وَالرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ وَالْكَبِيرُ وَالصَّغِيرُ فَيُوشِكُ قَائِلٌ أَنْ يَقُولَ فَمَا لِلنَّاسِ لاَ يَتَّبِعُونِي وَقَدْ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ وَاللَّهِ مَا هُمْ بِمُتَّبِعِيَّ حَتَّى أَبْتَدِعَ لَهُمْ غَيْرَهُ فَإِيَّاكُمْ وَمَا ابْتُدِعَ فَإِنَّ مَا ابْتُدِعَ ضَلاَلَةٌ وَاحْذَرُوا زَيْغَةَ الْحَكِيمِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَقُولُ كَلِمَةَ الضَّلاَلِ عَلَى فَمِ الْحَكِيمِ وَقَدْ يَقُولُ الْمُنَافِقُ كَلِمَةَ الْحَقِّ قَالَ قُلْتُ لَهُ وَمَا يُدْرِينِي يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَنَّ الْحَكِيمَ يَقُولُ كَلِمَةَ الضَّلاَلَةِ وَأَنَّ الْمُنَافِقَ يَقُولُ كَلِمَةَ الْحَقِّ قَالَ اجْتَنِبْ مِنْ كَلاَمِ الْحَكِيمِ الْمُشْتَبِهَاتِ الَّتِي تَقُولُ مَا هَذِهِ وَلاَ يُنْئِيَنَّكَ ذَلِكَ مِنْهُ فَإِنَّهُ لَعَلَّهُ أَنْ يُرَاجِعَ وَيَلْقَى الْحَقَّ إِذَا سَمِعَهُ فَإِنَّ عَلَى الْحَقِّ نُورًا وَفِي رِوَايَةِ الْقَاضِي وَلاَ يُثْنِيَنَّكَ ذَلِكَ عَنْهُ.

وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَلاَ يُثْنِيَنَّكَ ذَلِكَ عَنْهُ.

فَأَخْبَرَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ أَنَّ زَيْغَةَ الْحَكِيمِ لاَ تُوجِبُ الإِعْرَاضَ عَنْهُ وَلَكِنْ يُتْرَكُ مِنْ قَوْلِهِ مَا لَيْسَ عَلَيْهِ نُورٌ فَإِنَّ عَلَى الْحَقِّ نُورًا يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ دَلاَلَةً مِنْ كِتَابٍ أَوْ سُنَّةٍ أَوْ إِجْمَاعٍ أَوْ قِيَاسٍ عَلَى بَعْضِ هَذَا. [صحیح]

(۲۰۹۱۶) یزید بن عمیرہ جو حضرت معاذ کے شاگرد ہیں، فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ جب بھی ذکر کی مجلس میں بیٹھتے تو فرماتے: اللہ عادل حاکم ہے اور ابو یمان کہتے ہیں: قسط یہ اللہ کا نام ہے، شک کرنے والے ہلاک ہو گئے۔ حضرت معاذ بن جبل مجلس میں ایک دن فرمانے لگے: جو تمہارے بعد ہیں ان میں مال کا فتنہ ہوگا اور قرآن کو پڑھا جائے گا۔ اس کو مومن اور منافق لے لیں گے، آزاد، غلام، مرد، عورت، بڑا، چھوٹا، سب اپنا حصہ وصول کریں گے۔ کہنے والا کہے گا: میں قرآن پڑھتا ہوں لوگ میری پیروی نہیں کرتے۔ اللہ کی قسم! وہ میری پیروی نہ کریں گے جب تک میں ان کے لیے کوئی دوسری بات نہ کروں۔ نئی بات سے بچو کیونکہ یہ گمراہی ہوتی ہے اور حکیم آدمی کی گمراہی سے بچو؛ کیونکہ کبھی کبھی شیطان بھی حکیم آدمی کے منہ سے گمراہی والی بات

کہلوا دیتا ہے اور کبھی منافق بھی سچی بات کہہ دیتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ کیا حکیم گمراہی والی بات اور منافق سچی بات کہہ دیتا ہے؟ کہتے ہیں: جب حکیم آدمی مشتبہ کلام کرے تو اس کو چھوڑ دو جب تک وہ وضاحت نہ کرے۔ ممکن ہے وہ اپنی بات سے رجوع کرے اور حق بات کہہ دے اور حق تو نور ہوتا ہے اور قاضی کی روایت میں ہے کہ وہ آپ کی تعریف نہ کرے۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بتایا: حکیم آدمی سے اس کی کسی غلط بات کی وجہ سے اعراض کرنا واجب نہیں ہے، لیکن اس کا نور سے خالی قول چھوڑ دیا جائے۔ یعنی یہ دلالت کتاب، سنت، اجماع یا قیاس سے ہوتی ہے۔

(۲۰۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: اتَّقُوا زَلَّةَ الْعَالِمِ وَانْتَظِرُوا فَيْئَتَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ كَثِيرٍ. [ضعيف]

(۲۰۹۱۷) کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عالم کی لغزش سے بچو اور اس کے رجوع کا انتظار کرو۔

(۲۰۹۱۸) وَفِي مِثْلِ هَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ يَقُولُ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ بِنَوَادِرِ الْعُلَمَاءِ خَرَجَ مِنَ الإِسْلاَمِ. [صحیح۔ للاوزاعی]

(۲۰۹۱۸) محمد بن شعیب بن شابور کہتے ہیں: میں نے اوزاعی سے سنا، وہ کہتے ہیں: جس نے علماء سے انوکھی چیزیں حاصل کیں، وہ اسلام سے نکل گیا۔

(۲۰۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ: يُتْرَكُ مِنْ قَوْلِ أَهْلِ مَكَّةَ الْمُتْعَةُ وَالصَّرْفُ وَمِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ السَّمَاعُ وَإِتْيَانُ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ وَمِنْ قَوْلِ أَهْلِ الشَّامِ الْجَبْرُ وَالطَّاعَةُ وَمِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْكُوفَةِ النَّبِيذُ وَالسَّحُورُ. [حسن لغیرہ]

(۲۰۹۱۹) عمرو بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ کا متعہ اور نقدی کا کاروباری والا قول چھوڑا جائے گا اور اہلِ مدینہ کا قول کہ عورتوں کی دبر میں آنا اور سماع کو چھوڑا جائے گا اور اہل شام کا قول کہ زبردستی اطاعت کروانا اور اہل کوفہ کا قول نبیذ اور بیدار رہنے کا قول چھوڑ دیا جائے گا۔

(۲۰۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مِنْ بَجِّ حَوْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ

يَقُولُ : نَجْتَنِبُ أَوْ نَتْرُكُ مِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْعِرَاقِ خَمْسًا وَمِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْحِجَازِ خَمْسًا مِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْعِرَاقِ شُرْبَ الْمُسْكِرِ وَالأَكْلَ فِي الْفَجْرِ فِي رَمَضَانَ وَلاَ جُمُعَةَ إِلاَّ فِي سَبْعَةِ أَمْصَارٍ وَتَأْخِيرَ صَلاَةِ الْعَصْرِ حَتَّى يَكُونَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ أَرْبَعَةَ أَمْثَالِهِ وَالْفِرَارَ يَوْمَ الزَّحْفِ وَمِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْحِجَازِ اسْتِمَاعَ الْمَلاَهِي وَالْجَمْعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَالْمُتْعَةَ بِالنِّسَاءِ وَالدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ وَالدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ يَدًا بِيَدٍ وَإِتْيَانَ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ. [حسن لغیرہ]

(۲۰۹۲۰) اوزاعی فرماتے ہیں کہ ہم اہلِ عراق کی پانچ باتیں چھوڑتے ہیں: ① نشہ آور چیز کا پینا۔ ② رمضان میں فجر کے وقت کھانا۔ ③ صرف سات شہروں میں جمعہ کا ہونا۔ ④ عصر کی نماز کو تاخیر سے پڑھنا یہاں تک کہ اس کا سایہ چار مثل ہو جائے۔ ⑤ لڑائی سے بھاگ جانا۔

اہلِ حجاز کے قول: ① نمازوں کو بغیر عذر کے جمع کرنا۔ ② عورتوں سے متعہ کرنا۔ ③ ایک درہم کے عوض دو درہم۔ ایک دینار کے عوض دو دینار نقد و نقد۔ ④ عورتوں کی دبر میں آنا۔ ⑤ کھیل تماشے کو سننا۔

(۲۰۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ بْنَ سُرَيْجٍ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ إِسْحَاقَ الْقَاضِي يَقُولُ : دَخَلْتُ عَلَى الْمُعْتَضِدِ فَدَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا نَظَرْتُ فِيهِ وَكَانَ قَدْ جُمِعَ لَهُ الرُّخَصُ مِنْ زَلَلِ الْعُلَمَاءِ وَمَا احْتَجَّ بِهِ كُلٌّ مِنْهُمْ لِنَفْسِهِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مُصَنِّفُ هَذَا الْكِتَابِ زِنْدِيقٌ فَقَالَ لَمْ تَصِحَّ هَذِهِ الأَحَادِيثُ قُلْتُ الأَحَادِيثُ عَلَى مَا رُوِيَتْ وَلَكِنْ مَنْ أَبَاحَ الْمُسْكِرَ لَمْ يُبِحِ الْمُتْعَةَ وَمَنْ أَبَاحَ الْمُتْعَةَ لَمْ يُبِحِ الْغِنَاءَ وَالْمُسْكِرَ وَمَا مِنْ عَالِمٍ إِلاَّ وَلَهُ زَلَّةٌ وَمَنْ جَمَعَ زَلَلَ الْعُلَمَاءِ ثُمَّ أَخَذَ بِهَا ذَهَبَ دِينُهُ فَأَمَرَ الْمُعْتَضِدُ فَأُحْرِقَ ذَلِكَ الْكِتَابُ. [صحیح]

(۲۰۹۲۱) اسماعیل بن اسحاق قاضی کہتے ہیں: میں معتضد کے پاس آیا۔ اس نے مجھے ایک کتاب دی۔ میں نے اس کو دیکھا اس میں علماء کی لغزشیں اور جوان کی ضروریات ہوتی ہیں ان کو جمع کیا گیا تھا۔ میں نے کہا: امیر المومنین اس کتاب کا مصنف زندیق ہے، وہ کہنے لگے: یہ احادیث صحیح نہیں ہے، میں نے کہا: احادیث جو روایت کی گئی ہیں لیکن جس نے نشہ آور چیز کو مباح کہا ہے۔ وہ متعہ کو جائز نہیں خیال کرتے اور جو متعہ کو جائز خیال کرتا ہے وہ گانے اور نشہ آور چیز کو جائز خیال نہیں کرتا۔ ہر عالم سے لغزش ہو جاتی ہے۔ جس نے علماء کی لغزش کو جمع کیا، پھر اس پر عمل کیا، اس کا دین گیا تو معتضد نے اس کتاب کو جلانے کا حکم دیا۔

(۵۲) باب الاِخْتِلاَفِ فِي اللَّعِبِ بِالشِّطْرَنْجِ

شطرنج کے ساتھ کھیلنا

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِذَا كَانُوا هَكَذَا يَعْنِي أَهْلَ الأَهْوَاءِ فَاللاَّعِبُ بِالشِّطْرَنْجِ وَإِنْ كَرِهْنَا لَهُ وَبِالْحَمَامِ وَإِنْ كَرِهْنَا

لَہُ أَخَفُّ حَالاً مِنْ هَؤُلاَءِ بِمَا لاَ يُحْصَى وَلاَ يُقَدَّرُ وَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لِمَا فِيهِ أَيْضًا مِنَ اخْتِلاَفِ الْعُلَمَاءِ .

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہل ہواء شطرنج کے ساتھ کھیلتے ہیں، شطرنج اور کبوتروں سے کھیلنا مکروہ ہے۔

(۲۰۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ لَعِبَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِالشَّطْرَنْجِ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ فَيَقُولُ بِأَيْشٍ دَفَعَ كَذَا قَالَ بِكَذَا قَالَ ادْفَعْ بِكَذَا. [ضعیف]

(۲۰۹۲۲) ربیع بن سلمان فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ سعید بن جبیر شطرنج کھیل لیتے تھے اور کہتے: اس طرح دور کر۔

(۲۰۹۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ إِجَازَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ : كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ يَلْعَبَانِ بِالشَّطْرَنْجِ اسْتِدْبَارًا. [ضعیف]

(۲۰۹۲۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محمد بن سیرین اور ہشام بن عروہ دونوں شطرنج کھیل لیتے تھے۔

(۲۰۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ بَلَغَنِي :أَنَّ الشَّعْبِيَّ كَانَ يَلْعَبُ بِالشَّطْرَنْجِ وَيَلْبَسُ مِلْحَفَةً وَيُرْخِي شَعْرَهُ وَذَلِكَ أَنَّهُ كَانَ مُتَوَارِيًا مِنَ الْحَجَّاجِ. [ضعیف]

(۲۰۹۲۴) معمر فرماتے ہیں کہ شعبی شطرنج کھیلتے، عورتوں کی چادر اوڑھ لیتے اور اپنے بالوں کو لٹکا لیتے تھے اور یہ حجاج سے توریہ بھی کر لیتے تھے۔

(۲۰۹۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ : خَرَجْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ فَإِذَا رَجُلٌ قَدْ قُرِّبَتْ إِلَيْهِ دَابَّةٌ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ مَا كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ فِي الشَّطْرَنْجِ فَقَالَ كَانَ لاَ يَرَى بِهَا بَأْسًا وَكَانَ يَكْرَهُ النَّرْدَشِيرَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا ابْنُ عَوْنٍ وَكَانَ مُضَبَّبَ الأَسْنَانِ بِالذَّهَبِ. [حسن]

(۲۰۹۲۵) معقل بن مالک باہلی فرماتے ہیں: میں جامع مسجد سے نکلا، اچانک ایک آدمی کے سامنے سواری لائی گئی۔ اس سے کسی آدمی نے سوال کیا: کیا حسن شطرنج کھیلا کرتے تھے؟ وہ کہنے لگا: وہ اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے، لیکن نردسیر کو ناپسند کرتے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: ابن عون۔ وہ سونے کے دانت لگاتے تھے۔

(۲۰۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّلاَمَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ :أَتَيْتُ الْبَصْرَةَ فِي طَلَبِ

الْحَدِيثِ فَأَتَيْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيمٍ فَوَجَدْتُهُ مَعَ قَوْمٍ يَلْعَبُ بِالشَّطْرَنْجِ. [ضعيف]

(۲۰۹۲۶) احمد بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں حدیث کی طلب میں نکلا، میں بہز بن حکیم کے پاس آیا۔ میں نے ایک قوم کو پایا وہ شطرنج کھیلا کرتے تھے۔

(۲۰۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيَّ وَكَانَ يَلْعَبُ بِالشَّطْرَنْجِ.

فَجَعَلَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ اللَّعِبَ بِالشَّطْرَنْجِ مِنَ الْمَسَائِلِ الْمُخْتَلَفِ فِيهَا فِي أَنَّهُ لاَ يُوجِبُ رَدَّ الشَّهَادَةِ فَأَمَّا كَرَاهِيَةُ اللَّعِبِ بِهَا فَقَدْ صَرَّحَ بِهَا فِيمَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ وَهُوَ الأَشْبَهُ وَالأَوْلَى بِمَذْهَبِهِ فَالَّذِينَ كَرِهُوا أَكْثَرُ وَمَعَهُمْ مَنْ يُحْتَجُّ بِقَوْلِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۲۰۹۲۷) سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم ہجری کو دیکھا وہ شطرنج کھیلا کرتے تھے۔

(۲۰۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :الشَّطْرَنْجُ هُوَ مَيْسِرُ الأَعَاجِمِ.

هَذَا مُرْسَلٌ وَلَكِنْ لَهُ شَوَاهِدُ. [ضعيف]

(۲۰۹۲۸) جعفر بن محمد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ شطرنج عجمیوں کا جوا ہے۔

(۲۰۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ : مَرَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى قَوْمٍ يَلْعَبُونَ بِالشَّطْرَنْجِ فَقَالَ ﴿مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ﴾ [الانبياء ۵۲]- [ضعيف]

(۲۰۹۲۹) میسرہ بن حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایک قوم سے گزر ہوا۔ وہ شطرنج کھیل رہے تھے۔ فرمایا: ﴿مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ﴾ [الانبياء ۵۲] یہ کیسے صورتیں ہیں جن پر تم ٹھہرے ہوتے ہو۔''

(۲۰۹۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ عَنِ الأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ يَلْعَبُونَ الشَّطْرَنْجَ فَقَالَ ﴿مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ﴾ [الانبياء ۵۲] لأَنْ يَمَسَّ جَمْرًا حَتَّى يَطْفَأَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمَسَّهَا.

[ضعيف]

(۲۰۹۳۰) اصبغ بن نباتہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایک قوم کے پاس سے گزر ہوا، وہ شطرنج کھیل رہے تھے۔ فرمانے

لگے: ﴿مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِيْ أَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ﴾ [الانبیاء ۵۲] یہ کیسی صورتیں ہیں جن کے اوپر تم ٹھہرے ہوتے ہو۔
وہ کوئلے کو پکڑ لیں اور ان کے ہاتھ میں بجھ جائے، یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ شطرنج کو ہاتھ لگائے۔

(۲۰۹۳۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : صَاحِبُ الشِّطْرَنْجِ أَكْذَبُ النَّاسِ يَقُولُ أَحَدُهُمْ قَتَلْتُ وَمَا قَتَلَ. [ضعیف]

(۲۰۹۳۱) حکم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شطرنج کھیلنے والا سب سے بڑا جھوٹا انسان ہے، وہ کہتا ہے کہ میں نے قتل کیا، حالانکہ اس نے قتل نہیں کیا۔

(۲۰۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ : مَرَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ تَيْمِ اللَّهِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ بِالشِّطْرَنْجِ فَوَقَفَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لِغَيْرِ هَذَا خُلِقْتُمْ أَمَا وَاللَّهِ لَوْلاَ أَنْ تَكُونَ سُنَّةً لَضَرَبْتُ بِهَا وُجُوهَكُمْ. [ضعیف]

(۲۰۹۳۲) عمار بن ابی عمار فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تیم اللہ کی مجلس کے پاس سے گزرے۔ وہ شطرنج کھیل رہے تھے۔ آپ ان کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: اللہ کی قسم! تم اس کے علاوہ کے لیے پیدا کیے گئے ہو۔ اللہ کی قسم! یہ سنت ہوتی تو میں تمہارے سامنے کھیلتا۔

(۲۰۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْبُهْلُولِ قَالَ سَمِعْتُ مَعْنَ بْنَ عِيسَى يَقُولُ قَالَ مَالِكٌ : الشِّطْرَنْجُ مِنَ النَّرْدِ بَلَغَنَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ وَلِيَ مَالَ يَتِيمٍ فَأَحْرَقَهَا. [ضعیف]

(۲۰۹۳۳) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: شطرنج بھی نرد کا ایک حصہ ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما جب یتیم کے مال کے والی بنے تو اس کو جلا دیا۔

(۲۰۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُنِيرٍ الْقَطَّانُ الْمَدَائِنِيُّ الرَّجُلُ الصَّالِحُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الشِّطْرَنْجِ فَقَالَ : هُوَ شَرٌّ مِنَ النَّرْدِ. [ضعیف]

(۲۰۹۳۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے شطرنج کے بارے میں سوال ہوا تو وہ کہنے لگے: وہ نرد سے بھی بدتر ہے۔

(۲۰۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ قَالَ : لاَ يَلْعَبُ بِالشِّطْرَنْجِ إِلاَّ خَاطِئٌ. [ضعیف]

(۲۰۹۳۵) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شطرنج صرف گناہ گار آدمی کھیلتا ہے۔

(۲۰۹۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- تَكْرَهُ الْكُبَلَ وَإِنْ لَمْ يُقَامَرْ عَلَيْهَا وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَكْرَهُ أَنْ يُلْعَبَ بِالشَّطْرَنْجِ. [ضعیف]

(۲۰۹۳۶) عبیداللہ بن ابی جعفر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کبل کو ناپسند کرتی تھیں اگرچہ اس پر جوانہ بھی ہو اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ شطرنج کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۰۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الشَّطْرَنْجِ فَقَالَ هِيَ بَاطِلٌ وَلاَ يُحِبُّ اللَّهُ الْبَاطِلَ. [ضعیف]

(۲۰۹۳۷) صالح بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسیب سے شطرنج کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا: یہ باطل ہے اور اللہ باطل کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۹۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ لَعِبِ الشَّطْرَنْجِ فَقَالَ :هِيَ مِنَ الْبَاطِلِ وَلاَ أُحِبُّهَا. [صحیح]

(۲۰۹۳۸) عقیل فرماتے ہیں کہ ابن شہاب زہری سے شطرنج کھیلنے کے متعلق سوال ہوا تو فرمایا: یہ باطل ہے میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۲۰۹۳۹) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ :أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنِ الشَّطْرَنْجِ فَقَالَ هِيَ مِنَ الْبَاطِلِ وَلاَ يُحِبُّ اللَّهُ الْبَاطِلَ. [صحیح]

(۲۰۹۳۹) ابراہیم بن اسحاق نے ابن شہاب سے شطرنج کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: یہ باطل ہے اور اللہ باطل کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ :سُئِلَ أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ الشَّطْرَنْجِ فَقَالَ دَعُونَا مِنْ هَذِهِ الْمَجُوسِيَّةِ.

وَرُوِّينَا فِي كَرَاهِيَةِ اللَّعِبِ بِهَا عَنْ يَزِيدَ أَبِي بْنِ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ. [ضعیف]

(۲۰۹۴۰) اسماعیل فرماتے ہیں کہ ابوجعفر سے شطرنج کے بارے میں سوال ہوا تو انہوں نے کہا: ہم نے اس مجوسیہ کو چھوڑ رکھا ہے۔

(۵۳)باب كَرَاهِيَةِ اللَّعِبِ بِالْحَمَامِ

کبوتروں سے کھیلنا ناپسندیدہ ہے

(۲۰۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ :شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً . [ضعيف]

(۲۰۹۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو کبوتر کے پیچھے جاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: شیطان شیطانی کا پیچھا کر رہا ہے۔

(۲۰۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَأْمُرُ بِالْحَمَامِ الطَّيَّارَاتِ فَيُذْبَحْنَ وَتُتْرَكُ الْمُقَصَّصَاتُ. [صحيح]

(۲۰۹۴۲) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس حاضر ہوا۔ وہ بازی والے کبوتروں کے متعلق ذبح کا حکم دے رہے تھے کہ ان کو کاٹ کر چھوڑ دیا جائے۔

(۵۴)باب مَا يَدُلُّ عَلَى رَدِّ شَهَادَةِ مَنْ قَامَرَ بِالْحَمَامِ أَوْ بِالشِّطْرَنْجِ أَوْ بِغَيْرِهِمَا

کبوتر بازی، شطرنج یا اس کے علاوہ کے ساتھ جوا کھیلنے والی کی شہادت رد کی جائے گی

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ﴾ [المائدة ۹۰] الآيَةَ

قال اللہ تعالیٰ: ﴿إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ﴾ [المائدة ۹۰] الآیۃ ''شراب اور جوا۔''

(۲۰۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دَنُوقَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوطِيُّ وَعَبَّاسُ الْفَضْلُ قَالاَ حَدَّثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ . وَقَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . [صحيح۔ اخرجه السجستانی ۳۶۹۲]

(۲۰۹۴۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہارے اوپر شراب، جوا

اور شطرنج کھیلنا حرام کر دیا ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۰۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ الْمَيْسِرُ الْقِمَارُ. [ضعیف]

(۲۰۹۴۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میسر سے مراد جوا ہے۔

(۲۰۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ الْمَيْسِرِ قَالَ كِعَابُ فَارِسَ وَقِدَاحُ الْعَرَبِ وَالْقِمَارُ كُلُّهُ. [ضعیف]

(۲۰۹۴۵) مجاہد اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: الْمَيْسِرِ فارسیوں کی نرد ہے اور عرب کے نزدیک جوے کے تیر اور ہر قسم کا جوا ہے۔

(۲۰۹۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : الْمَيْسِرُ الْقِمَارُ كُلُّهُ حَتَّى الْجَوْزُ الَّذِي يَلْعَبُ بِهِ الصِّبْيَانُ. [ضعیف]

(۲۰۹۴۶) مجاہد فرماتے ہیں کہ الْمَيْسِرُ سے مراد جوا ہے۔ الجوز، وہ کھلونا جس کے ساتھ بچے کھیلتے ہیں۔

(۵۵) باب شَهَادَةِ أَهْلِ الْأَشْرِبَةِ

شرابیوں کی شہادت

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَنْ شَرِبَ مِنَ الْخَمْرِ شَيْئًا وَهُوَ يَعْرِفُهَا خَمْرًا رُدَّتْ شَهَادَتُهُ لأَنَّ تَحْرِيمَهَا نَصٌّ فِي كِتَابِ اللَّهِ سَكِرَ أَوْ لَمْ يَسْكَرْ وَقَالَ فِيمَا سِوَاهَا مِنَ الأَشْرِبَةِ الَّتِي يُسْكِرُ كَثِيرُهَا فَهُوَ عِنْدَنَا مُخْطِءٌ بِشُرْبِهِ آثِمٌ بِهِ وَلاَ تُرَدُّ بِهِ شَهَادَتُهُ يَعْنِي لِمَا فِيهِ مِنَ الْخِلاَفِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ مَا لَمْ يَسْكَرْ مِنْهُ فَإِذَا سَكِرَ مِنْهُ فَشَهَادَتُهُ مَرْدُودَةٌ مِنْ قِبَلِ أَنَّ السُّكْرَ مُحَرَّمٌ عِنْدَ جَمِيعِ أَهْلِ الإِسْلاَمِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے شراب کو جان بوجھ کر پیا اس کو شہادت رد کر دی جائے گی؛ کیوں کہ اللہ کی کتاب میں اس کی حرمت ہے، اس کے علاوہ جو نشہ آور چیز کو پیے گا، وہ گنہگار ہے۔ اس کی شہادت رد نہ کی جائے گی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر وہ نشہ آور نہ ہو۔ اگر نشہ آور ہو تو شہادت رد کی جائے گی، کیونکہ نشہ تمام اہل اسلام کے نزدیک حرام ہے۔

(۲۰۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :حُرِّمَتِ الْخَمْرُ لِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسَّكَرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ فَمِنْ هَذَا وَمَا أَشْبَهَهُ وَقَعَتْ شُبْهَةُ مَنْ أَبَاحَ الْقَلِيلَ مِنْ سَائِرِ الأَشْرِبَةِ وَأَمَّا نَحْنُ فَلاَ نُبِيحُ شَيْئًا مِنْهُ إِذَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ لِمَا رُوِّينَاهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَابْنِ عُمَرَ وَغَيْرِهِمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ . وَقَالَ :مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .
وَقَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .
وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ هَذَا أَنَّهُ قَالَ وَالْمُسْكِرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ. [صحیح]

(۲۰۹۴۷) عبداللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ ابن عباس فرماتے ہیں: اصل شراب تھوڑی ہو یا زیادہ حرام ہے اور نشہ ہر شراب سے ہوتا ہے اس سے اور اس جیسی چیزوں کی وجہ سے اس شخص کو شبہ ہوا جس نے تھوڑی شراب کو جائز قرار دیا ہے۔ ہم تو اس کا تھوڑا بھی حرام خیال کرتے ہیں جس کا زیادہ نشہ دے۔

(ب) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تم کو اس سے منع کر دیا جس کی زیادہ مقدار نشہ دے۔ جس کی زیادہ مقدار نشہ دے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے اور فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور حرام ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ ہر نشہ آور چیز شراب ہے۔

(۲۰۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَإِذَا نَحْنُ بِرَاكِبٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَى هَذَا يَطْلُبُنَا قَالَ فَجَاءَ الرَّجُلُ فَبَكَى قَالَ :مَا شَأْنُكَ إِنْ كُنْتَ غَارِمًا أَعَنَّاكَ وَإِنْ كُنْتَ خَائِفًا أَمَّنَّاكَ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَتُقْتَلَ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَرِهْتَ جِوَارَ قَوْمٍ حَوَّلْنَاكَ عَنْهُمْ؟ قَالَ إِنِّي شَرِبْتُ الْخَمْرَ وَأَنَا أَحَدُ بَنِي تَيْمٍ وَإِنَّ أَبَا مُوسَى جَلَدَنِي وَحَلَقَنِي وَسَوَّدَ وَجْهِي وَطَافَ بِي فِي النَّاسِ وَقَالَ : لاَ تُجَالِسُوهُ وَلاَ تُوَاكِلُوهُ فَحَدَّثَتْنِي نَفْسِي بِإِحْدَى ثَلاَثٍ إِمَّا أَنْ أَتَّخِذَ سَيْفًا فَأَضْرِبَ بِهِ أَبَا مُوسَى وَإِمَّا أَنْ آتِيَكَ فَتُحَوِّلَنِي إِلَى الشَّامِ فَإِنَّهُمْ لاَ يَعْرِفُونَنِي وَإِمَّا أَنْ أَلْحَقَ بِالْعَدُوِّ وَآكُلَ مَعَهُمْ وَأَشْرَبَ . قَالَ فَبَكَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّكَ فَعَلْتَ وَإِنَّ لِعُمَرَ كَذَا وَكَذَا وَإِنِّي كُنْتُ لأَشْرَبَ النَّاسِ لَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّهَا لَيْسَتْ كَالزِّنَا وَكَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى سَلاَمٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ فُلاَنَ بْنَ فُلاَنٍ التَّيْمِيَّ أَخْبَرَنِي بِكَذَا وَكَذَا وَايْمُ اللَّهِ لَئِنْ عُدْتَ لأُسَوِّدَنَّ وَجْهَكَ وَلأَطُوفَنَّ بِكَ فِي النَّاسِ فَإِنْ أَرَدْتَ أَنْ تَعْلَمَ حَقَّ مَا أَقُولُ لَكَ فَعُدْ فَأْمُرِ النَّاسَ أَنْ يُجَالِسُوهُ وَيُوَاكِلُوهُ وَإِنْ تَابَ فَاقْبَلُوا شَهَادَتَهُ وَحَمَلَهُ وَأَعْطَاهُ

مِائَتَیْ دِرْهَمٍ.

فَأَخْبَرَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ شَهَادَتَهُ تَسْقُطُ بِشُرْبِهِ الْخَمْرَ وَأَنَّهُ إِذَا تَابَ حِینَئِذٍ تُقْبَلُ شَهَادَتُهُ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبَائِعُ الْخَمْرِ مَرْدُودُ الشَّهَادَةِ لأَنَّهُ لاَ خِلاَفَ بَیْنَ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِینَ فِی أَنَّ بَیْعَهَا مُحَرَّمٌ.

قَالَ الشَّیْخُ وَقَدْ مَضَتِ الدَّلاَلَةُ عَلَی تَحْرِیمِ بَیْعِهَا مَعَ الإِجْمَاعِ فِی کِتَابِ الْبُیُوعِ. [ضعیف]

(۲۰۹۴۸) ابن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع میں عمر بن خطاب رضی اللہ کے ساتھ تھا جب ہم سوار تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ وہ ہم سے مطالبہ کر رہے تھے، راوی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا، وہ رو رہا تھا۔ پوچھا: تیری کیا حالت ہے اگر تو مقروض ہے تو ہم تیری مدد کریں گے۔ اگر تو ڈرتا ہے تو ہم تجھے پناہ دیں گے۔ اگر تو نے کسی جان کو قتل کیا تو قصاصاً قتل کر دیا جائے گا، اگر تو اپنی قوم کے پڑوس کو ناپسند کرتا ہے تو ہم تجھے تبدیل کر دیں گے۔ اس نے کہا: میں نے شراب پی ہے اور بنو تمیم کا آدمی ہوں۔ ابو موسیٰ نے مجھے کوڑے لگائے۔ گنجا کیا، چہرہ سیاہ کیا۔ اور لوگوں کا چکر لگوایا۔ اور کہا نہ تو ان کے ساتھ بیٹھے گا اور نہ ہی ان کے ساتھ کھائے گا تو میرے دل میں تینوں باتوں میں ایک آئی: ① ابوموسیٰ کو قتل کر دوں۔ ② آپ مجھے شام منتقل کر دیں وہاں مجھے کوئی نہیں جانتا۔ ③ میں دشمن سے مل جاؤں ان کے ساتھ مل کر کھاؤں اور شراب پیا کروں۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ رو پڑے اور کہنے لگے: جو تو نے کیا اس نے مجھے خوش کر دیا اور بیشک عمر اسی طرح تھا۔ میں جاہلیت میں لوگوں کو شراب پلایا کرتا تھا۔ یہ زنا کی مانند نہیں ہے اور ابو موسیٰ کو خط لکھا۔ تجھ پر سلام ہو، فلاں بن فلاں شخص نے مجھے یہ خبر دی ہے۔ اللہ کی قسم! اگر آپ نے آئندہ ایسا کیا تو میں تیرا چہرہ سیاہ کر کے لوگوں کا چکر لگواؤں گا۔ اگر تو سچ خیال کرتا ہے جو میں کہہ رہا ہوں تو لوگوں کو حکم دو کہ وہ آپس میں مل جل کر بیٹھیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھائیں۔ اگر وہ توبہ کر لے تو اس کی شہادت بھی قبول کرو اور ان کو دو سو درہم دے دو۔ حضرت عمر رضی اللہ نے خبر دی: شرابی کی شہادت مقبول نہیں جب تک وہ توبہ نہ کرے اور امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شراب فروخت کرنے والی کی شہادت بھی مردود ہے؛ کیونکہ مسلمانوں کے درمیان کوئی اختلاف نہیں کہ اس کی فروخت حرام ہے۔

(۵۶) باب کَرَاهِیَةِ اللَّعِبِ بِالنَّرْدِ أَکْثَرُ مِنْ کَرَاهِیَةِ اللَّعِبِ بِالشَّیْءِ مِنَ الْمَلاَهِی لِثُبُوتِ الْخَبَرِ فِیهِ وَکَثْرَتِهِ

احادیث کے ثبوت کی کثرت کی وجہ سے نرد کے ساتھ کھیلنا زیادہ ناپسندیدہ ہے

(۲۰۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِیدِ ابْنُ الأَعْرَابِیِّ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ وَأَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا

سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَهُوَ كَمَنْ غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ الْخِنْزِيرِ وَدَمِهِ .

لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۲٦٠]

(۲۰۹۴۹) سلیمان بن بریدہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نردشیر کے ساتھ کھیلتا ہے گویا اس نے اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون سے رنگے ہیں۔

(ب) عبدالرحمن نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو نردشیر سے کھیلتا ہے گویا اس نے اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون سے رنگے ہیں۔

(۲۰۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ. [ضعيف]

(۲۰۹۵۰) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نرد سے کھیلتا ہے، اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(۲۰۹۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ فَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْكِعَابِ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي مُوسَى نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ وَهُوَ أَوْلَى.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۹۵۱) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نرد سے کھیلا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی

نافرمانی کی۔

(٢٠٩٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يُقَلِّبُ كَعَبَاتِهَا أَحَدٌ يَنْتَظِرُ مَا تَأْتِي بِهِ إِلاَّ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ . [ضعيف]

(٢٠٩٥٢) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جو نرد کو الٹ پلٹ کرتا ہے کہ اس کی باری آئے۔ اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(٢٠٩٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زُهَيْرٍ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْخَطْمِيَّ : أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ وَهُوَ يَسْأَلُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَخْبِرْنِي مَا سَمِعْتَ أَبَاكَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَثَلُ الَّذِي يَلْعَبُ بِالنَّرْدِ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي مَثَلُ الَّذِي يَتَوَضَّأُ بِالْقَيْحِ وَدَمِ الْخِنْزِيرِ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي . [ضعيف]

(٢٠٩٥٣) عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: اس آدمی کی مثال جو نرد سے کھیلتا ہے پھر وہ نماز پڑھتا ہے ایسے ہے جیسے پیپ سے اور خنزیر کے خون سے وضو کیا پھر نماز پڑھنے لگا۔

(٢٠٩٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اتَّقُوا هَذَيْنِ الْكَعْبَتَيْنِ الْمَوْسُومَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تُزْجَرَانِ زَجْرًا فَإِنَّهُمَا مِنْ مَيْسِرِ الْعَجَمِ .
رَفَعَهُ الْبَكَّائِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَسُوَيْدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [ضعيف]

(٢٠٩٥٤) عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان دو نردوں سے بچو، جن کی وجہ سے ڈانٹ ہے۔ یہ عجمیوں کا جوا ہیں۔

(٢٠٩٥٥) وَالْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : اتَّقُوا هَاتَيْنِ الْكَعْبَتَيْنِ الْمَوْسُومَتَيْنِ اللَّتَيْنِ إِنَّمَا تُزْجَرَانِ زَجْرًا فَإِنَّهُمَا مَيْسِرُ الْعَجَمِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَوْقُوفًا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۹۵۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: ان دو قسم کی نرد سے بچو جن کی وجہ سے ڈانٹ پلائی جاتی ہے، یہ دونوں قسمیں عجمیوں کا جوا ہیں۔

(۲۰۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي الْجُعَيْدُ عَنْ مُوسَى عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْمَيْسِرَ يُرِيدُ النَّرْدَ فَإِنَّهَا قَدْ ذُكِرَتْ لِي أَنَّهَا فِي بُيُوتِ نَاسٍ مِنْكُمْ فَمَنْ كَانَتْ فِي بَيْتِهِ فَلْيُحْرِقْهَا أَوْ فَيَكْسِرْهَا قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّةً أُخْرَى وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كَلَّمْتُكُمْ فِي هَذَا النَّرْدِ وَلَمْ أَرَكُمْ أَخْرَجْتُمُوهَا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحُزَمِ الْحَطَبِ ثُمَّ أُرْسِلَ إِلَى بُيُوتِ الَّذِينَ هِيَ فِي بُيُوتِهِمْ فَأُحْرِقَهَا عَلَيْهِمْ. [ضعيف]

(۲۰۹۵۶) زید بن صلت نے حضرت عثمان بن عفان کو منبر پر سنا، وہ کہہ رہے تھے: لوگو! جوئے سے بچو۔ نرد کا ارادہ تھا۔ مجھے معلوم ہوا ہے تمہارے لوگوں کے گھروں میں ہے، جس کے گھر میں ہو وہ اس کو جلا دے یا توڑ ڈالے۔ دوسری مرتبہ پھر منبر پر تھے، کہنے لگے: اے لوگو! میں نے تمہارے ساتھ نرد کے متعلق بات کی تھی، لیکن تم نے اس کو نکالا نہیں، لیکن اب میں نے ارادہ کیا ہے کہ لکڑیاں جمع کروا کر ان کو گھروں سمیت جلا دوں۔

(۲۰۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ : النَّرْدُ هِيَ الْمَيْسِرُ. [صحيح]

(۲۰۹۵۷) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نرد جوا ہے۔

(۲۰۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا وَجَدَهَا مَعَ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِهِ أَمَرَ بِهَا فَكُسِرَتْ وَضَرَبَهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ بِالنَّارِ. [صحيح]

(۲۰۹۵۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ کسی گھر میں پاتے تو اس کو توڑنے کا حکم دیتے اور اس کی وجہ سے مارتے بھی۔ پھر اسے آگ سے جلا دیا جاتا۔

(۲۰۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : كَانَ إِذَا وَجَدَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِهِ يَلْعَبُ بِالنَّرْدِ ضَرَبَهُ وَكَسَرَهَا. [صحيح]

(۲۰۹۵۹) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ گھر والوں میں سے کسی کو نرد سے کھیلتا پاتے تو اس کو مارتے اور توڑ دیتے۔

(۲۰۹۶۰) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ بَلَغَهَا : أَنَّ أَهْلَ بَيْتٍ فِي دَارِهَا كَانُوا سُكَّانًا فِيهَا عِنْدَهُمْ نَرْدٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِمْ لَئِنْ لَمْ تُخْرِجُوهَا لأُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ دَارِي وَأَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ. [حسن]

(۲۰۹۶۰) حضرت عائشہ ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ کو خبر ملی کہ ایک گھر جس میں رہائش ہے وہاں نرد بھی ہے۔ آپ نے ان کی طرف روانہ کیا، اگر تم نے اس کو نہ نکالا تو ہم تمہیں گھر سے نکال دیں گے۔ اس نے ان پر انکار کر دیا۔

(۲۰۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : الْمُلاَعِبُ بِالنَّرْدِ قِمَارًا كَآكِلِ لَحْمِ الْخِنْزِيرِ وَاللاَّعِبُ بِهَا عَنْ غَيْرِ قِمَارٍ كَالْمُدَّهِنِ بِوَدَكِ الْخِنْزِيرِ.
وَرَوَاهُ أَيْضًا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَوْقُوفًا. [صحیح]

(۲۰۹۶۱) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ نرد کے ساتھ کھیلنا جوا ہے اور ایسے ہے جیسے خنزیر کا گوشت کھانا اور نرد کے علاوہ سے بغیر جوئے کے کھیلنا جیسے خنزیر کی چربی سے تیل لگانا۔

(۲۰۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ : خَطَبَنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ فَقَالَ يَا أَهْلَ مَكَّةَ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالاً مِنْ قُرَيْشٍ يَلْعَبُونَ لُعْبَةً يُقَالُ لَهَا النَّرْدَشِيرُ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ﴾ [المائدة ۹۰] الآيَةَ كُلَّهَا وَإِنِّي أُقْسِمُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لاَ أُوتَى بِرَجُلٍ لَعِبَ بِهَذِهِ إِلاَّ عَاقَبْتُهُ فِي شَعَرِهِ وَبَشَرِهِ وَأَعْطَيْتُ سَلَبَهُ مَنْ أَتَانِي بِهِ. [حسن]

(۲۰۹۶۲) ربیعہ بن کلثوم فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ ابن زبیر نے ہمیں مکہ میں خطبہ ارشاد فرمایا، کہنے لگے: اے اہل مکہ! مجھے خبر ملی ہے کہ قریشی نرد سے کھیلتے ہیں اور اللہ اپنی کتاب میں فرماتے ہیں: ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوْا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ﴾ [المائدة ۹۰] ”اے ایمان والو! شراب، جوا اور پانسے کے تیر شیطانی پلید عمل ہیں تم اس سے بچو۔“

میں اللہ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں جو نرد کھیلنے والا مرد میرے پاس لایا گیا تو میں اس کو جسمانی سزا دوں گا اور اس کا مال میں لانے والے کو دے دوں گا۔

(۲۰۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ أَنْبَأَنَا عَامِرُ بْنُ يَسَافٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَوْمٍ يَلْعَبُونَ بِالنَّرْدِ

فَقَالَ :قُلُوبٌ لاَهِيَةٌ وَأَيْدٌ عَامِلَةٌ وَأَلْسِنَةٌ لاَغِيَةٌ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۲۰۹۶۳) یحییٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی قوم کے پاس سے گزرے، جو نرد کھیل رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: ان کے دل مشغول ہیں اور ہاتھ کام کرنے والے ہیں اور زبانیں لغو باتیں کرتی ہیں۔

(۵۷)باب مَنْ كَرِهَ كُلَّ مَا لَعِبَ النَّاسُ بِهِ مِنَ الْحَزَّةِ وَهِيَ قِطْعَةُ خَشَبٍ يَكُونُ فِيهَا حَفْرٌ يَلْعَبُونَ بِهَا وَالْقِرَقُ وَنَحْوُهَا

ہر کھیل مکروہ ہے جو بھی لوگ کھیلتے ہیں جیسے لکڑی کے اندر سوراخ کر کے کھلینا اور مرغوں کی لڑائی

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لأَنَّ اللَّعِبَ لَيْسَ مِنْ صَنْعَةِ أَهْلِ الدِّينِ وَلاَ الْمُرُوءَةِ.

(۲۰۹۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبٍ التَّاجِرُ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ

(ح) قَالَ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ أَصْدَقَ بَيْتٍ قَالَتْهُ الشُّعَرَاءُ أَلاَ كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلاَ اللَّهَ بَاطِلُ . لَفْظُ حَدِيثِ النَّضْرِ وَفِي رِوَايَةِ غُنْدَرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۹۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے سچا شعر جو شعراء کہتے ہیں یہ ہے: خبردار! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل ہے۔

(۲۰۹٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَبِي عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَسْتُ مِنْ دَدٍ وَلاَ دَدٌ مِنِّي . قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ :سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ صَاحِبَ الْعَرَبِيَّةِ عَنْ هَذَا فَقَالَ يَقُولُ لَسْتُ مِنَ الْبَاطِلِ وَلاَ الْبَاطِلُ مِنِّي

قَالَ الشَّيْخُ وَقَالَ أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلاَّمٍ الدَّدُ هُوَ اللَّعِبُ وَاللَّهْوُ.

وَقِيلَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَرُوِيَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. [ضعیف]

(۲۰۹۶۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں باطل سے نہیں اور باطل مجھ سے نہیں۔ یہ معنی

ابوعبیدہ نے بیان کیا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابوعبید قاسم بن سلام فرماتے ہیں کہ الردے مراد کھیل کود ہے۔

(۲۰۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قَبِيلٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : لأَنْ أَعْبُدَ صَنَمًا يُعْبَدُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَلْعَبَ بِذِي الْمَيْسِرِ أَوْ قَالَ الْقِنِّ قَالَ وَهِيَ عِيدَانٌ كَانَ يُلْعَبُ فِيهَا فِي الأَرْضِ وَرَأَيْتُهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ بِذِي الْعَشَرَةِ. [حسن]

(۲۰۹۶۶) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ مجھے یہ زیادہ محبوب ہے کہ میں اس بت کی دوبارہ عبادت شروع کردوں جس کی جاہلیت میں کیا کرتا تھا اس سے کہ میں جوا کھیلوں۔ یہ لکڑی ہوتی تھی جس کے ذریعہ زمین پر کھیلا جاتا تھا۔

(۲۰۹۶۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنَشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ : مَا أُبَالِي لَعِبْتُ بِالْكُبَلِ أَوْ تَوَضَّأْتُ بِدَمِ خِنْزِيرٍ ثُمَّ قُمْتُ إِلَى الصَّلاَةِ. [ضعيف]

(۲۰۹۶۷) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ میں کبل سے کھیلوں یا خنزیر کے خون سے وضو کر کے نماز ادا کروں ایک جیسا ہے۔

(۲۰۹۶۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ مَرَّ بِغِلْمَانٍ يَلْعَبُونَ بِالْكُجَّةِ وَكَانَتْ حُفَرًا فِيهَا حَطَبٌ يَلْعَبُونَ بِهَا فَسَدَّهَا ابْنُ عُمَرَ وَنَهَاهُمْ عَنْهَا قَالَ فَمَا فُتِحَتْ إِلاَّ بَعْدُ. [ضعيف]

(۲۰۹۶۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ دو بچوں کے پاس سے گزرے جو کجہ (بچوں کا کھیل جس میں کپڑے کی دھجی کو گند کی شکل بنا کر کھیلتے ہیں) کے ساتھ کھیل رہے تھے یعنی لکڑی میں سوراخ کر کے کھیلتے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو روکا اور منع کر دیا، پھر اس کے بعد وہ نہیں کھیلے۔

(۲۰۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ بِهَذِهِ الشَّهَارْدَةِ فَكَسَرَهَا قَالَ وَسَمِعْتُ حَمَّادًا مَرَّةً يَقُولُ كَسَرَهَا عَلَى رَأْسِهِ. [صحيح]

(۲۰۹۶۹) نافع حضرت صفیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر والوں کے پاس آئے تو وہ شہاردۃ سے کھیل رہے تھے، اس نے توڑ دیا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حماد سے سنا کہ انہوں نے سر کے اوپر رکھ کر توڑ دیا۔

(۲۰۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ : أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى بَنِيهِ عَنْ لَعِبِ الأَرْبَعَ عَشْرَةَ فَقِيلَ لَهُ تَنْهَاهُمْ. قَالَ إِنَّهُمْ يَحْلِفُونَ وَيَكْذِبُونَ

وَرُوِّينَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَرِهَتْهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَمَنْ لَعِبَ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَا عَلَى الاِسْتِحْلاَلِ لَهُ لَمْ تُرَدَّ شَهَادَتُهُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا لِلاِخْتِلاَفِ فِيهِ أَوْ فِي بَعْضِهِ. [صحيح]

(۲۰۹۷۰) سلمہ بن اکوع اپنے بیٹوں کو کھیلوں سے منع فرماتے۔ پوچھا: منع کیوں کرتے ہو؟ تو وہ فرمانے لگے کہ یہ قسمیں اٹھاتے اور جھوٹ بولتے ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جائز حلال کھیل کو کھیلنے والے کی شہادت رد نہ کی جائے گی۔

(۲۰۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ بَسَّامِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الصَّيْرَفِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ النَّرْدَشِيرِ فَكَرِهَهُ وَقَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يُلاَعِبُ أَهْلَهُ بِالشَّهَارْدَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِنْ غَفَلَ بِهِ عَنِ الصَّلاَةِ فَأَكْثَرَ حَتَّى تَفُوتَهُ ثُمَّ يَعُودُ لَهُ حَتَّى تَفُوتَهُ رَدَدْنَا شَهَادَتَهُ عَلَى الاِسْتِخْفَافِ بِمَوَاقِيتِ الصَّلاَةِ. [ضعيف]

(۲۰۹۷۱) بسّام بن عبداللہ صیرفی کہتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر سے شطرنج کے بارے میں پوچھا تو وہ اس کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے: علی بن حسین کے گھر والے شہاردہ سے کھیلتے تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر اس کی وجہ سے غفلت زیادہ ہو جائے اور نماز کا وقت چلا جائے تو اس کی شہادت نماز کو حقیر سمجھنے کی وجہ سے رد کی جائے گی۔

(۲۰۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ: أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُخْدَجِيَّ سَمِعَ رَجُلاً بِالشَّامِ يُدْعَى أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ إِنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ قَالَ الْمُخْدَجِيُّ فَرُحْتُ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ عُبَادَةُ كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ. [ضعيف]

(۲۰۹۷۲) یحییٰ بن حبان ابن محیریز سے نقل فرماتے ہیں کہ کنانہ کا ایک آدمی جس کو مخدجی کہا جاتا تھا۔ اس نے شام کے ایک آدمی جس کو ابو محمد کہہ کر بلایا جاتا ہے، وہ کہتا ہے: وتر واجب ہے، مخدجی کہتے ہیں کہ میں عبادہ بن صامت کے پاس گیا۔ ان کو خبر دی تو عبادہ کہنے لگے: ابو محمد نے غلطی کی ہے، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ نے فرمایا: اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جو ان کو حقیر سمجھ کر ضائع نہ کرے گا، اللہ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔ جو ان نمازوں

کو نہ پڑھے گا اللہ کا اس سے کوئی وعدہ نہیں ہے۔ اگر چاہے تو عذاب دے اگر چاہے تو جنت میں داخل کر دے۔

(۲۰۹۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : مَا الْمَيْسِرُ؟ فَقَالَ كُلُّ مَا أَلْهَى عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهِيَ مَيْسِرٌ. [صحیح]

(۲۰۹۷۳) ابو سلمہ کہتے ہیں: میں نے قاسم بن محمد سے پوچھا: میسرہ کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: ہر وہ چیز جو اللہ کے ذکر سے غافل کر دے اور نماز سے بھی یہ میسرہ ہے۔

(۲۰۹۷۴) قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ هَذِهِ النَّرْدُ مَيْسِرٌ أَرَأَيْتَ الشِّطْرَنْجَ أَمَيْسِرٌ هِيَ؟ قَالَ الْقَاسِمُ كُلُّ مَا أَلْهَى عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهِيَ مَيْسِرٌ.

[صحیح]

(۲۰۹۷۴) عمر بن عبید اللہ قاسم بن محمد سے کہتے تھے کہ نرد میسرہ ہے، شطرنج کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، کیا یہ میسرہ ہے؟ تو قاسم بن محمد کہنے لگے: ہر وہ چیز جو اللہ کے ذکر اور نماز سے غافل کر دے یہ میسرہ ہے۔

(۵۸) باب مَا لاَ يُنْهَى عَنْهُ مِنَ اللَّعِبِ

کونسی کھیل سے منع نہ کیا جائے

(۲۰۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلاَّمٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً رَامِيًا فَكَانَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَدْعُونِي فَيَقُولُ اخْرُجْ بِنَا يَا خَالِدُ نَرْمِي فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبْطَأْتُ عَنْهُ فَقَالَ تَعَالَ أُحَدِّثْكَ مَا حَدَّثَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ أَقُولُ لَكَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلاَثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنْبِلَهُ فَارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَلَيْسَ مِنَ اللَّهْوِ إِلاَّ ثَلاَثَةٌ تَأْدِيبُ الرَّجُلِ فَرَسَهُ وَمُلاَعَبَتُهُ امْرَأَتَهُ وَرَمْيُهُ بِقَوْسِهِ وَنَبْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَإِنَّهَا نِعْمَةٌ كَفَرَهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ. [ضعیف]

(۲۰۹۷۵) ابوسلام کہتے ہیں کہ خالد بن زید نے مجھے بیان کیا کہ میں تیرانداز تھا تو عقبہ بن عامر مجھے بلایا کرتے تھے کہ خالد آ ؤ ہم تیراندازی کریں، ایک دن میں لیٹ ہوگیا تو کہنے لگے: آ ؤ میں تمہیں بیان کروں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے بیان کیا تھا یا میں وہ بات کہوں جو رسول اللہ ﷺ نے کہی تھی۔ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ ایک تیر کی وجہ سے تین بندوں کو جنت میں داخل فرمائیں گے: ① تیر بنانے والا جس کا بھلائی کا ارادہ ہو۔ ② تیراندازی کرنے والا ③ تیر پکڑانے والا۔ تیراندازی کرو، سواری کرو، تیراندازی کرو، یہ مجھے گھوڑسواری سے زیادہ محبوب ہے۔ کھیل صرف تین طرح کے ہیں: ① گھوڑے کو سدھانا ② اپنی بیوی سے کھیلنا ③ تیراندازی کرنا۔ جس نے تیراندازی سیکھ کر چھوڑ دی، اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے اس نے ایک نعمت کی ناشکری۔

(۲۰۹۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الزُّرَقِيِّ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ قَالَ : وَكُلُّ شَيْءٍ يَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ إِلاَّ رَمْيَ الرَّجُلِ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلاَعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ فَقَدْ كَفَرَ الَّذِي عَلِمَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ كَذَا فِي كِتَابِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ هِشَامٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الأَزْرَقُ.

[ضعیف]

(۲۰۹۷٦) عقبہ بن عامر جہنی رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تمام وہ کھیل جو آدمی کھیلتا ہے باطل ہیں۔ ① لیکن تیراندازی کرنا ② گھوڑے کو سدھانا ③ اپنی بیوی سے کھیلنا یہ حق ہے۔ جس نے تیراندازی کو ترک کر دیا تو اس نے اپنے سیکھے ہوئے کام کی بے قدری کی۔

(۲۰۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِغِنَاءِ بُعَاثٍ فَاضْطَجَعَ عَلَى الْفِرَاشِ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ وَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ مِزْمَارَةُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : دَعْهُمَا . فَلَمَّا غَفَلَ غَمَزْتُهُمَا فَخَرَجَتَا وَقَالَتْ كَانَ يَوْمَ عِيدٍ يَلْعَبُ السُّودَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ فَإِمَّا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَإِمَّا قَالَ : تَشْتَهِينَ تَنْظُرِينَ . فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَأَقَامَنِي وَرَاءَهُ خَدِّي عَلَى خَدِّهِ وَهُوَ يَقُولُ : دُونَكُمْ يَا بَنِي أَرْفِدَةَ . حَتَّى إِذَا مَلِلْتُ قَالَ حَسْبُكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اذْهَبِي

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِیدٍ وَیُونُسَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَی کُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۹۷۷) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ میرے پاس آئے اور میرے پاس دو بچیاں گانے والی تھیں۔ جو جنگ بعاث کے متعلق اشعار پڑھ رہی تھی۔ آپ لیٹ گئے اور چہرہ پھیر لیا۔ ابوبکر آئے، انہوں نے مجھے ڈانٹا اور کہا: یہ شیطانی ساز ہے، رسول اللہ ﷺ کے پاس تو نبی ﷺ نے متوجہ ہو کر فرمایا: ان دونوں کو چھوڑ دو۔ جب وہ غافل ہوئے تو میں نے چپکے سے دونوں کو نکال دیا۔ فرماتی ہیں: جب عید کا دن تھا اس دن سودان تیروں اور نیزوں وغیرہ سے کھیل رہے تھے، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ دیکھنا چاہتیں ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کر لیا میرا رخسار آپ کے رخسار پر تھا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: اے بنوارفدہ! تیراندازی کو لازم پکڑو۔ یہاں تک کہ میں تھک گئی۔ آپ نے فرمایا: کافی ہے۔ میں نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ۔

(۲۰۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْبُوشَنْجِیُّ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا شَرِیکُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُغِیرَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ عَنْ عِیَاضٍ الأَشْعَرِیِّ : أَنَّهُ شَهِدَ عِیدًا بِالأَنْبَارِ فَقَالَ مَا لِی لاَ أَرَاکُمْ تُقَلِّسُونَ کَانُوا فِی زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- یَفْعَلُونَهُ. قَالَ یُوسُفُ بْنُ عَدِیٍّ التَّقْلِیسُ أَنْ تَقْعُدَ الْجَوَارِی وَالصِّبْیَانُ عَلَی أَفْوَاهِ الطُّرُقِ یَلْعَبُونَ بِالطَّبْلِ وَغَیْرِ ذَلِکَ.

قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ هُشَیْمٌ عَنِ الْمُغِیرَةِ غَیْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ فِی الْعِیدَیْنِ یَعْنِی ضَرْبَ الدُّفِّ عِنْدَ الاِنْصِرَافِ. وَرَوَاهُ یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِیکٍ فَقَالَ زِیَادُ بْنُ عِیَاضٍ الأَشْعَرِیُّ. [ضعیف]

(۲۰۹۷۸) عامر شعبی حضرت عیاض شعری سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ انبار میں عید کے دن حاضر ہوئے۔ فرمانے لگے: تم کھیلتے کیوں نہیں، حالانکہ وہ نبی ﷺ کے دور میں کھیلا کرتے تھے۔ یوسف بن عدی فرماتے ہیں کہ تقلیس کا یہ معنی ہے کہ بچیاں اور بچے راستوں پر بیٹھ کر طبل سے کھیلا کرتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: عید پڑھنے کے بعد دف بجانا سنت ہے۔

(۲۰۹۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِیمِ الْهَرَوِیُّ بِسَافِرِیَّةَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِیَاسٍ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ وَإِسْرَائِیلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَیْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : مَا کَانَ عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ وَقَدْ رَأَیْتُهُ یُعْمَلُ بَعْدَهُ إِلاَّ شَیْءٌ وَاحِدٌ کَانَ یُقَلَّسُ لَهُ یَوْمَ الْفِطْرِ.

وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْرَائِیلَ قَالَ کَانَ یُقَلَّسُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- یَوْمَ الْعِیدِ وَالتَّقْلِیسُ اللَّعِبُ.

(۲۰۹۷۹) قیس بن سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں عید کے بعد اس دن صرف کھیل ہوا کرتی تھی۔

(ب) محمد اسرائیل سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے کھیلا کرتے تھے اور تقلیس کھیل ہی کو کہتے ہیں۔

(۵۹) باب يَنْبَغِي لِلْمَرْءِ أَنْ لاَ يَبْلُغَ مِنْهُ وَلاَ مِنْ غَيْرِهِ مِنْ تِلاَوَةِ قُرْآنٍ وَلاَ صَلاَةِ نَافِلَةٍ وَلاَ نَظَرٍ فِي عِلْمٍ مَا يَشْغَلُهُ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى يَخْرُجَ وَقْتُهَا

قرآن کی تلاوت، نفل نماز، کوئی اور علمی کام انسان کو نماز سے غافل نہ رکھے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لأَنَّ الْمَكْتُوبَةَ أَوْجَبُ عَلَيْهِ مِنْ جَمِيعِ النَّوَافِلِ

امام شافعی ؒ نے فرمایا: فرض نماز تمام نفل نمازوں سے زیادہ واجب ہے۔

(۲۰۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ وَمَا يَزَالُ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَلَئِنْ سَأَلَنِي عَبْدِي أَعْطَيْتُهُ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِي لأُعِيذَنَّهُ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِي عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ. [صحيح۔ بخاری ۶۵۰۲]

(۲۰۹۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتے ہیں: جس نے میرے ولی سے دشمنی کی اس نے مجھے لڑائی کی دعوت دی اور جو بندہ مجھ سے قرب حاصل کرتا ہے میری فرض کردہ اشیاء کے ذریعہ، سے ہی ہمیشہ بندہ نوافل کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس کو اپنا محبوب بنالیتا ہوں۔ جب میں اس کو اپنا محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں جس کے ذریعہ وہ سنتا ہے، میں اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں جن کے ذریعہ وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ پکڑتا ہے، اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس کے ذریعہ وہ چلتا ہے۔ اگر میرا بندہ مجھ سے سوال کرے تو میں اس کو عطا کر دیتا ہوں۔ اگر مجھ سے پناہ مانگے تو عطا کر دیتا ہوں اور جو میں مومن سے ہٹانا چاہتا ہوں ہٹا دیتا ہوں وہ موت کو ناپسند کرتا ہے، میں اس کی دلیری کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۶۰) باب مَا جَاءَ فِي اللَّعِبِ بِالْبَنَاتِ

بچوں کے ساتھ کھیلنے کا بیان

(۲۰۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ يَأْتِينِي صَوَاحِبِي فَكُنَّ يَنْقَمِعْنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي قَالَ أَنَسٌ يَنْقَمِعْنَ يَفْرِرْنَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۹۸۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی۔ میری سہلیاں آتیں، لیکن رسول اللہ ﷺ کی آمد کے وقت وہ چھپ جاتیں تو نبی ﷺ ان کو میرے پاس روانہ کرتے تاکہ وہ میرے ساتھ کھیلیں۔

(۲۰۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَدْ نَصَبْتُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي عَبَاءَةً وَعَلَى عَرْضِ بَيْتِي سِتْرَ إِرْمِنِيٍّ فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ : مَا لِي يَا عَائِشَةُ وَالدُّنْيَا . فَهَتَكَ السِّتْرَ حَتَّى وَقَعَ بِالأَرْضِ وَفِي سَهْوَتِهَا سِتْرٌ فَهَبَّتْ رِيحٌ فَكَشَفَتْ نَاحِيَةَ السِّتْرِ عَنْ بَنَاتٍ لِعَائِشَةَ لُعَبٍ فَقَالَ : مَا هَذَا يَا عَائِشَةُ؟ . قَالَتْ بَنَاتِي قَالَتْ وَرَأَى بَيْنَ ظُوبِهَا فَرَسًا لَهُ جَنَاحَانِ مِنْ رُقَعٍ قَالَ : فَمَا هَذَا الَّذِي أَرَى فِي وَسْطِهِنَّ؟ . قَالَتْ : فَرَسٌ. قَالَ : مَا هَذَا الَّذِي عَلَيْهِ؟ . قَالَتْ : جَنَاحَانِ. قَالَ : فَرَسٌ لَهُ جَنَاحَانِ؟ . قَالَتْ أَوَمَا سَمِعْتَ أَنَّ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ خَيْلاً لَهَا أَجْنِحَةٌ قَالَتْ : فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ أَوْ خَيْبَرَ. وَقَدْ ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- النَّهْيُ عَنِ التَّصَاوِيرِ وَالتَّمَاثِيلِ مِنْ أَوْجُهٍ كَثِيرَةٍ عَنْهُ فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْمَحْفُوظُ فِي رِوَايَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قُدُومَهُ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ وَأَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ تَحْرِيمِ الصُّوَرِ وَالتَّمَاثِيلِ ثُمَّ كَانَ تَحْرِيمُهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَمِنْ جُمْلَةِ مَنْ رَوَى النَّهْيَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَبُو هُرَيْرَةَ

وَإِسْلاَمُهُ كَانَ زَمَنَ خَيْبَرَ فَيَكُونُ السَّمَاعُ بَعْدَهُ وَفِى حَدِيثِ جَابِرٍ :أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَنَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ أَنْ يَأْتِىَ الْكَعْبَةَ فَيَمْحُوَ كُلَّ صُورَةٍ فِيهَا فَلَمْ يَدْخُلْهَا النَّبِىُّ -ﷺ- حَتَّى مُحِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَزَمَنُ الْفَتْحِ كَانَ بَعْدَ خَيْبَرَ وَأَيْضًا فَإِنَّهَا كَانَتْ صَغِيرَةً فِى الْوَقْتِ الَّذِى زُفَّتْ فِيهِ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- وَمَعَهَا اللُّعَبُ ثَبَتَ . [حسن]

(۲۰۹۸۲) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک سے واپس آئے اور میں نے اپنے حجرہ کے دروازے پر چادر تان رکھی تھی۔ میرے گھر کی چوڑائی کی جانب پردہ تھا۔ آپ ﷺ گھر میں داخل ہوئے پردہ دیکھا اور فرمایا: اے عائشہ! یہ دینا۔ آپ نے پردہ پھاڑ دیا اور زمین پر گرا دیا۔ اس طاق کے اندر میرے گڑیاں تھیں۔ ہوا کے چلنے کی وجہ سے وہ نظر آنے لگی۔ آپ نے پوچھا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ عرض کیا: میرے کھلونے۔ آپ نے دیکھا: ان کے درمیان ایک گھوڑا تھا جس کے کپڑے کے پر تھے، آپ نے پوچھا: یہ درمیان میں کیا ہے؟ کہنے لگی: گھوڑا۔ آپ نے پوچھا: اس کے اوپر کیا ہے؟ کہتی ہیں: اس کے دو پر۔ آپ نے فرمایا: گھوڑے کے پر ہوتے ہیں۔ کہنے لگیں: کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گھوڑا تھا، اس کے پر تھے۔ آپ ہنس پڑے یہاں تک داڑھیں ظاہر ہوگئی۔

(ب) ایک حدیث میں ہے کہ آپ غزوہ تبوک یا خیبر سے واپس ہوئے۔ آپ سے تصاویر کی حرمت ثابت ہے، ممکن ہے یہ واقعہ حرمت سے پہلے کا ہو۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ممانعت والی حدیث کے راوی ہیں۔ یہ غزوہ خیبر کے زمانہ میں مسلمان ہوئے ہیں۔ ممکن ہے ان کا سماع بعد میں ہو۔

حضرت جابر کی حدیث میں ہے کہ آپ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فتح مکہ کے زمانہ میں جب وہ بطحا مقام پر تھے حکم دیا کہ کعبہ سے تمام تصاویر ختم کر دی جائیں، نبی ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے جب تمام صورتیں ختم کر دی گئی۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: فتح کا زمانہ خیبر کے بعد کا ہے۔ اس وقت وہ چھوٹی تھیں، جب ان کی رخصتی نبی ﷺ کے ساتھ کی گئی۔ ان کے ساتھ کھلونے تھے۔

(۲۰۹۸۳) عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- تَزَوَّجَهَا وَهِىَ ابْنَةُ سَبْعِ سِنِينَ وَزُفَّتْ إِلَيْهِ وَهِىَ ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِىَ ابْنَةُ ثَمَانَ عَشْرَةَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِى جَعْفَرٍ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا فَيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. (ق) وَلَيْسَ فِى شَىْءٍ مِنَ الرِّوَايَاتِ :أَنَّهَا كَانَتْ بَلَغَتْ مَبْلَغَ النِّسَاءِ بِغَيْرِ السِّنِّ فِى وَقْتِ زِفَافِهَا فَيُحْتَمَلُ إِنْ كَانَ إِشْغَالُهَا بِلُعَبِهَا وَتَقْرِيرُ النَّبِىِّ

-ﷺ- إِيَّاهَا عَلَى ذَلِكَ إِلَى وَقْتِ بُلُوغِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَعَلَى هَذَا حَمَلَهُ أَبُو عُبَيْدٍ فَقَالَ وَلَيْسَ وَجْهُ ذَلِكَ عِنْدَنَا إِلاَّ مِنْ أَجْلِ أَنَّهَا لَهْوٌ لِلصِّبْيَانِ فَلَوْ كَانَ لِلْكِبَارِ لَكَانَ مَكْرُوهًا وَذَكَرَ الْحَلِيمِيُّ أَنَّهُ إِنْ عُمِلَ مِنْ خَشَبٍ أَوْ حَجَرٍ أَوْ صُفْرٍ أَوْ نُحَاسٍ شِبْهُ آدَمِيٍّ تَامَّ الأَطْرَافِ كَالْوَثَنِ وَجَبَ كَسْرُهُ وَلَمْ يَجُزْ إِطْلاَقُ إِمْسَاكِهِ لَهُنَّ فَأَمَّا إِذَا كَانَتِ الْوَاحِدَةُ مِنْهُنَّ تَأْخُذُ خِرْقَةً فَتَلُفُّهَا ثُمَّ تُشَكِّلُهَا بِشَكْلٍ مِنْ أَشْكَالِ الصَّبَايَا وَتُسَمِّيهَا بِنْتًا أَوْ أُمًّا وَتَلْعَبُ بِهَا فَلاَ تُمْنَعُ مِنْهَا وَذَكَرَ مَا فِي ذَلِكَ مِنَ انْبِسَاطِ قَلْبِهَا وَحُسْنِ نُشُوِّهَا وَمُمَارَسَتِهَا مُعَالَجَةَ الصِّبْيَانِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۹۸۳) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے ان کی شادی ۷ سال کی عمر میں ہوئی اور رخصتی ۹ سال کی عمر میں ہوئی۔ ان کے کھلونے ان کے ساتھ تھے اور جب نبی ﷺ فوت ہوئے تو ان کی عمر ۱۸ برس کی تھی۔

(ب) حمید عبدالرزاق سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ان کی رخصتی ہوئی تو وہ بالغ ہو چکی تھیں۔ ممکن ہے بلوغت کے بعد بھی نبی ﷺ نے ان کے کھلونے ان کے پاس رہنے دیے لیکن ہمارے نزدیک کھلونے بچوں کے لیے ہوتے ہیں بڑوں کے لیے نہیں۔ حلیمی نے بیان کیا کہ وہ پتھر، تانبہ، لکڑی وغیرہ کی بنی ہوئی چیزیں تھیں جیسے بت ہوتے ہیں، ان کا توڑنا ضروری تھا۔ ان کا رکھنا جائز نہیں ہے۔ اگر وہ خالی کپڑے کی بنائی گئی ہوں اور ان کا نام کھلونے رکھ دیا ہو، پھر ممانعت نہیں ہے۔

(۶۱) باب مَا جَاءَ فِي الْمَرَاجِيحِ

جھولے کا بیان

(۲۰۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الدَّارِمِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَمْلاَهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِسِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ. قَالَتْ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوُعِكْتُ شَهْرًا فَوَفَى شَعَرِي جُمَيْمَةً فَأَتَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَأَنَا عَلَى أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا يُرَادُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفَتْنِي عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ هَهْ هَهْ حَتَّى ذَهَبَ نَفَسِي فَأَدْخَلَتْنِي بَيْتًا فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَغَسَلْنَ رَأْسِي وَأَصْلَحْنَنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلاَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَسْلَمْنَنِي إِلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۹۸۴) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے شادی کی تو میری عمر ۶ برس کی تھی اور میری رخصتی ہوئی تو میری عمر ۹ سال کی تھی۔ میں مدینہ آئی تو مہینہ بھر بخار رہا، میرے جمیمہ بال تھے۔

میرے پاس ام رومان آئیں، میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولے پر تھی۔ انہوں نے مجھے پکارا، میں ان کے پاس آئی۔ مجھے معلوم نہ تھا ان کا ارادہ کیا ہے، اس نے میرا ہاتھ پکڑ کر دروازے کی دہلیز پر لے آئیں۔ میں نے کہا: یہ کیا، یہاں تک کہ میرے دل کا خوف ختم ہو گیا۔ اس نے مجھے گھر میں داخل کر دیا، جہاں انصاری عورتیں تھیں، انہوں نے کہا: آپ کے لیے خیر و برکت ہے۔ اس نے مجھے ان عورتوں کے سپرد کر دیا۔ انہوں نے میرا سر دھویا اور مجھے تیار کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا تو ان عورتوں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کے سپرد کر دیا۔

(۲۰۹۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الأَوْدِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا : تَزَوَّجَنِی يَعْنِی النَّبِیَّ -ﷺ- لِسِتِّ سِنِينَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ نَزَلْنَا السُّنْحَ فِی بَنِی الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالَتْ فَإِنِّی لأُرَجَّحُ بَيْنَ عَذْقَيْنِ وَأَنَا ابْنَةُ تِسْعٍ إِذْ جَاءَتْ أُمِّی فَأَنْزَلَتْنِی ثُمَّ مَشَتْ بِی حَتَّى انْتَهَتْ بِی إِلَى الْبَابِ وَأَنَا أَنْهَجُ فَمَسَحَتْ وَجْهِی بِشَیْءٍ مِنْ مَاءٍ وَفَرَقَتْ جُمَيْمَةً كَانَتْ لِی وَدَخَلَتْ بِی عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَفِی الْبَيْتِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ فَقَالَتْ :هَؤُلاَءِ أَهْلُكِ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكِ فِيهِمْ وَبَارَكَ لَهُمْ فِيكِ وَقَامَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَخَرَجُوا وَبَنَى بِی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

[ضعيف]

(۲۰۹۸۵) عبدالرحمن بن حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میری شادی نبی ﷺ سے ۶ سال کی عمر میں ہوئی۔ جب ہم مدینہ میں آئے تو بنو حارث بن خزرج کے ہاں باغ میں اترے۔ میں نے دو خوشوں کے درمیان ایک کو ترجیح دی تھی۔ اس وقت میری عمر ۹ برس کی تھی۔ اچانک میری والدہ میرے پاس آئی۔ مجھے لے کر چلی اور دروازے تک جا پہنچی۔ میں تھک چکی تھی۔ میری والدہ نے میرے چہرہ پانی سے صاف کیا اور میری مانگ نکالی اور رسول اللہ ﷺ کے پاس چھوڑ آئیں۔ وہاں انصاری عورتیں تھیں اور مرد بھی۔ وہ کہنے لگیں: یہ آپ کا گھر ہے اللہ آپ کو برکت دے اور ان کو آپ کے لیے برکت دے۔ مرد اور عورتیں چل گئیں اور نبی ﷺ نے مجھ سے بنا کی۔

(۲۰۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی الدُّنْيَا حَدَّثَنِی أَبِی أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِی عُمَرَ عَنْ صَالِحٍ أَبِی الْخَلِيلِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِقَطْعِ الْمَرَاجِيحِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ مَوْصُولاً وَلَيْسَ بِشَیْءٍ وَكَانَ أَبُو بُرْدَةَ وَطَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ يَكْرَهَانِهَا. [ضعيف]

(۲۰۹۸۶) صالح ابو الخلیل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جھولوں کو کاٹنے کا حکم دیا۔